ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

غزہ میں صحت کا نظام تباہی کے دہانے پر، 350 مریض علاج سے محروم، 90 فیصد طبی ضروریات ناپید

ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.113 , Friday 31 October, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)، شمارہ نمبر(۱۱۳)، بروز جمعہ، ۳۱/اکتوبر، ۲۰۲۵ء، ۸/رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

قطر نے فلسطینیوں کو ہی جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا ذمہ دار ٹھہرا دیا

امن معاہدے میں شامل ملک کی جانب سے ایک اسرائیلی فوجی کی موت کے عوض 91 فلسطینیوں کے قتل عام پر صہیونیوں کو ’کلین چٹ‘

دوحہ، (ایجنسیاں): قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی نے ایک ’فلسطینی گروہ‘ کو جنگ بندی کی خلاف ورزی کا ذمے دار ٹھہرایا ہے۔ ان کا اشارہ جنوبی غزہ کے علاقے رفح میں منگل کے روز ایک اسرائیلی فوجی کی ہلاکت کی جانب تھا۔ نیویارک میں کونسل آن فارن ریلیشنز میں گفتگو کرتے ہوئے قطری وزیر اعظم نے میزبان ایمن محی الدین کو بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں پر حملہ ’بنیادی طور پر فلسطینی فریق کی جانب سے ایک خلاف ورزی‘ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ حماس نے ایک بیان جاری کیا ہے کہ ان کا اس گروہ سے کوئی رابطہ نہیں لیکن اس بات کی تصدیق نہیں ہوسکی کہ یہ بات درست ہے یا نہیں۔ خیال رہے کہ فوجی پر حملے کے بعد اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے غزہ پر ’شدید‘ جوابی حملوں کا حکم دیا تھا۔ الجزیرہ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ ان حملوں میں 104 افراد شہید ہوئے، جن میں زیادہ تر عورتیں اور بچے شامل تھے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کے حملوں کا ہدف حماس کے سینئر جنگجو تھے، جن میں سے درجنوں شہید ہوگئے اور بعد میں کہا کہ وہ بدھ کی دوپہر سے دوبارہ جنگ بندی پر عمل شروع کرے گا۔ قطر کے وزیراعظم نے کہا کہ ہم دونوں فریقوں کے ساتھ بہت سرگرمی سے رابطے میں ہیں تاکہ جنگ بندی برقرار رہے۔ امریکہ کی شمولیت، یقیناً، اس معاملے میں کلیدی رہی اور میری رائے میں جو کچھ کل (منگل) کو ہوا، وہ ایک خلاف ورزی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ بات چیت کے دوران حماس کی جانب سے ’لاشوں کی منتقلی میں تاخیر‘ پر بھی گفتگو ہوئی، ہم نے انہیں بہت واضح طور پر کہا کہ یہ اس معاہدے کا حصہ ہے جس پر عملدرآمد ضروری ہے۔ قطری وزیراعظم نے کہا کہ ہماری نظر میں، جب سے یہ معاملہ شروع ہوا — 7 اکتوبر سے آج تک — اگر آپ پورے عمل کو دیکھیں، تو ہم نے بے شمار چیلنجز اور رکاوٹوں کا سامنا کیا۔ یہ آسان راستہ نہیں تھا، ہم نے اپنی پوری کوشش کی کہ پہلے، دوسرے، اور اب اس تیسرے جنگ بندی معاہدے کو یقینی بنائیں جو، امید ہے، برقرار رہے گا۔

قطری وزیراعظم نے کہا کہ ہماری نظر میں، جب سے یہ معاملہ شروع ہوا — 7 اکتوبر سے آج تک — اگر آپ پورے عمل کو دیکھیں، تو ہم نے بے شمار چیلنجز اور رکاوٹوں کا سامنا کیا۔ یہ آسان راستہ نہیں تھا، ہم نے اپنی پوری کوشش کی کہ پہلے، دوسرے، اور اب اس تیسرے جنگ بندی معاہدے کو یقینی بنائیں جو، امید ہے، برقرار رہے گا۔

شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی نے اس واقعے کو ’انتہائی مایوس کن اور افسوسناک‘ قرار دیتے ہوئے آل ثانی نے کہا کہ وہ اس صورتحال کو قابو میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے فوراً ردعمل دیا اور امریکہ کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں کام کیا۔ ہم نے دیکھا ہے کہ امریکہ بھی اس معاہدے کے لیے پرعزم ہے۔

ایران میں جوہری ہتھیاروں کا کوئی ثبوت نہیں ہے: آئی اے ای اے

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ ’اکثر رابطے‘ میں رہتے ہیں: گروسی

ویانا، (ایجنسیاں) اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کے سربراہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ ایران جوہری ہتھیار تیار نہیں کر رہا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ وہ عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) کا پابند ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے بدھ کے روز نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں صحافیوں کو بتایا کہ جب بھی نیویارک یا ویانا میں اس سے متعلق قراردادیں منظور کی جاتی ہیں تو ایران کے رویے میں بار بار غصہ پایا جاتا ہے۔ گروسی نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے اقدامات کے نتیجے میں اکثر تہران ہمارے ساتھ تعاون کو کم کرتا ہے جس پر انہوں نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ فرانس، جرمنی اور برطانیہ کی جانب سے ’اسنیپ بیک‘ میکانزم کو فعال کرنے پر ایران کے ردعمل میں آئی اے ای اے کے ساتھ اپنے تعاون پر نظر ثانی کرنے کا فیصلہ بھی شامل ہے۔ گروسی نے اس رپورٹ کا حوالہ دیا، جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس کوئی پروگرام نہیں ہے۔

بات پر زور دیا کہ ایرانی حکام نے ’جوہری عدم پھیلاؤ کی حکومت کے اندر رہنے کیلئے اپنے رویے، آمادگی اور اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے‘ اور اسے ’ایک بہت ہی دانشمندانہ قدم‘ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جون میں اسرائیل اور ایران کے درمیان 12 روزہ جنگ کے بعد آئی اے ای اے کو حفاظتی وجوہات کی بنا پر ایران سے اپنے معائنہ کاروں کو واپس لینا پڑا اور اس کے بعد سے وہ تہران کے ساتھ ان تعلقات کو دوبارہ تشکیل دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گروسی نے مزید کہا کہ وہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور دیگر عہدیداروں کے ساتھ ’اکثر رابطے‘ میں رہتے ہیں۔ اس سوال پر کہ آیا ایران جوہری ہتھیار تیار کر رہا ہے یا نہیں، گروسی نے کہا کہ نہیں، وہ نہیں ہیں۔ انہوں نے آئی اے ای اے کی جون کی رپورٹ کا حوالہ دیا، جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ایران کے پاس کوئی پروگرام نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ایسی کوئی چیز نظر نہیں آتی جس سے وہاں کسی ٹھوس کام کے مفروضے کو جنم دیا جائے۔ 28 اگست کو فرانس، برطانیہ اور جرمنی نے ایران پر اقوام متحدہ کی پابندیوں کو دوبارہ نافذ کرنے کے لیے ’سنیپ بیک‘ میکانزم کو فعال کرنے کا اعلان کیا تھا، جس میں تہران پر 2018 میں معاہدے سے یکطرفہ علیحدگی کے بعد 2015 کے جوہری معاہدے، مشترکہ جامع پلان آف ایکشن (جے سی پی او اے) کی عدم تعمیل کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ اسرائیل، امریکہ اور متعدد یورپی ممالک ایران پر جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش کرنے کا الزام عائد کرتے ہیں جبکہ تہران کا اصرار ہے کہ اس کا جوہری پروگرام خالصتاً پرامن ہے جس کا مقصد بجلی کی پیداوار اور سویلین استعمال کرنا ہے۔

ٹرمپ نے ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کردیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فوج کو فوری طور پر جوہری ہتھیاروں کی ٹیسٹنگ شروع کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں سابق صدر نے کہا کہ انہوں نے محکمہ جنگ کو ہدایت کی ہے کہ نیوکلیئر ہتھیاروں کی جانچ کا عمل فوراً شروع کیا جائے تاکہ امریکا اپنے حریف ممالک کے برابر کھڑا ہو سکے۔ ٹرمپ کے مطابق، دنیا میں امریکا کے پاس سب سے زیادہ ایٹمی ہتھیار موجود ہیں، روس دوسرے نمبر پر ہے جبکہ چین آئندہ پانچ برسوں میں امریکا کے برابر آ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کسی بھی ملک سے پیچھے نہیں رہ سکتا اور قومی سلامتی کے لیے نیوکلیئر ٹیسٹنگ ناگزیر ہو چکی ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ دیگر ممالک اپنے ایٹمی تجربات کر رہے ہیں، اس لیے امریکا کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی دفاعی تیاریوں کو جدید بنائے۔

بیجنگ نے نایاب معدنیات کی برآمد پر اتفاق کرلیا، ٹرمپ کا چین پر ٹیرف میں 10 فیصد کمی کا اعلان

دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے سربراہوں کی جنوبی کوریا کے ساحلی شہر بوسان میں ہوئی ملاقات

سیئول، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چینی ہم منصب سے ملاقات کے بعد کہا ہے کہ چین نے دنیا کو نایاب معدنیات کی برآمد جاری رکھنے پر اتفاق کرلیا ہے، امریکہ چین سے درآمد ہونے والی فینٹانائل سے متعلق اشیا پر عائد محصولات کو 20 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کردے گا۔ خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کی رپورٹ کے مطابق دورہ ایشیا مکمل کرنے کے بعد جنوبی کوریا سے روانگی کے بعد صدارتی طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ چین نے دنیا کیلئے نایاب معدنیات (ریئر ارتھ منرلز) کی برآمدات جاری رکھنے پر اتفاق کرلیا ہے۔ یہ معاہدہ ایک سال کے لیے ہوگا جس کے بارے میں ٹرمپ نے تفصیلات تو نہیں بتائیں لیکن کہا کہ امکان ہے کہ اسے توسیع دی جائے گی، ان کا کہنا تھا کہ اس معاہدے سے یہ معاملہ ’حل‘ ہوگیا ہے، تاہم چین نے تاحال دونوں رہنماؤں کے درمیان طے پانیوالے معاہدے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ تمام نایاب معدنیات کا معاملہ طے پا گیا ہے اور یہ دنیا کیلئے ہے، آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ صرف امریکہ کا نہیں بلکہ ایک عالمی معاملہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب نایاب معدنیات پر کوئی رکاوٹ نہیں رہی، امید ہے کہ کچھ عرصے کے لیے یہ لفظ ہماری لغت سے غائب ہو جائے گا۔ نایاب معدنیات 17 ایسے عناصر ہیں جو گاڑیوں، طیاروں اور ہتھیاروں میں انتہائی اہم مگر معمولی مقدار میں استعمال ہوتے ہیں، یہ عناصر امریکہ اور چین کی تجارتی جنگ میں چین کیلئے ایک اہم دباؤ کا ذریعہ بن گئے ہیں۔ اپریل میں برآمدی پابندیوں کے نفاذ کے بعد دنیا بھر میں نایاب معدنیات قلت پیدا ہوگئی تھی، خاص طور پر ان میگنیٹس کی جو گاڑیوں کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں، جس کے باعث کچھ کار ساز کمپنیوں کو پیداوار روکنی پڑی، بعد میں بیجنگ، واشنگٹن اور یورپی یونین کے درمیان مذاکرات کے بعد برآمدات بحال ہوئیں۔ اکتوبر میں چین نے ان پابندیوں کو مزید بڑھاتے ہوئے 12 عناصر اور ان کے پراسسنگ کے آلات کو بھی کنٹرول کی فہرست میں شامل کر دیا، یہ نئی پابندیاں نومبر کے اوائل میں نافذ ہونے والی ہیں، یہ واضح نہیں کہ ٹرمپ کے بیان کردہ معاہدے میں تمام موجودہ برآمدی پابندیاں شامل ہیں یا پھر یہ صرف اکتوبر میں عائد کردہ نئی توسیع سے متعلق ہے۔ طیارے میں موجود امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر نے کہا کہ دونوں صدور کے درمیان طے پانے والی مفاہمت کے بعد چین اپنی مجوزہ نایاب معدنیات کی پابندیاں نافذ نہیں کرے گا، تاہم انہوں نے پہلے سے نافذ شدہ کنٹرولز پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ صدر ٹرمپ نے فینٹانائل ٹیرف میں 10 فیصد کمی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’شی جن پنگ فینٹانائل کی ترسیل روکنے کیلئے بہت محنت کریں گے اور محصولات میں کمی اس لیے کی گئی ہے کیونکہ میرا یقین ہے کہ وہ واقعی اس حوالے سے مضبوط اقدامات کر رہے ہیں‘۔ انہوں نے چینی صدر کے ساتھ ملاقات کو شاندار قرار دیتے ہوئے کہا کہ کئی بڑے فیصلے کیے گئے ہیں، ٹرمپ کے مطابق چین امریکی سویابین اور دیگر زرعی اجناس کی بڑی مقدار میں خریداری فوراً شروع کرے گا۔

ایران کی سفارتکاری، دانشمندی، عزت اور ملی مفادات کے تحفظ پر استوار ہے: عراقچی

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ کی خارجہ پالیسی دانشمندی، عزت اور ملی مفادات کے تحفظ پر استوار ہے اور سخت ترین حالات حتی جنگ کے حالات میں بھی ان اصولوں سے انحراف نہیں ہوا۔ عباس عراقچی نے بدھ کو آذربائیجان میں ’سفارتکاری اور ایران کی ارضی سالمیت‘ کے موضوع پر قومی سیمینار سے خطاب میں ملک کی تاریخ میں سفارتکاری کے کردار

پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ محکمہ سفارتکاری نے ہر دور میں شجاعت اور پامردی کے ساتھ ایرانی تشخص کو مدنظر رکھا اور ایران کی سفارتکاری کی درخشاں تاریخ رقم کی۔ انھوں نے کہا کہ آج بھی ایران کے ملی تشخص، خودمختاری اور ارضی سالمیت کے تحفظ میں، سفارتکاری انہیں رہنما اصولوں پر استوار ہے۔ سید عباس عراقچی نے یاددہانی کرائی کہ جب 13 جون 2025 کو ایران دشمن کی جارحیت کا نشانہ بنا تو ہماری سفارتکاری انہیں بنیادی اصولوں پر استوار رہی اور آج دفاع اور سفارت کاری کے میدان میں وطن کے سپاہیوں کی جانفشانی اسی عزم راسخ کے ساتھ جاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری تاریخی روایت میں مذاکرات تین اصولوں، کرامت، تحمل، اور توازن پر استوار رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے وضاحت کی کہ کرامت یعنی ملی عزت وشرف، تحمل یعنی فیصلے میں غور وفکر اور توازن یعنی عزت اور مصلحت کی آمیزش ہے۔ انھوں نے کہا کہ ملک کی حفاظت مسلح افواج اور ملی دفاعی طاقت کرتی ہے اور سفارتکاری اس کے ساتھ چلتی ہے۔ وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ جب ہمارے ملک پر جارح دشمن نے حملہ کیا تو فوجی اور سفارتکاری دونوں میدانوں میں ہم آہنگی اور یک جہتی کے ساتھ اقدامات انجام دیئے گئے۔ انھوں نے کہا کہ اس جنگ میں ہمارے میزائل ہماری طاقت کے اہم ترین عامل تھے اور سفارتکاری نے اس دفاعی طاقت کو بین الاقوامی قانونی حیثیت میں تبدیل کیا اور پھر دشمن 12 دن کے بعد کسی شرط کے بغیر جنگ بندی کی درخواست پر مجبور ہوگیا۔

قابض اسرائیل کی جانب سے جنوبی القدس میں 1300 نئی غیر قانونی صہیونی آبادیاں تعمیر کرنے کی منظوری

غزہ: قابض اسرائیلی حکام نے بدھ کی شب جنوبی القدس میں واقع صہیونی کالونی ’’گوش عتصیون‘‘ میں 1300 نئے غیر قانونی رہائشی یونٹس تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کی باضابطہ منظوری دے دی۔

قابض اسرائیل کے چینل 14 کے مطابق یہ نئے یونٹس ’’الجبل الروسی‘‘ نامی علاقے میں تعمیر کیے جائیں گے جو ’’اَلون شفوت‘‘ یہودی کالونی کے جنوبی حصے میں واقع ہے۔ منصوبے میں رہائشی یونٹس کے ساتھ سکول، عوامی عمارتیں، پارک اور ایک بڑی تجارتی منڈی بھی شامل ہے جو اطراف کی دیگر صہیونی بستیوں کو سہولت فراہم کرے گی۔ اس منصوبے کو اس علاقے کی تاریخ کا سب سے بڑا تعمیراتی منصوبہ قرار دیا جا رہا ہے۔

دوسری جانب القدس کی گورنری نے بتایا کہ قابض اسرائیلی حکام نے العیساویہ اور مشرقی القدس کے علاقے بلدہ الزعیم میں فلسطینیوں کے گھروں کو مسمار کرنے اور تعمیرات روکنے کے 30 نوٹس جاری کیے ہیں۔ یہ جارحانہ کارروائیاں ایسے وقت میں ہو رہی ہیں جب مقبوضہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں صہیونی آبادکاروں کے حملوں میں بھی شدت آگئی ہے۔ نامہ نگاروں کے مطابق آبادکاروں نے شمالی رام اللہ کی بلدہ دیر نظام میں فلسطینی شہریوں کی گاڑیوں پر حملہ کیا جبکہ دیگر گروہوں نے ترمسعیا چوٹیوں کے زرعی علاقے میں آگ لگا دی جہاں درجنوں قدیم زیتون کے درخت موجود تھے۔

اس سے قبل رواں ماہ اکتوبر میں قابض اسرائیلی کنیسٹ نے ابتدائی مرحلے میں ایسے قانون کی منظوری دی تھی جس کا مقصد مغربی کنارے اور صہیونی بستی ’’معالیہ ادومیم‘‘ پر مکمل اسرائیلی خودمختاری نافذ کرنا ہے۔ یہ انکشاف قابض اسرائیل کے چینل 12 نے کیا۔ یہ ووٹنگ کنیسٹ کے عمومی اجلاس میں

اس وقت ہوئی جب اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے بین الاقوامی حلقوں کے انتخابات کے پیش نظر اس اقدام کو مؤخر کرنے کی کوشش کی، تاہم قانون کو ابتدائی مرحلے میں ہی اکثریتی حمایت حاصل ہوگئی۔

یہ متنازعہ قانون دائیں بازو کے انتہا پسند ’’نوعام پارٹی‘‘ کے سربراہ آوی ماعوز نے پیش کیا تھا، جس نے بنجمن نیتن یاہو کی جانب سے قانون کے التوا کی درخواست مسترد کرتے ہوئے اسے فوری طور پر ایوان میں پیش کر دیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ رواں سال جولائی میں بھی کنیسٹ کے عمومی اجلاس نے مغربی کنارے پر صہیونی خودمختاری نافذ کرنے سے متعلق ایک علامتی قرارداد کو 71 ارکان کی اکثریت سے منظور کیا تھا، اگرچہ اس کا کوئی عملی اثر نہیں ہوا۔

گوگل اور ایمیزون قابض اسرائیل کے ساتھ خفیہ معاہدوں میں ملوث

عالمی قوانین سے بچاؤ کا نیا ہتھکنڈہ بے نقاب

لندن: برطانوی اخبار ’’گارڈین‘‘ اور اسرائیلی رسائل ’’972+‘‘ اور ’’لوکل کال‘‘ کی ایک مشترکہ تحقیقی رپورٹ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے ٹیکنالوجی کی دیوہیکل کمپنیوں گوگل اور ایمیزون کے ساتھ ایک خفیہ معاہدہ کر رکھا ہے۔ اس معاہدے کے تحت اسرائیلی حکومت کو یہ سہولت حاصل ہے کہ وہ بین الاقوامی قانونی احکامات سے بچ نکلے اور یہ سب ایک دیوقامت کلاؤڈ کمپیوٹنگ منصوبے ’’نیمبس‘‘ کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جس کی مالیت ایک ارب 20 کروڑ ڈالر ہے۔

تحقیق کے مطابق سنہ 2021ء میں ہونے والا یہ معاہدہ قابض اسرائیل کو ایک خفیہ نظام فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے وہ ہر اس موقع پر متنبہ ہو جاتی ہے جب کوئی غیر ملکی عدالت یا حکومت گوگل یا ایمیزون سے اسرائیل سے متعلق ڈیٹا کا مطالبہ کرے۔ یہ اطلاع ’’غمزہ‘‘ نامی ایک خفیہ مالیاتی کوڈ کے ذریعے دی جاتی ہے، جسے دونوں کمپنیاں اسرائیلی وزارت خزانہ کو بھیجتی ہیں۔

لیک شدہ اسرائیلی وزارت خزانہ کی دستاویزات کے مطابق یہ ’’غمزہ‘‘ مخصوص رقم کی صورت میں دی جاتی ہے جس کی مقدار متعلقہ ملک کے بین الاقوامی ٹیلی فون کوڈ کے مطابق طے کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر درخواست امریکہ (+1) کی ہو تو رقم 1000 شیکل، اٹلی (+39) کی صورت میں 3900 شیکل اور اگر کسی ملک کی شناخت ظاہر کرنے پر پابندی ہو تو 100000 شیکل ادا کیے جاتے ہیں۔ تحقیقی رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل نے گوگل اور ایمیزون دونوں پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں کہ وہ حکومت یا اسرائیلی فوج کو فراہم کی جانے والی خدمات کو کسی صورت معطل یا محدود نہیں کر سکتیں، چاہے یہ اقدامات کمپنیوں کی اپنی پالیسیوں کے منافی ہی کیوں نہ ہوں۔ اس کا مقصد وہ صورتحال دہرانے سے بچنا ہے جو اس وقت پیش آئی جب مائیکروسافٹ نے قابض اسرائیل کی وزارت دفاع کی جاسوسی سرگرمیوں، خصوصاً غزہ اور مغربی کنارے کے شہریوں پر نگرانی کے انکشاف کے بعد اپنی بعض خدمات معطل کر دی تھیں۔

مزید بتایا گیا کہ اس معاہدے کے تحت قابض اسرائیل کو اجازت ہے کہ وہ کلاؤڈ نظام کے اندر کسی بھی ڈیٹا کو اپنی مرضی سے منتقل کرے یا تشکیل دے، جب کہ گوگل اور ایمیزون اس پر کسی قسم کی قانونی یا سیاسی پابندی عائد نہیں کر سکتیں۔ ان شقوں کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیل کو کمپنیوں کے اندرونی دباؤ یا بین الاقوامی عدالتی کارروائیوں سے بچایا جا سکے، بالخصوص یورپ اور امریکہ میں ان مقدمات سے جن میں ٹیکنالوجی کو فلسطینیوں پر قابض اسرائیلی مظالم یا نگرانی کے نظام میں استعمال کرنے کے الزامات لگائے جاتے ہیں۔ امریکی قانونی ماہرین نے اس طرزِ عمل کو ’’انتہائی خطرناک قانونی چال‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدے امریکہ کے عدالتی رازداری کے قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ان کے مطابق قابض اسرائیل اور دونوں ٹیکنالوجی کمپنیاں قانونی سقم سے فائدہ اٹھا کر سیاسی مقاصد حاصل کر رہی ہیں۔

دوسری جانب گوگل اور ایمیزون نے انکشافات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تمام معاہدے ملکی اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق ہیں، اور وہ کسی بھی قانونی خلاف ورزی کے مرتکب نہیں ہوئے۔

واضح رہے کہ اس سے قبل ویب سائٹ ’’ڈوپ سائٹ نیوز‘‘ نے انکشاف کیا تھا کہ قابض اسرائیل نے گوگل کے ساتھ مزید 4 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کے خفیہ معاہدے کیے ہیں، جن کا مقصد غزہ میں جاری قابض اسرائیلی جارحیت کے دوران پیدا ہونے والے قحط، بھوک اور تباہی کے حقیقی مناظر کو عالمی سطح پر چھپانا ہے۔

یورپی ممالک کی ریڈ کراس کے نمائندوں کو فلسطینی قیدیوں سے ملنے سے روکنے کے اسرائیلی فیصلے پر کڑی تنقید

برسلز: یورپی سفارتکاروں اور سفراء نے جمعرات کے روز قابض اسرائیل کے وزیرِ دفاع یسرائیل کاٹز کی جانب سے بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کو فلسطینی اسیران سے ملاقاتوں سے روکنے کے فیصلے پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یورپی نمائندوں نے اس فیصلے کو ’’سنگین غلطی‘‘ اور انسانی قوانین کی کھلی پامالی قرار دیا۔

قابض اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے نے ایک یورپی سفیر کے حوالے سے بتایا کہ ’’ریڈ کراس وہ واحد عالمی ادارہ ہے جسے جنیوا کنونشنز کے تحت جنگی تنازعات کے دوران قیدیوں کی حالت کی نگرانی کا قانونی حق حاصل ہے۔‘‘ سفیر نے مزید کہا کہ ’’ریڈ کراس ایک غیر جانبدار اور پیشہ ور ادارہ ہے جو دہائیوں سے دنیا بھر میں قیدیوں کے حقوق اور ان کے حالات کی نگرانی کرتا رہا ہے۔‘‘

انہوں نے انکشاف کیا کہ قابض اسرائیل نے گذشتہ دو برسوں سے غزہ کے قیدیوں سے ریڈ کراس کی ملاقاتوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ ’’ہمیں سمجھ نہیں آتا کہ یسرائیل کاٹز کے حالیہ فیصلے میں نیا کیا ہے، کیونکہ یہ دراصل اسی ظالمانہ پالیسی کا تسلسل ہے جو پہلے سے جاری ہے، اور یہ صورتحال انتہائی پریشان کن ہے‘‘۔

رپورٹ کے مطابق متعدد یورپی اور غیر ملکی سفارتکاروں نے بھی اسی نوعیت کی تشویش ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ’’یہ اسرائیلی فیصلہ تل ابیب کو ایک نئی بین الاقوامی تنہائی کی جانب دھکیل سکتا ہے۔‘‘

ایک اور سفیر نے کہا کہ ’’دنیا کے تمام ممالک اپنے تنازعات کے دوران ریڈ کراس کو رسائی دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ امریکہ نے سنہ 2002ء سے گوانتانا موجیل میں بھی ریڈ کراس کے وفود کو دوروں کی اجازت دی۔‘‘

انہوں نے مزید کہا کہ ’’قابض اسرائیل کا بین الاقوامی دباؤ کو نظر انداز کرنا مغربی دارالحکومتوں میں گہری تشویش پیدا کر رہا ہے، اور اس کے نتیجے میں سفارتی سطح پر نئے اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ تاہم فی الحال توجہ امن کے قیام کی کوششوں پر مرکوز ہے۔‘‘

قابض اسرائیل نے ماضی میں اس پابندی کا جواز یہ دیا تھا کہ تحریک حماس نے مبینہ طور پر اسرائیلی قیدیوں سے ملاقات کی اجازت نہیں دی۔ تاہم اب جب کہ ان قیدیوں کو رہا کر دیا گیا ہے، یہ عذر ختم ہو چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یسرائیل کاٹز کا نیا فیصلہ قابض اسرائیل کے خفیہ ادارے شاباک کی ’’تجویز‘‘ پر مبنی ہے، جس کے مطابق ریڈ کراس کے دوروں سے ’’حماس کو معلومات پہنچنے‘‘ کا خدشہ ہے۔

یورپی سفیر نے اس مضحکہ خیز دعوے کو رد کرتے ہوئے کہا کہ ’’یہ سوچنا بھی بے وقوفی ہے کہ سوئس ریڈ کراس کے نمائندے خفیہ معلومات منتقل کریں گے۔ اگر قابض اسرائیل کے پاس کچھ چھپانے کو نہیں تو اسے فوری طور پر ملاقاتوں کی اجازت دینی چاہیے، کیونکہ یہ اقدام خود اسی کے مفاد میں ہے۔‘‘

بدھ کے روز یسرائیل کاٹز نے اعلان کیا کہ ہزاروں فلسطینی اسیران سے ملاقاتوں پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس فیصلے میں شامل قیدیوں کی فہرست خفیہ رکھی گئی ہے اور وقتاً فوقتاً اس میں تبدیلی کی جاتی ہے۔

قابض اسرائیل نے آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء سے امریکہ کی حمایت کے ساتھ غزہ کی پٹی میں بدترین نسل کشی کا ارتکاب کیا ہے جس کے نتیجے میں 68 ہزار 643 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 655 زخمی ہوئے، جبکہ اقوام متحدہ کے مطابق تباہ حال علاقے کی بحالی پر تقریباً 70 ارب ڈالر لاگت آئے گی۔

القدس میں خطرے کی گھنٹی: صہیونی گروہوں کا قبلہ اول کے خلاف نیا منصوبہ

مقبوضہ بیت المقدس: مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کے زیر سایہ سرگرم نام نہاد ''ہیکل'' گروہ نہایت تیزی سے اور علانیہ انداز میں مسجد اقصیٰ کے خلاف منظم اور خطرناک منصوبے پر عمل پیرا ہیں۔ ان کا مقصد قبلہ اول کے تاریخی، دینی اور اسلامی تشخص کو مٹانا اور اس کی جگہ اپنے نام نہاد ''ہیکل'' کی تعمیر کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ جمعرات کو جاری ایک بیان میں القدس گورنری نے واضح کیا کہ اب یہ منصوبے محض مذہبی خیالات یا خرافات نہیں رہے بلکہ یہ ایک منظم صہیونی نوآبادیاتی منصوبہ ہے جسے قابض اسرائیل کے مذہبی اور سیاسی اداروں کی سرپرستی حاصل ہے۔ اس منصوبے کا مقصد مسجد اقصیٰ پر مکمل صہیونی تسلط قائم کر کے اس کی جگہ ''ہیکل'' نامی جھوٹے معبد کی تعمیر ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ نام نہاد ''ہیکل'' کی حامی یہودی جماعتیں اپنے مذہبی اور تعلیمی اداروں کے ذریعے کھلے عام سرگرم ہو چکی ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں ادارہ ''یشیفات ہار ہبائت'' ہے جس نے حال ہی میں ویڈیوز جاری کی ہیں جن میں نام نہاد ہیکل کی تیاریوں کی تفصیلات دکھائی گئی ہیں۔ ان میں ''کاہنوں'' کو جانوروں کی قربانی کے طریقوں کی تربیت دینا، مخصوص مذہبی لباس تیار کرنا اور معبد کے انجینئرنگ نمونے بنانا شامل ہے۔ یہ سب کچھ اس مقصد کے لیے کیا جا رہا ہے کہ عوامی ذہنوں کو مسجد اقصیٰ کے انہدام اور اس کی جگہ ہیکل کی تعمیر کے لیے تیار کیا جا سکے۔

گورنری نے مزید کہا کہ یہ خطرناک سرگرمیاں انتہائی انتہا پسند اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کے مسلسل اشتعال انگیز بیانات کے ساتھ مربوط ہیں جو وقت اور جگہ کے لحاظ سے مسجد اقصیٰ کی تقسیم کے منصوبے پر تیزی سے عمل درآمد کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ ''ہیکل'' گروہوں کو الاقصیٰ کے صحنوں میں اجتماعی یلغاروں اور ''جبل ہیکل'' کہلانے والی جگہ پر چڑھائیوں کی ترغیب دیتا رہتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سوشل میڈیا اور صہیونی ذرائع ابلاغ پر ان گروہوں کی مہمات اب کھلے عام مسجد اقصیٰ اور قبۃ الصخرہ الشریف کے انہدام پر اکسا رہی ہیں تاکہ وہاں ''ہیکل'' تعمیر کیا جا سکے۔ ان ویڈیوز اور تصویری خاکوں میں نام نہاد معبد کی تعمیر کے مناظر دکھائے جا رہے ہیں، جن سے واضح ہوتا ہے کہ یہ منصوبے اب صرف خواب یا عقیدے نہیں بلکہ عملی تیاری کے مراحل میں ہیں۔ القدس گورنری نے وضاحت کی کہ ان سرگرمیوں کے پیچھے قابض اسرائیل کی حکومت کی براہ راست مالی اور سیاسی سرپرستی شامل ہے۔ حکومت کے کئی وزراء اور انتہا پسند سیاست دان، جن میں ایتمار بن گویر اور وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ کے علاوہ سابق ارکان کنیسٹ موشیہ فیگلن اور یہودا گلیک شامل ہیں، ان گروہوں کو قانونی تحفظ اور سیاسی پشت پناہی فراہم کر رہے ہیں۔

برازیل پولیس کی کارروائی میں 132 افراد ہلاک، سڑکوں پر رقت آمیز مناظر

ریو ڈی جینیرو، (ایجنسیاں): برازیل کے شہر ریو ڈی جینیرو میں پولیس کی خون ریز کارروائی میں 132 شہری ہلاک ہو گئے جہاں شہریوں نے لاشیں سڑک پر رکھ دیا ہے اور رقت آمیز مناظر دیکھے گئے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے پولیس نے بتایا کہ مطلوب ڈرگ گینگ کیخلاف کی گئی کارروائی کے لیے منصوبہ بندی دو ماہ سے زائد عرصے سے کی گئی تھی تاکہ مشتبہ افراد کو پہاڑی کی طرف دھکیلنا تھا جہاں خصوصی آپریشن یونٹ گھات لگائے منتظر تھا۔ ریو پولیس نے اب تک 119 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے، جس میں 4 پولیس افسران بھی شامل ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ شہریوں نے ریو کی مرکزی شاہراہ میں 70 سے زائد لاشیں رکھیں جو قریبی جنگل سے لائی گئی تھیں۔ پولیس کی کارروائی میں مارے گئے ایک شہری کی والدہ تاوا بریٹو نے بتایا کہ میں نے اپنے بیٹے کو یہاں رکھنا اور پھر دفنانا چاہتی ہوں جہاں کئی افراد غم زدہ

کھڑے تھے اور رقت آمیز مناظر تھے۔ ریاست ریو کے سیکیورٹی سربراہ وکٹر سینٹوز نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ آپریشن کے دوران جانی نقصان کا خدشہ تھا لیکن مقصد خون بہانا نہیں تھا۔ وکٹر سینٹوز نے بتایا کہ اس کارروائی کا ریو میں اگلے ہفتے ہونے والے اقوام متحدہ کے کوپ 30 موسمیاتی سربراہی عالمی ایونٹ سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس ایونٹ میں موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے سی 40 میئرز عالمی سربراہی اجلاس اور برطانوی پرنس ولیمز ارتھ شاٹ پرائز بھی شامل ہے۔

سمندری طوفان: جمیکا اور کیوبا میں درجنوں دیہات تباہ، 5 لاکھ سے زائد افراد بجلی سے محروم

جمیکا، (ایجنسی) کیریبین کے جزائر جمیکا اور کیوبا سمندری طوفان ہریکین ملیسا سے بری طرح متاثر ہوئے، طوفان نے درجنوں دیہات تباہ کر دیے، لاکھوں افراد بے گھر اور لاکھوں بجلی سے محروم ہو گئے۔ امریکی نیشنل ہریکین سینٹر کے مطابق ملیسا کیٹیگری 5 کا شدید طوفان تھا، جو جمیکا سے 185 میل فی گھنٹہ (298 کلومیٹر فی گھنٹہ) کی رفتار سے ٹکرایا۔ بعد ازاں یہ کیوبا پہنچ کر کیٹیگری 3 کا طوفان بن گیا لیکن اب بھی تباہ کن ہواؤں اور شدید بارشوں کا باعث بن رہا ہے۔ جمیکا کے ساحلی علاقوں میں گھروں کی چھتیں اڑ گئیں، درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور کئی سڑکیں بہہ گئیں۔ مقامی میڈیا کے مطابق سینٹ ایلزبتھ کا علاقہ مکمل طور پر زیر آب آ گیا، جہاں 5 لاکھ سے زائد افراد بجلی سے محروم ہیں۔ وزیر اعظم اینڈریو ہولنس نے کہا کہ

طوفان نے اسپتالوں، عمارتوں اور سڑکوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے اور جانی نقصان کا خدشہ موجود ہے۔ کیوبا کے صدر میگل دیاز کینل کے مطابق مشرقی علاقوں سے 7 لاکھ سے زیادہ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ سانتیاگو شہر کے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے جبکہ بجلی کا نظام مکمل طور پر منقطع ہے۔ رائٹرز اور اے ایف پی کے مطابق سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز میں گھروں کی تباہی، گاڑیوں کے بہنے اور ہوائی اڈے کے زیر آب آنے کے مناظر دیکھے گئے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمیکا کی بحالی میں مدد دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ امریکی محکمہ خارجہ نے ریسکیو ٹیمیں بھیجنے کی منظوری دے دی ہے۔ ماہرین کے مطابق 1988 کے طوفان گلبرٹ اور 2005 کے ولما کے بعد ملیسا کیریبین کی تاریخ کا تیسرا سب سے طاقتور طوفان قرار دیا جا رہا ہے۔

قابض اسرائیل کی درندگی کو ''جوابی کارروائی'' قرار دینا کھلا نسلی عناد اور بے حیائی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے ترجمان حازم قاسم نے قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں شہریوں کے خلاف انجام دی گئی خونی کارروائی کو ''جوابی کارروائی'' قرار دینے کے دعوے کو شرمناک، نسلی تعصب پر مبنی اور قتل عام کے جواز میں کھلی بے حیائی قرار دیا۔ حازم قاسم نے اپنے ایک مختصر بیان میں کہا کہ ایک سو سے زائد

فلسطینیوں کا قتل، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے، کسی ایک قابض فوجی کی ہلاکت کا جواب قرار دینا ظلم پر ظلم ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر دنیا کس طرح اس وحشیانہ جرم کو کسی بھی بہانے کے تحت جائز ٹھہرا سکتی ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ ایک امریکی اہلکار کا وہ بیان جس میں قابض اسرائیل کے حملوں کو ''محدود'' قرار دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا گیا کہ کارروائی کا ہدف حماس کے جنگجو ہیں، دراصل حقائق سے منہ موڑنے کے مترادف ہے۔ میدانِ عمل سے ثابت ہے کہ صرف ایک ہی رات میں 46 معصوم بچے اور 20 خواتین شہید ہوئیں، جسے کسی بھی لحاظ سے سوائے مکمل جنگی جرم کے اور کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ترجمان نے واضح کیا کہ سیز فائر کے جاری رہنے کی بات محض فریب ہے، کیونکہ قابض اسرائیل بار بار معاہدے کی کھلی خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ حازم قاسم نے کہا کہ قابض اسرائیل کا طرزِ عمل اس بات کا بین ثبوت ہے کہ اسے نہ تو جنگ بندی کی کوئی پرواہ ہے اور نہ ہی ان بین الاقوامی ضوابط کی جن کی نگرانی عالمی ثالثی قوتوں نے کی تھی۔ خیال رہے کہ منگل اور بدھ کی درمیانی رات کے وحشیانہ اسرائیلی فضائی حملوں میں 104 فلسطینی شہری شہید ہوئے جن میں 46 بچے اور 20 خواتین شامل تھیں، جب کہ 253 افراد زخمی ہوئے جن میں 78 بچے اور 84 خواتین شامل ہیں، وزارتِ صحت غزہ کے مطابق۔ قابض اسرائیل کی جانب سے 11 اکتوبر سنہ 2025ء سے فائر بندی کے اعلان کے باوجود اس نے اپنی درندگی نہیں روکی۔ اب تک فائر بندی کے بعد کے ایام میں 211 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جبکہ مجموعی طور پر قابض کے جاری حملوں کے نتیجے میں شہداء کی تعداد 68 ہزار 643 تک پہنچ گئی ہے اور زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 70 ہزار 655 ہو چکی ہے۔ یہ اعداد و شمار اس انسانی المیے کی گہرائی کو ظاہر کرتے ہیں جو غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیلی جارحیت نے مسلط کر رکھی ہے۔

سوڈان میں نسل کشی: الفاشر پر آر ایس ایف کے حملوں میں 1500 افراد ہلاک

دنیا ایک ایسے قتل عام کی گواہ بن رہی ہے جو پچھلے ڈیڑھ سال سے جاری خونریزی کا تسلسل ہے: سوڈانی ڈاکٹر

خرطوم، (ایجنسیاں): افریقی ملک سوڈان کے شہر الفاشر میں ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے تازہ حملوں میں تین روز کے دوران کم از کم 1500 شہری مارے گئے۔ بین الاقوامی اداروں نے ان واقعات کو 'حقیقی نسل کشی' قرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق سوڈانی ڈاکٹرز نیٹ ورک نے بتایا کہ آر ایس ایف نے شہر سے فرار کی کوشش کرنے والے عام شہریوں پر حملے کیے، جن میں سینکڑوں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ تنظیم کے مطابق یہ حملے دانستہ اور منظم نسل کشی کا حصہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ دنیا ایک ایسے قتل عام کی گواہ بن رہی ہے جو پچھلے ڈیڑھ سال سے جاری خونریزی کا تسلسل ہے، جب 14 ہزار سے زائد افراد بمباری، بھوک اور ماورائے عدالت قتل کا نشانہ بنے تھے۔ نئی رپورٹس کے مطابق ییل یونیورسٹی کی ہیومینیٹیرین ریسرچ لیب نے الفاشر میں اجتماعی قتل عام کے شواہد حاصل کیے ہیں۔

اطلاعات کے مطابق آر ایس ایف نے 17 ماہ کے محاصرے کے بعد الفاشر پر قبضہ کر لیا ہے جو دارفور میں فوج کا آخری مضبوط گڑھ تھا۔ سوڈانی حکومت کا کہنا ہے کہ شہر میں دو ہزار سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ امدادی اداروں نے جنسی تشدد، شہریوں پر فائرنگ اور گھروں پر حملوں کی تصدیق کی ہے۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم نے بتایا کہ الفاشر کے سعودی زچہ و بچہ اسپتال میں 460 سے زیادہ افراد کو قتل کیا گیا، جن میں مریض، ان کے اہل خانہ اور طبی عملہ شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق الفاشر پر آر ایس ایف کے قبضے کے بعد سوڈان کے دوبارہ تقسیم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

سوڈان میں مظالم کی سعودی عرب، مصر، قطر، ترکیہ اور اردن نے مذمت کی

دوسری جانب سعودی عرب، مصر، قطر، ترکیہ اور اردن نے سوڈان میں ہونے والے مظالم کی سخت مذمت کی ہے۔ سعودی عرب نے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا، مصر نے فوری جنگ بندی کی اپیل کی، ترکیہ نے انسانی امداد کے محفوظ راستے کھولنے کا مطالبہ کیا جبکہ قطر اور اردن نے شہریوں کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات پر زور دیا۔

شٹ ڈاؤن کے باعث 4 کروڑ امریکی شہریوں کے خوراک کی امداد سے محروم ہونے کا خطرہ

کانگریس میں ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز ایک دوسرے کو ہفتوں سے جاری قانون سازی کے تعطل کا ٹھہرا رہے ہیں ذمہ دار

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں شٹ ڈاؤن کی وجہ سے تقریباً 4 کروڑ 20 لاکھ افراد کے خوراک کی امداد سے محروم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے کیونکہ امریکی حکومت کو تاریخ کے دوسرے طویل ترین شٹ ڈاؤن کا سامنا ہے اور کانگریس میں ڈیموکریٹس اور ریپبلکنز ایک دوسرے کو ہفتوں سے جاری قانون سازی کے تعطل کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق دونوں جماعتوں کی جانب سے اپنے مؤقف میں تبدیلی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے، حالانکہ ہفتے سے 'سپلیمنٹل نیوٹریشن اسسٹنس پروگرام' (ایس این اے پی) جسے فوڈ اسٹامپس بھی کہا جاتا ہے، کی فنڈنگ ختم ہونا شروع ہو جائے گی۔ امریکی محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) نے گزشتہ ہفتے یہ فیصلہ کیا تھا کہ وہ ہنگامی فنڈز استعمال نہیں کرے گا، جن سے نومبر کے جزوی فوائد ادا کیے جا سکتے تھے، اس فیصلے نے سینیٹ میں تقسیم پیدا کر دی ہے، ڈیموکریٹس کا کہنا ہے کہ یہ ادارہ قانونی طور پر پابند ہے کہ تقریباً ساڑھے 5 ارب ڈالر کے کنٹی جنسی فنڈز استعمال کرے تاکہ کم از کم کچھ فوائد برقرار رہ سکیں۔ خوراک کی امداد کی فنڈنگ کی نگرانی کرنے والی اعلیٰ ترین ڈیموکریٹ نیو ہیمپشائر کی سینیٹر جین شاہین نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ بھوک کو سیاسی سودے بازی کے آلے کے طور پر استعمال کر رہی ہے، آخرکار یہ ایک انتخاب ہے۔ ریپبلکنز کا کہنا ہے کہ سینیٹ کے ڈیموکریٹس اس شٹ ڈاؤن کے ذمہ دار ہیں، کیونکہ انہوں نے حکومت کو دوبارہ کھولنے کیلئے 'کنٹینیوئنگ ریزولیوشن' (سی آر) کہلانے والے بل کے خلاف 13 بار ووٹ دیا ہے، تاکہ ریپبلکن اکثریت سے صحت کی دیکھ بھال کے معاملات پر رعایتیں حاصل کی جا سکیں۔

خوراکی امداد کے بجٹ کے انچارج اعلیٰ ترین ریپبلکن نارتھ ڈکوٹا کے سینیٹر جان ہووین نے کہا کہ ڈیموکریٹس کو ایک صاف سی آر کے حق میں ووٹ دینا چاہیے تاکہ حکومت کھل سکے، اس طرح یہ سارے مسائل حل ہو جائیں گے۔ وائٹ ہاؤس کے آفس آف مینجمنٹ اینڈ بجٹ نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

پاکستان میں صحافیوں کے خلاف حملوں اور جرائم میں 60 فیصد اضافہ

اسلام آباد، (یو این آئی) فریڈم نیٹ ورک نے سالانہ امپیونٹی رپورٹ 2025 جاری کر دی جسمیں کہا گیا کہ پاکستان میں صحافیوں کے خلاف حملوں اور جرائم میں 60 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق فریڈم نیٹ ورک کی سالانہ امپیونٹی رپورٹ 2025 انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ (آئی ایم ایس) کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ امپیونٹی رپورٹ 2025 پاکستان کی صحافت کی دنیا میں جرم اور سزا' کے عنوان سے شائع یہ رپورٹ فریڈم نیٹ ورک کی سالانہ اہم اشاعت ہے، جو صحافیوں کے خلاف جرائم میں سزا سے استثنا کے مسئلے اور اس کے تدارک کی کوششوں کا تفصیلی جائزہ پیش کرتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں اظہار رائے کی آزادی اور صحافیوں کے تحفظ کی صورتحال مزید بگڑ چکی ہے، صحافیوں اور دیگر میڈیا پیشہ وران کے خلاف حملوں اور جرائم میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔

مصنوعی ذہانت سے خطرہ، ٹیکنالوجی کمپنیوں کے مالکان محفوظ پناہ گاہوں کی تعمیر میں مصروف

کیا امیر ترین افراد کسی جنگ، ماحولیاتی تبدیلی یا پھر کسی اور ایسی تباہی سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے باقی دنیا واقف نہیں ہے؟

لندن، (ایجنسیاں): مصنوعی ذہانت سے لاحق بڑے پیمانے پر تباہی کے خطرات کے پیش نظر ٹیکنالوجی کمپنیوں کے مالکان ایسی جائیدادوں کی خریداری میں مصروف ہیں جن کے ساتھ باقاعدہ تہہ خانے یا مشکل صورتحال میں پناہ لینے کی غرض سے بنائی گئی جگہیں ہیں، ان میں فیس بک کے بانی مارک زکربرگ خاص طور سے قابل ذکر ہیں جو امریکی ریاست ہوائی میں اپنے 1400 ایکڑ رقبے پر پھیلے کمپاؤنڈ کی تعمیر کر رہے ہیں۔ پاکستان کے سرکاری خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) نے برطانوی نشریاتی ادارے کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ اس کمپاؤنڈ میں ایک پناہ گاہ بھی ہے جو بجلی کی رسد اور خوراک کی فراہمی کے معاملے میں خودکفیل ہو گی۔ اس کمپاؤنڈ کے گرد 6 فٹ اونچی دیوار ہے اور مارک زکربرگ کے ہمسائے اسے بنکر قرار دیتے ہیں۔ مارک زکربرگ نے کیلیفورنیا کے شہر پالو آلٹو کے مضافات میں مزید 11 جائیدادیں خریدی ہیں جن میں 7000 مربع فٹ زیر زمین جگہ بھی ہے۔ مارک زکربرگ کے علاوہ دیگر ٹیکنالوجی کمپنیوں کے مالکان بھی ایسی زمینوں کی خریداری میں مصروف ہیں جن کے ساتھ باقاعدہ تہہ خانے یا مشکل صورتحال میں پناہ لینے کی غرض سے بنائی

گئی بنکر نما جگہیں ہیں۔ لنکڈ ان کمپنی کے شریک بانی ریڈ ہیفمن نے ماضی میں دنیا میں بڑے پیمانے پر تباہی کے انشورنس کی بات کی تھی۔ اس سے قبل انہوں نے نیوزی لینڈ میں گھر بنانے کی بات کی بھی بات کہی تھی جس سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ امیر ترین افراد کسی جنگ، ماحولیاتی تبدیلی یا پھر کسی اور ایسی تباہی سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں جس سے باقی دنیا واقف نہیں ہے۔ گذشتہ کچھ برسوں کے دوران آرٹیفیشل انٹیلی جنس وہ واحد چیز ہے جو نئے خطرات کی فہرست میں شامل ہوئی ہے۔ کئی افراد کے لیے مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی پریشانی کا باعث ہے۔ 2023 کے وسط میں سان فرانسسکو کی ایک فرم نے چیٹ جی پی ٹی ریلیز کیا تھا اور اب دنیا کے کروڑوں افراد اسے استعمال کر رہے ہیں۔ کمپنی اس چیٹ بوٹ کو وقت کے ساتھ ساتھ تیزی سے اپ ڈیٹ بھی کر رہی ہے۔ صحافی کیرن ہو کی کتاب کے مطابق چیٹ جی پی ٹی بنانے والی کمپنی اوپن اے آئی سے وابستہ چیف سائنسدان ایلیا سٹسکیور اس بات سے متفق ہیں کہ سائنسدان 'آرٹیفیشل جنرل انٹیلی جنس' (اے جی آئی) بنانے کے بہت قریب ہیں۔ یہ وہ مقام ہے جب مشین یا مصنوعی ذہانت انسانی ذہانت کے برابر آ جائے گی۔ انھوں نے لکھا ہے کہ چیف سائنسدان ایلیا سٹسکیور نے اپنے ساتھیوں سے ایک ملاقات میں کہا تھا کہ کمپنی کو (اے جی آئی) کی ریلیز سے قبل اہم افراد کے لیے زیر زمین پناہ گاہیں بنانی چاہیئں۔ یہ اس جانب اشارہ ہے کہ معروف اور بڑے سائنسدان اور ٹیکنالوجی کمپنیوں کے وہ مالکان جو آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر کام کر رہے ہیں، وہ بظاہر بہت خوفزدہ ہیں کہ نہ جانے ایک دن کیا ہو گا۔ اس صورتحال میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ آرٹیفیشل جنرل انٹیلی جنس (اے جی آئی) کب آئے گی اور کیا اس کے آنے سے واقعی اتنی بڑی تبدیلی آئے گی کہ عام افراد اس سے خوفزدہ ہو جائیں گے۔ ٹیکنالوجی کے بڑے اداروں کے سربراہان کا کہنا ہے کہ اے جی آئی ناگزیر ہے۔ اوپن اے آئی کے سربراہ سیم آلٹ مین نے 2024 کے اختتام پر کہا تھا کہ یہ کئی افراد کے اندازوں سے بھی پہلے آ جائے گی۔ کئی ماہرین کا کہنا ہے کہ اے جی آئی کے آنے میں پانچ سے دس سال لگیں گے جبکہ بعض کا کہنا ہے کہ اے جی آئی سنہ 2026 تک ریلیز ہو سکتی ہے۔ خیال رہے کہ اے آئی دنیا میں تیزی سے بڑھنے والی ٹیکنالوجی ہے اور دنیا کی کئی کمپنیاں اے آئی پر کام کر رہی ہیں۔

کئی ماہرین کا کہنا ہے کہ اے جی آئی کے آنے میں 5 سے 10 سال لگیں گے جبکہ بعض کا کہنا ہے کہ اے جی آئی سنہ 2026 تک ریلیز ہو سکتی ہے۔ خیال رہے کہ اے آئی دنیا میں تیزی سے بڑھنے والی ٹیکنالوجی ہے اور دنیا کی کئی کمپنیاں اے آئی پر کام کر رہی ہیں۔

فلسطینیوں کی اکثریت مزاحمتی دھڑوں کے ہتھیار ڈالنے کی سخت مخالف

غزہ: فلسطین کے عوام کی اکثریت نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں مزاحمتی قوتوں کے ہتھیار ڈالنے کے کسی بھی مطالبے کو مسترد کر دیا ہے۔ مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں رائے عامہ اور شماریاتی تحقیق کے ایک ادارے کی جانب سے کیے گئے تازہ سروے کے مطابق فلسطینی قوم کی غالب اکثریت قابض اسرائیل کے خلاف اپنی مزاحمتی جدوجہد کو جاری رکھنے کے حق میں ہے۔

سروے کے نتائج کے مطابق ستر فیصد فلسطینیوں نے مزاحمتی دھڑوں سے اسلحہ چھیننے یا ان کے ہتھیار جمع کرانے کے خیال کو سختی سے رد کر دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ حتیٰ کہ اگر ہتھیار ڈالنے کی شرط پر جنگ رک بھی جائے تو بھی وہ اپنی مزاحمت سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ فلسطینیوں میں سنہ 2023ء کے سات اکتوبر کو شروع ہونے والے ''طوفان الاقصیٰ'' آپریشن کے لیے حمایت اور تائید کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی درندگی، تباہ کن بمباری اور اجتماعی قتل عام کے باوجود فلسطینی عوام اپنی آزادی، زمین اور مقدسات کے دفاع پر قائم ہیں۔ تحقیقی ادارے نے وضاحت کی کہ یہ سروے مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں 22 سے 25 اکتوبر سنہ 2025ء کے درمیان براہ راست ملاقاتوں کے ذریعے کیا گیا، جس میں جدید آلات جیسے ٹیبلٹس اور موبائل فون استعمال کیے گئے۔ ہر انٹرویو مکمل ہونے کے بعد فوری طور پر تحقیقی سرور پر منتقل کر دیا گیا، جس تک صرف ماہر محققین کی رسائی تھی۔ ادارے کے مطابق، اس سروے میں کل 1270 افراد نے حصہ لیا جن میں سے 830 افراد سے مغربی کنارے کے 83 رہائشی علاقوں میں ملاقات کی گئی، جبکہ 440 افراد سے غزہ کی پٹی کے 44 مقامات پر بات چیت ہوئی۔ سروے میں ممکنہ غلطی کی شرح 3.5 فیصد بتائی گئی۔ فلسطینی عوام کی یہ رائے اس بات کا مظہر ہے کہ وہ قابض اسرائیل کی جارحیت، قتل عام اور محاصرے کے باوجود اپنے حقِ مزاحمت سے ہرگز پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔ آزادی، وقار اور اپنی سرزمین کے تحفظ کے لیے فلسطینیوں کا عزم اب پہلے سے زیادہ مضبوط ہے۔

قابض اسرائیل نے سنہ 2023ء سے اب تک مغربی کنارے میں ایک ہزار فوجی چوکیوں کا جال بچھا دیا

غزہ: برطانوی اخبار نے اپنی تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے سنہ 2023ء سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں قریب ایک ہزار نئی فوجی چوکیوں اور رکاوٹوں کا قیام عمل میں لایا ہے۔ اس اقدام نے فلسطینیوں کی روزمرہ زندگی مفلوج کر دی ہے اور ان کی نقل و حرکت کو شدید حد تک محدود کر دیا ہے۔

لندن سے شائع ہونے والے اخبار ''بزنس اسٹینڈرڈز'' نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ قابض اسرائیلی حکام نے مغربی کنارے کے شمال اور جنوب کو ملانے والی مرکزی شاہراہوں پر نئی فولادی گیٹیں اور رکاوٹیں نصب کر دی ہیں۔ ان بندشوں کے باعث علاقے کے تقریباً 30 لاکھ فلسطینی باشندوں کو متبادل طویل اور دشوار گزار راستوں سے گزرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ جو سفر پہلے بیس منٹ میں طے ہوتا تھا اب ایک گھنٹے یا اس سے بھی زیادہ میں مکمل ہوتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق ان میں سے زیادہ تر فوجی گیٹیں دیہات، قصبوں اور شہروں کے داخلی راستوں پر لگائی گئی ہیں تاکہ فلسطینیوں کا ایک دوسرے سے رابطہ منقطع کر کے انہیں جغرافیائی طور پر الگ تھلگ کر دیا جائے۔

اخبار نے مزید لکھا کہ گذشتہ دو برسوں میں قابض اسرائیل نے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں اپنی فوجی کارروائیاں اور چھاپے غیر معمولی حد تک بڑھا دیے ہیں۔ ان حملوں میں متعدد فلسطینی شہید ہوئے اور سینکڑوں کو گرفتار کر لیا گیا، جب کہ نئی چوکیوں کے ذریعے نقل و حرکت پر سخت پابندیاں عائد کر دی گئیں۔

فلسطینی سرکاری ادارے ''ہیئہ مقاومہ الجدار والاستیطان'' یعنی دیوار و آبادکاری کے خلاف فلسطینی کمیشن کے مطابق، اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک 916 نئی فوجی چوکیوں، دیواروں اور فولادی گیٹوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ یہ تعداد سنہ 1967ء میں مغربی کنارے کے قبضے کے بعد سے اب تک کی سب سے زیادہ ہے۔

اقوام متحدہ نے بھی تصدیق کی ہے کہ ستمبر کے پہلے دو ہفتوں کے دوران مغربی کنارے میں مزید 18 نئی گیٹیں اور کنکریٹ رکاوٹیں قائم کی گئیں، جن کے باعث فلسطینیوں کی تعلیم، علاج اور روزگار تک رسائی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

مقامی شہریوں کے مطابق ان گیٹوں کے اوقات کار غیر یقینی ہیں۔ اکثر اوقات انہیں کئی کئی دنوں کے لیے بند رکھا جاتا ہے جس کے باعث بہت سے لوگ اپنے دیہات سے باہر رات گزارنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات شہری اپنی ملازمت یا یونیورسٹی پہنچنے کے لیے پیدل راستوں سے گھوم کر جانے پر مجبور ہوتے ہیں۔

دیر دبوان گاؤں کے عزالدین السیوری نے بتایا کہ فوجی گیٹوں کی وجہ سے لوگ اس کی جم تک نہیں پہنچ سکتے۔ اس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''زندگی

رک گئی ہے، ہر چیز مفلوج ہو چکی ہے۔''

عبود گاؤں کے باشندوں نے بتایا کہ صبح چھ بجے سے نو بجے تک گیٹیں روزانہ بند رہتی ہیں جس کی وجہ سے طلبہ اور مزدور وقت پر نہیں پہنچ پاتے۔ ٹیکسی ڈرائیور محمد شلاطوہ کے مطابق قابض اسرائیل کا اصل مقصد فلسطینیوں میں خوف پھیلانا اور ان کے احساس تحفظ کو مجروح کرنا ہے۔

سنجل گاؤں کے ایک ریستوران کے مالک ایاد جمیل نے کہا کہ جب بھی اس کا بیٹا رام اللہ جاتا ہے تو وہ شدید خوف میں مبتلا رہتا ہے۔ اس نے کہا ''ہمیں کبھی نہیں معلوم ہوتا کہ یہ گیٹیں کب بند ہو جائیں گی۔ وہ اچانک سب کچھ بند کر دیتے ہیں اور لوگوں کو قید کر دیتے ہیں۔'' رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل کی یہ تمام پالیسیاں مغربی کنارے پر اپنی تسلط پسند گرفت مضبوط کرنے کا نیا ہتھیار ہیں۔ فلسطینیوں کی نقل و حرکت کو گلا گھونٹنے اور ان کی بنیادی آزادیوں کو سکیورٹی کے نام پر سلب کرنے کا یہ سلسلہ دراصل دہائیوں سے جاری قبضے اور صہیونی توسیع پسندی کی توسیع ہے۔

قابض اسرائیل جھوٹے بیانیوں سے اپنی درندگی چھپانے کی کوشش کر رہا ہے: محکمہ اطلاعات

غزہ: غزہ کے سرکاری شعبہ اطلاعات نے ایک بیان میں کہا ہے کہ قابض اسرائیل معصوم شہریوں کے خلاف اپنی وحشیانہ درندگی کو جھوٹے اور گمراہ کن بیانیوں کے ذریعے جائز ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دفتر نے بتایا کہ صرف 12 گھنٹوں کے اندر قابض کی تازہ بمباری میں 109 فلسطینی شہید ہوئے جن میں 52 معصوم بچے اور 23 خواتین شامل ہیں۔ بیان میں اس قتل عام کو ''غیر معمولی وحشت اور درندگی'' قرار دیا گیا۔ دفتر کے مطابق قابض اسرائیل نے ایک فہرست جاری کی جس میں ان افراد کے نام اور تصاویر شامل تھیں جنہیں اس نے اپنی تازہ کارروائی میں ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا۔ تاہم تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ فہرست جعلی تھی جس میں فرضی نام، دہرائے گئے اندراجات اور ایسے افراد کے نام شامل تھے جو زندہ ہیں۔ قابض اسرائیل نے یہ جعل سازی اپنی مجرمانہ کارروائیوں کو درست ثابت کرنے اور دنیا کو گمراہ کرنے کے لیے کی۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے رہائشی علاقوں، ہسپتالوں، سکولوں اور پناہ گاہوں کو مسلسل نشانہ بنا رہا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

ٹرمپ کے ہتھکنڈے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں اچھا انسان قرار دیا ہے۔ انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جلد ہی دو طرفہ تجارتی معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ اگرچہ انہوں نے تجارتی معاہدے کی وضاحت نہیں کی، لیکن ان کا یہ بیان، ''میں ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدہ کر رہا ہوں'' کو ایک اچھی علامت سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ امریکہ نے ہندوستان پر بھاری محصولات عائد کیے ہیں، جس سے دونوں ممالک کے تعلقات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ اس سے دو طرفہ تجارتی مذاکرات بھی رک گئے لیکن بعد میں یہ مذاکرات دوبارہ شروع ہو گئے۔ شاید ٹرمپ نے سوچا تھا کہ ہندوستان ان کی تمام شرائط مان لے گا۔ تاہم بھارت نے واضح کیا کہ وہ اپنے کسانوں کے مفادات کی قیمت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ درحقیقت، امریکہ چاہتا تھا کہ ہندوستان امریکی زرعی اور ڈیری مصنوعات کے لیے بازار کھولے۔ ظاہر ہے، ہندوستان کبھی اس سے اتفاق نہیں کرے گا، کیونکہ اس سے ہندوستانی کسانوں کو سخت نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اب ہندوستانی تجارت پر ٹرمپ کا بیان سنگین اقتصادی بحران کی علامت ہے۔ وزیر اعظم کی تعریف سے پتہ چلتا ہے کہ امریکہ نے ہندوستان کے باہمی تعاون کے مطالبات کو سمجھنا شروع کر دیا ہے۔ تاہم ڈونالڈ ٹرمپ کے روزمرہ کے بیانات کو دنیا میں شاذونادر ہی کوئی سنجیدگی سے لیتا ہو۔ مثال کے طور پر، ہندوستان کی اس وضاحت کے باوجود کہ مئی میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کو ختم کرنے میں کسی تیسرے ملک نے کردار ادا نہیں کیا، ٹرمپ نے جنوبی کوریا کے شہر Gyeongju میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (APEC) سربراہی اجلاس میں مندوبین کی ضیافت میں 54ویں بار اپنے اس دعوے کا اعادہ کیا کہ انہوں نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی میں ذاتی طور پر کردار ادا کیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے ذاتی طور پر وزیر اعظم مودی اور پاکستانی قیادت سے فون پر رابطہ کیا تاکہ دشمنی کو روکا جا سکے۔ اس نے اپنے اس دعوے کو بھی دہرایا کہ اس نے تجارت روکنے کی دھمکی دے کر دونوں فریقوں کو جنگ بندی پر راضی کرنے پر آمادہ کیا۔ وزیر اعظم مودی کی تعریف کرنے کے حوالے سے ٹرمپ نے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی بھی تعریف کی اور انہیں عظیم قرار دیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ امریکی صدر کے ارادے درست نہیں ہیں۔ وہ ہندوستان اور پاکستان کو مسلسل ایک ہی پیمانے پر تول رہے ہیں۔ بھارت کو یہ بالکل پسند نہیں ہے۔ درحقیقت ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کو دنیا بھر میں مخالفت کا سامنا ہے اور اب امریکہ کے اندر بھی اس پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کچھ معاملات میں، ٹرمپ کا یہ اقدام بیک فائر ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، چین نے جس طرح سے اپنی نایاب زمینی معدنیات کو کنٹرول کرنا شروع کیا ہے، اس سے امریکی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ نایاب زمینی معدنیات اسمارٹ فونز، برقی گاڑیوں اور صاف توانائی میں استعمال ہوتی ہیں۔ دوسری جانب ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کے باعث امریکی برآمدات میں کمی آئی ہے جبکہ یورپی ممالک کو جانے والی اشیا میں اضافہ ہوا ہے۔ مزید برآں، بھارت چین تعلقات میں جو نیا موڑ ٹرمپ انتظامیہ نے لیا ہے، وہ بھی تشویشناک ہے۔ وہ محتاط ہو گیا ہے۔ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ کو سمجھنا چاہیے کہ دنیا کی قومیں ان کی من مانی کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ کئی ممالک نے کھل کر اس کی مخالفت کی ہے۔ واضح طور پر، اس طرح کے عدم استحکام سے صرف امریکہ کو نقصان پہنچے گا. شاید ٹرمپ کو اب یہ بات سمجھ میں آنے لگی ہے۔

تیجسوی کے نئے وعدوں نے انتخابی درجہ حرارت بڑھایا

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

> تیجسوی یادو نے 22 اکتوبر کو آر جے ڈی کے جلسے اور 23 اکتوبر کو مہا گٹھ بندھن کی مشترکہ پریس کانفرنس میں کئی بڑے وعدے کیے۔ انہوں نے دو نئی اسکیموں ایم اے اے (مکان، اناج، آمدنی) اور بی ای ٹی آئی (بینیفٹ، ایجوکیشن، ٹریننگ، انکم) کے آغاز کا اعلان کیا۔ ان منصوبوں کے تحت ہر بے گھر خاندان کو رہائش، غذائی تحفظ اور مستقل آمدنی دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ تیجسوی نے مزید کہا کہ وہ 80 ہزار سے زیادہ رابطہ کارکنوں کو منظم کر کے ماہانہ 30 ہزار روپے تنخواہ فراہم کریں گے۔ اس کے علاوہ، جیوکا دیدیوں کو ہر مستحق خاندان کو پانچ سال میں ڈیڑھ لاکھ روپے دینے کا وعدہ بھی کیا گیا۔

بہار کی سیاست ایک بار پھر بڑے امتحان کے دہانے پر ہے۔ اس بار کا انتخاب صرف اقتدار کی کرسی کے لیے نہیں بلکہ سیاسی سمت کے تعین کے لیے بھی اہم مانا جا رہا ہے۔ ریاست میں برسوں سے جاری اتحادوں، بغاوتوں اور سیاسی الٹ پھیر نے بہار کے عوام کو نئے سوالوں کے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔ اکتوبر کے آخری ہفتے میں جب مہا گٹھ بندھن نے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر باضابطہ اعلان کیا، تو کئی ہفتوں سے جاری اندرونی کشمکش کو بھی ایک انجام ملا۔ ساتوں اتحادی جماعتوں کے قائدین نے نہ صرف تیجسوی کی قیادت پر اتفاق کیا بلکہ اتحاد کی مضبوطی کا اجتماعی اعلان بھی کیا۔

اس اعلان سے قبل سیٹوں کی تقسیم کو لے کر کانگریس، آر جے ڈی اور وی آئی پی کے درمیان جو رسہ کشی تھی، اس نے پورے اتحاد کو بکھرتا ہوا دکھایا تھا۔ تیرہ نشستوں پر اتحادی جماعتوں کے درمیان براہ راست ٹکر کی نوبت آ گئی تھی، جس سے ووٹرز میں بھی الجھن پیدا ہو گئی تھی لیکن پچھلے ایک ہفتے کی سیاسی چالوں اور ڈیمیج کنٹرول نے بازی پلٹ دی۔ اب مہا گٹھ بندھن نے یہ تاثر دینے میں کامیابی حاصل کی ہے کہ اختلافات وقتی تھے، مقصد مشترک ہے ،بی جے پی اور این ڈی اے کو شکست دینا۔

بہار کی سیاست میں اب بیانیہ بالکل واضح ہے۔ چچا بنام بھتیجا۔ نتیش کمار کے تجربے اور سیاسی مہارت کے مقابل تیجسوی یادو کی جوانی، توانائی اور عوامی جوش کھڑا ہے۔ سیاسی تجزیہ نگار مانتے ہیں کہ یہ مقابلہ شخصیتوں سے زیادہ نظریات اور اعتماد کا ہے۔ بہار کے عوام اب یہ طے کریں گے کہ تجربے کا پلڑا بھاری پڑتا ہے یا امیدوں کا۔ تیجسوی یادو نے 22 اکتوبر کو آر جے ڈی کے جلسے اور 23 اکتوبر کو مہا گٹھ بندھن کی مشترکہ پریس کانفرنس میں کئی بڑے وعدے کیے۔ انہوں نے دو نئی اسکیموں ایم اے اے (مکان، اناج، آمدنی) اور بی ای ٹی آئی (بینیفٹ، ایجوکیشن، ٹریننگ، انکم) کے آغاز کا اعلان کیا۔ ان منصوبوں کے تحت ہر بے گھر خاندان کو رہائش، غذائی تحفظ اور مستقل آمدنی دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ تیجسوی نے مزید کہا کہ وہ 80 ہزار سے زیادہ رابطہ کارکنوں کو منظم کر کے ماہانہ 30 ہزار روپے تنخواہ فراہم کریں گے۔ اس کے علاوہ، جیوکا دیدیوں کو ہر مستحق خاندان کو پانچ سال میں ڈیڑھ لاکھ روپے دینے کا وعدہ بھی کیا گیا۔

ان اعلانات کے فوراً بعد بی جے پی اور این ڈی اے نے ان پر مالی حقیقت پسندی کے سوال اٹھائے۔ سینئر لیڈر روی شنکر پرساد نے کہا کہ تیجسوی کے وعدے پورے کرنے کے لیے تقریباً 12 لاکھ کروڑ روپے درکار ہوں گے، جو بہار کے سالانہ بجٹ سے کئی گنا زیادہ ہے۔ تاہم مہا گٹھ بندھن نے پلٹ کر کہا کہ اگر این ڈی اے حکومت نے خواتین کو دس دس ہزار روپے بانٹنے اور جو مزید وعدے کئے ہیں کیا اس کی لاگت اس سے کم ہے؟ این ڈی اے کی طرح مہا گٹھ بندھن بھی بہار کے عوام کی فلاح کیلئے نئے ذرائع پیدا کر سکتی ہے۔

اس بار مہا گٹھ بندھن کی انتخابی حکمت عملی دو طبقات پر مرکوز ہے ، خواتین اور زیادہ پسماندہ طبقات (MBCs)۔ نتیش کمار کی سیاسی کامیابی میں یہی دونوں طبقات بنیادی کردار ادا کرتے آئے ہیں۔ تیجسوی یادو نے اسی حقیقت کو سمجھتے ہوئے اپنی مہم میں ان طبقات کو ترجیح دی ہے۔ وی آئی پی (وکاس شیل انسان پارٹی) پارٹی کے مکیش سہانی کو نائب وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر پیش کر کے ملاح ذات کو بھی نمائندگی کا پیغام دیا گیا ہے۔ دوسری جانب این ڈی اے میں اس بار اندرونی بے چینی صاف دکھائی دے رہی ہے۔

بی جے پی کے اندرونی حلقوں میں یہ بحث زوروں پر ہے کہ اکثریت ملنے کی صورت میں کیا نتیش کمار ہی وزیر اعلیٰ بنیں گے یا پارٹی کسی نئے چہرے کو سامنے لائے گی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے اسی نکتے کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ 'جیسے مہاراشٹر میں بی جے پی نے ایک ناتھ شندے کو نکالا، ویسے ہی بہار میں بھی نتیش کمار کو کنارے لگایا جا سکتا ہے'۔ یہ بیان دراصل مہا گٹھ بندھن کے لیے انتخابی ہتھیار بن چکا ہے۔

سیاسی منظرنامے کا ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ 1990 کی دہائی میں لالو پرساد یادو کو جو سماجی حمایت حاصل تھی، یعنی مائی (مسلم + یادو) ووٹ بینک —— وہ اب سکڑ کر محدود ہو چکی ہے۔ اس کے برخلاف 2005، 2010 اور 2020 کے انتخابات میں این ڈی اے نے مائی کے خلاف تقطیب کی حکمت عملی سے بازی ماری۔ 2015 میں جب نتیش کمار اور لالو پرساد یادو ایک ساتھ آئے تو اس حکمت عملی نے توازن بگاڑ دیا اور این ڈی اے کو سخت شکست ہوئی۔ اب 2025 کے الیکشن میں دونوں کی راہیں جدا ہیں، مگر بیانیہ وہی ہے —— سماجی مساوات اور ترقی۔ چراغ پاسوان کی لوک جن شکتی پارٹی اس بار نتیش کمار کے ساتھ ہے، جب کہ مکیش سہانی کی وی آئی پی پارٹی دوبارہ مہا گٹھ بندھن میں شامل ہو گئی ہے۔ پچھلی بار کی بغاوت کے بعد یہ واپسی بہار کی سیاست میں نیا توازن پیدا کر سکتی ہے۔ مہا گٹھ بندھن نے 27 فیصد ٹکٹ پسماندہ طبقات اور 17 فیصد اعلیٰ ذات کے امیدواروں کو دیے ہیں، جب کہ این ڈی اے نے 44 فیصد ٹکٹ زیادہ پسماندہ طبقات کے لیے مختص کیے ہیں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ دونوں اتحاد اب مکمل طور پر سماجی انجینئرنگ پر انحصار کر رہے ہیں۔ پچھلے انتخابات میں تیجسوی یادو نے 'مائی' کے ساتھ باپ (بہوجن اگڑا، آدھی آبادی اور پچھڑا) اتحاد کے نعرے سے میدان مارنے کی کوشش کی تھی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ صرف 13 نشستوں سے اکثریت سے پیچھے رہ گئے۔ اس باران کی مہم میں روزگار، بدعنوانی سے نجات اور تعلیم کے فروغ جیسے زمینی مسائل مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔

این ڈی اے نے بہار میں بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، بجلی اور اسکولوں کے قیام کو اپنی سب سے بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ بی جے پی یہ پیغام دینے میں لگی ہے کہ ترقی کی رفتار صرف اس وقت ممکن ہے جب مرکز اور ریاست ایک نظریے کے تحت چلیں۔ مہا گٹھ بندھن اس کے برعکس عوامی شرکت کو نعرہ بنا کر میدان میں ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ بہار کے عوام کس بیانیے پر یقین کرتے ہیں؟ وہ جو ترقی کے دعوؤں سے بھرا ہے یا وہ جو روزگار، وقار اور خودمختاری کے وعدے کرتا ہے؟ یہ فیصلہ اگلے چند ہفتوں میں ہونے والا ہے۔

بہار کے سیاسی مبصرین اس انتخاب کو محض اقتدار کی لڑائی نہیں بلکہ اعتماد اور استحکام کے امتحان کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ ریاست کے ووٹرز نے پچھلے دس برسوں میں بارہا اتحادوں کے ٹوٹنے اور جڑنے کا تماشہ دیکھا ہے۔ اب وہ ایسے لیڈر چاہتے ہیں جو وعدوں سے زیادہ کارکردگی دکھائے۔ آنے والے پانچ برسوں کے لیے ووٹ صرف ایک سیاسی پارٹی کو نہیں بلکہ پورے نظام کو نئی سمت دے سکتا ہے۔ بہار کے حساس ووٹر اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ اگلا موقع آنے میں پانچ سال لگیں گے، اور اتنے برسوں میں ریاست کا مقدر بدل سکتا ہے یا وہیں ٹھہر سکتا ہے۔ ○○

شادی کی حقیقت اور ہماری خودساختہ رسومات

محمد عادل ارریاوی

آج کے دور میں شادیوں کا تصور بدلتا جا رہا ہے، ہم آئے دن سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز اور تصاویر دیکھتے رہتے ہیں جن میں شادی کو ایک مقابلہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے، مہنگی گاڑیاں، قیمتی لباس، شاندار ہال، ہزاروں مہمان اور لاکھوں روپے کا بیجا خرچ اور دکھاوا اس حد تک بڑھ چکا ہے کہ شادی جیسے مقدس رشتے کی روح کہیں کھو گئی ہے جو عمل خوشی، سادگی اور محبت کا مظہر ہونا چاہیے تھا وہ نمود و نمائش اور اسراف کی علامت بن گیا ہے۔

شادی ایک خوبصورت رشتہ اور دو دلوں، دو خاندانوں اور دو زندگیوں کا حسین امتزاج ہے، اسلام نے اسے محبت، سکون اور رحمت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ مگر افسوس کہ آج ہمارا معاشرہ اس مقدس بندھن کو دکھاوا، مقابلہ بازی اور فضول رسومات کے جال میں جکڑ چکا ہے۔

آج کی شادیوں میں سادگی کہیں گم ہو چکی ہے؛ نکاح جو کبھی مسجد میں دو گواہوں کے سامنے چند کلمات سے مکمل ہو جاتا تھا اب لاکھوں روپے کے ہال، ڈیزائنر لباس مہنگی تصویریں اور متنوع کھانوں کا نام بن گیا ہے، جہیز کی لعنت نے کتنی ہی بیٹیوں کو باپ کے گھر بٹھا دیا ہے اور کتنے ہی والد قرضوں میں دب کر اپنی زندگی کی خوشیاں گنوا بیٹھے ہیں۔

شادی کے نام پر مہندی، بارات ولیمہ ڈنر فوڈ کورٹ سب کچھ ایک نمائش بن چکا ہے۔ دلہن کی قیمت اس کے جہیز سے لگائی جاتی ہے اور داماد کی عزت اس کے مہنگے سوٹ یا گاڑی سے ناپی جاتی ہے۔ یہ وہی معاشرہ ہے جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جس میں کم خرچ ہو۔ (سنن ابن ماجہ)

لیکن ہم نے برکت کے بجائے فضول خرچی کو فخر بنا لیا ہے۔ ہم یہ بھول چکے ہیں کہ شادی ایک عبادت ہے دکھاوا نہیں، یہ دو خاندانوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہے نہ کہ مقابلہ بازی کا میدان، جن گھروں میں سادگی اور تقویٰ سے شادیاں ہوتی ہیں وہاں سکون محبت اور برکت ہمیشہ کے لیے بسیرا کرتی ہے۔

اگر ہم چاہیں تو اپنی روایات کو خوبصورت اور بامعنی بنا سکتے ہیں؛ شادی کو آسان، پاکیزہ اور سنت کے مطابق کریں؛ بیٹیوں کو بوجھ نہیں رحمت سمجھیں؛ جہیز کے بجائے تعلیم؛ عزت اور محبت دیں اور یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نکاح سب سے بہتر ہے جس میں دکھاوا کم اور خلوص زیادہ ہو۔ نکاح کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا تعلق بنایا ہے کہ دو علاحدہ رہنے والے اور بعض اوقات ایک دوسرے سے بالکل ناواقف مرد و عورت جنہوں نے شاید ایک دوسرے کو دیکھا بھی نہیں ہوتا وہ نکاح کے بعد پوری زندگی کے لیے ایک دوسرے کے شریک بن جاتے ہیں۔ شریعت انہیں ایک دوسرے کا وارث بنا دیتی ہے اور پھر اولاد کا تو ایسا تعلق ہے جو حضرت آدم علیہ السلام اور اماں حوا علیہا السلام سے لے کر آج تک قائم ہے اور آخرت کے دن بھی خدائی عدالت اسی نسبت سے ہی انسان کو پکارے گی۔ نکاح کرنے والے کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ نکاح کرتے وقت سنت پر عمل اور اپنے دین و ایمان کی حفاظت کی نیت کرے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا بدترین کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں مال داروں کو بلایا جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے۔ (بخاری)

موجودہ زمانے کی شادیوں میں بے شمار بے جا اور جاہلانہ رسومات اور گناہ شامل ہو چکے ہیں؛ یہ گناہ نا صرف اخروی تباہی و بربادی کا سبب ہیں بلکہ ان فضولیات کی وجہ سے دنیاوی زندگی بھی اجیرن بن جاتی ہے۔ ان بے جا رسومات اور فضول کاموں کے لیے آدمی کو زندگی بھر کی پونجی کو اس کے پیچھے لگا دینا پڑ جاتا ہے بلکہ قرض وغیرہ لے کر اپنے آپ کو اور زیادہ مشکلوں میں ڈالنا پڑتا ہے بیجا اخراجات میں پیسہ اڑانے سے بہتر ہے کہ وہی پیسہ بچا کر اپنی بیٹی کو دے دو داماد کو دے دو مسجد میں دری بچھوا دو کسی طالب علم کا خرچ برداشت کر لو کسی مریض کا علاج کرا دو۔ جب سے ہمارا معاشرہ شادی بیاہ کے موقع پر خرافات اور تکلفات میں مبتلا ہوا ہے اس وقت سے مقروض ہونے، سودی قرض اور رشوت لینے جیسی برائیوں میں مبتلا ہو گیا ہے اور ان برائیوں کی جڑ یہی فضول خرچی اور اسراف ہے؛ حالاں کہ شریعت نے اسراف و فضول خرچی کو ناپسند فرمایا ہے۔ آخر میں ایک سوال ہر ضمیر سے؛ کیا ہم اپنی آنے والی نسلوں کے لیے سادگی اور ایمان پر مبنی روایت چھوڑنا چاہتے ہیں یا نمود و نمائش کی لعنت؟ فیصلہ ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

اے اللہ ربّ العزت ہمیں دکھاوے، فخر اور اسراف سے بچا لے؛ ہماری شادیوں کو آسان، پاکیزہ اور سنتِ نبویؐ کے مطابق بنا دے؛ اے اللہ ربّ العزت ہمیں یہ سمجھ عطا فرما کہ اصل خوبصورتی سادگی میں ہے نہ کہ چمک دمک اور فضول خرچی میں؛ ہمارے دلوں سے ریا اور مقابلہ بازی کو نکال دے؛ ہماری نسلوں کو دین کی روشنی عطا فرما انہیں ایسی شادیاں نصیب فرما جن میں محبت سکون اور برکت ہو۔ آمین یارب العالمین۔ ○○

ڈاکٹر رفیع الدین ناصر میں ہمہ گیر صلاحیتیں پوشیدہ ہیں

سیدہ فاطمہ زہرہ

تاریخ انسانی میں وہ شخصیتیں ہمیشہ تابندہ رہتی ہیں جنھوں نے اپنے روبرو بلند مقاصد رکھے۔ ہمارے خاندان کی ایسی ہی ہردلعزیز و فعال شخصیت ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی ہے۔ اُن کی سیرت کے بہت کچھ نمایاں پہلوؤں سے متاثر ہو کر میرا دل اُن کی شخصیت پر خاکہ لکھنے کو چاہ رہا تھا جس پر میں نے لبیک کہا۔

انسانی سیرت اور کردار کی ایک خوبی اور بہت اہم خوبی یہ ہے کہ آدمی جس میدان میں کام کر رہا ہو، اس میدان میں کام کرنے والے پیش روؤں اور اسلاف کا قدردان ہو اور اس کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ ان کی خدمات کا اعتراف اور احسان مندی جھلکے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے معاصروں میں چھوٹوں میں سے بھی باصلاحیت اور باتوفیق و سرگرم عمل لوگوں سے قدر و محبت اور احترام سے پیش آئے اور ایک ایسا طرز عمل اپنائے جس سے ہر کارکن حال میں کام کرتے ہوئے ماضی سے بھی مربوط رہے اور مستقبل کی تعمیر میں بھی اس کا حصہ ہو۔ یہ خوبی جہاں عام انسانوں میں مطلوب ہے وہیں خاص طور پر علم کے جیالوں کے یہاں تو اس وصف کا پایا جانا لازم ہے۔

ایسی ہی شخصیت ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی ہے۔ جن میں ہمہ گیر صلاحیتیں پوشیدہ ہیں، جیسے قوت حافظہ، دوراندیشی، رحمدلی طبیعت میں متانت، بردباری اور خوداعتمادی اور ساتھ ہی ساتھ انداز گفتگو بھی دلنشین۔ سائنس کے ٹیچر ہونے کے باوجود بات بات پر اشعار کہنا، دوسروں کی کوشش و کاوشوں کو سراہنا اُن کی حوصلہ افزائی کرنا آپ ہی کا منفرد انداز ہے:

اکثر بلندیوں سے رہی میری گفتگو
پرواز کا شعور میرے بال و پر میں تھا

ناصر بھائی کا یہ اصول رہا ہے کہ ''ترقی کا کوئی شارٹ کٹ نہیں ہے سچی محنت لگن اور ایمانداری سے ہی بلندی پر پہنچا جا سکتا ہے۔''

میرے برادر خورد ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کی شخصیت نہ صرف ریاستی سطح پر بلکہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقبول ہے۔ دراصل ان کی ایک شخصیت میں کئی شخصیتیں پوشیدہ ہیں۔ لیکن اس مضمون میں اُن کی ذاتی زندگی کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گی۔ کسی مورخ نے لکھا ہے کہ شب و روز حسب معمول گزرتے رہتے ہیں لیکن کوئی دن ایک یادگار دن بن جاتا ہے۔ وہ آنے والے زمانے پر اثرانداز ہو کر تاریخ کو نیا موڑ دیتا ہے۔

ہمارے علاقہ کی ادبی، تعلیمی اور اخلاقی تاریخ میں ایسا ہی دن تھا جب ڈاکٹر رفیع نے ۱۰/ا اکتوبر ۱۹۶۵ء کو ضلع بیڑ کے ایک تعلیم یافتہ گھرانے میں آنکھ کھولی۔ (آنکھیں کھلوانے کے لئے لیڈی ڈاکٹر نے قینچی کی مدد سے پلکوں کو تراشا جب جا کر جناب کی آنکھیں کھلی کیونکہ گالوں کا گوشت آنکھوں کو چپاں کئے ہوئے تھا)

مرحوم والدین پیشۂ درس و تدریس سے وابستہ تھے۔ نانا جان محمد نصراللہ خان بہترین شاعر تھے۔ آتش تخلص فرماتے تھے۔ ہم نے بچپن میں اُن کے زیرسایہ تعلیم حاصل کی جس کے اثرات ابھی تک ہیں۔ دادا جان سید محبوب صاحب چکل تھانہ اورنگ آباد میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ تایابابا سید بشیر الدین صاحب پیشہ معلّمی سے وابستہ تھے۔

اللہ پاک نے ناصر کو بچپن ہی سے خوبصورت اور خوب سیرت شخصیت سے نوازا ہے۔ جب ان کی عمر تین ماہ کی ہوئی تو والدہ صاحبہ نے اپنے اسکول میں بیٹے کی پیدائش کی خوشی میں ایک پُروقار تقریب منعقد کی، جس میں والد صاحب اور والدہ صاحبہ کے پورے اسٹاف نے شرکت کی اور دعاؤں اور تحائف سے نوازا۔ اس تقریب کا سحر کئی دنوں تک قائم رہا۔ الحمدللہ وہ دن اور آج کا دن آج بھی ناصر صاحب کے اعزاز میں تقاریب منعقد ہوتی ہیں۔

چونکہ والدہ صاحبہ سروس کرتی تھیں، بڑی بہن ہونے کے ناطے خادمہ کے ساتھ ساتھ ناصر صاحب کو گود میں سنبھالنے کی ذمہ داری میری ہوا کرتی تھی۔ دودھ کی باٹل تیار ہونے تک وہ بمشکل تمام گود میں ٹھہر جاتے تھے۔

جب وہ ذرا بڑے ہوئے اور باہر آنے جانے لگے تو محلّہ والوں میں کافی مقبول ہوئے۔ محلے میں جب بھی کوئی بچہ تولد ہوتا تو ناصر صاحب کی شکل و صورت سے متاثر ہو کر بڑی بوڑھیاں نومولود کی کان میں اذان دینے کے لئے انھیں بلواتیں۔ وہ شرماتے اور پھر اذان دیتے اور گڑ ،کھوپرا، کھجور، گھر لا کر ہم سب کو بتاتے تھے۔ ان کے مزاج کے مطابق شروع سے ہی اُن کی زندگی منظم رہی ہے۔ اسکول پابندی سے جانا، اساتذہ کا احترام کرنا، ہوم ورک وقت پر کرنا، سبق تیزی سے یاد کرنا اور نمازوں کی پابندی کرنا، قرآن شریف کی تلاوت کرنا، اُن کے معمولات میں شامل تھا۔

بیڑ کے عزیز پورہ محلّہ میں جہاں ہم لوگ قیام پذیر تھے جھاریکر (جہاں آراء) کی مسجد تھی اُس مسجد میں کمانوں سے اندر کا حصہ صاف نظر آتا تھا۔ ایک بار والدہ کی سہیلی بعد نماز عشاء مسجد کے قریب سے گزر رہی تھی، کمان سے مسجد کے اندر نظر پڑی، کچھ مصلیان نماز میں منہمک تھے اور چھوٹے سے ناصر اکیلے ان کے ساتھ نماز میں مشغول تھے۔ دوسرے دن والدہ کی سہیلی نے والدہ سے مل کر خوشی خوشی یہ بات بتائی۔

اُن کی معصوم شرارتیں بھی عجیب ہوتی تھیں۔ ایک دن آنٹی صاحبہ (خالہ صاحبہ) کی گود میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ہاتھ میں کھجوری بیر کی گٹھلی تھی۔ اُس کا معائنہ کرتے ہوئے اُسے ناک کے قریب سونگھنے کے لئے لے گئے، سانس لینے پر وہ ناک میں چڑھ گئی۔ کچھ دیر تک تو نکالنے کی کوشش کرتے رہے پھر آنٹی سے کہا کہ گٹھلی ناک میں سے نہیں نکل رہی ہے آنٹی بھی میڈیکل میں سروس پر تھیں فوراً دواخانہ لے کر بھاگیں، وہاں ''دشنکر ماما'' تھے جنھوں نے گٹھلی نکالی۔ آج بھی ناصر صاحب اس واقعہ کو یاد کرتے ہیں۔ انھیں باٹنی (نباتیات) میں مہارت پیدا کرنی تھی۔ اس لئے بچپن ہی میں گٹھلی کا معائنہ شروع کر دیا۔

فارسی میں کہاوت ہے: ''ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات'' یعنی جو درخت بڑا ہو کر پھل اور پھول دیتا ہے اُس کے پتے شروع سے ہی چکنے اور چمکدار ہوتے ہیں۔ اس لئے آج وہ نباتیات میں ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں اور اپنے شعبہ کے سربراہ ہیں:

کاوشیں تیری یہیں کامیاب و کامران
سربلند ہو تو زمانے میں مثال کہکشاں

فراست اور حکمت کے ساتھ ساتھ ان میں بھولاپن بھی تھا جو آج بھی ہے۔ شاید تین یا ساڑھے تین سال کے ہوں گے، گھر میں تیزی سے دوڑتے ہوئے آئے، شاید کسی نے باہر کچھ کہا تھا۔ فوراً امی سے پوچھا: ''امی میں کیسا نظر آتا ہوں جی؟'' اُن کے اس سوال پر ہم سب قہقہہ مار کر ہنس پڑے۔ امی نے جواب دیا میرا بیٹا ر چاند کا ٹکڑا ہے۔ بچپن میں ایک بار بیمار ہوئے۔ ڈاکٹر نے کہا سردی کا اثر زیادہ ہے، گرم گرم چائے پلاؤ۔ لاکھ کوشش کے باوجود جناب چائے پینے کو تیار نہیں ہوئے۔ نانا جان نے حکمت سے کام لیتے ہوئے انھیں ہوٹل لے گئے وہاں چائے کا آرڈر کیا تب جا کر جناب نے خوب چسکیاں لے کر چائے نوش فرمائی۔

مجھے یاد ہے کہ کبھی بھی ناصر صاحب نے دوستوں، پڑوسیوں یا کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کیا ہو یا کوئی جھگڑا گھر پر آیا ہو۔ مصلحت اور حکمت کا جذبہ ان میں الحمدللہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔

یہ جو تھی بچپن کی باتیں، لڑکپن میں بھی بہت سنجیدہ اور باشعور تھے۔ انھیں ہدایت تھی کہ ان کا اسکول ختم ہونے کے بعد مجھے کالج سے لیتے گھر آنا تین سال آٹھویں، نویں اور دسویں جماعت کے دوران انھوں نے یہ ڈیوٹی نبھائی۔ ہمیشہ والدین، رشتہ داروں، استادوں، بزرگوں، دوستوں اور دونوں بہنوں کے فرمانبردار رہے۔ میٹرک کے امتحان کے پہلے پرچہ کے دن چھوٹے بھائی اظہر محی الدین کا انتقال ہوا تھا، اس کے باوجود میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے کامیاب ہونے کے بعد کالج میں اُن کے جوہر اور نکھرنے لگے۔ کالج لائف میں بہترین تعلیمی ریکارڈ کے ساتھ ساتھ شعلہ بیاں مقرر، بہترین اداکار، بہترین مضمون نگار، باہمت کھلاڑی، بیسٹ اسٹوڈنٹ کے ایوارڈ انھیں ملے۔

اس وقت کے وزیر سیاحت مفتی محمد سعید کے ہاتھوں انھیں بہترین مقرر اور بہترین مصنف کے لئے گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ دوران تدریس حکومت ہند کے قومی اعزاز نیشنل ایوارڈ برائے معلم ۲۰۰۸ء میں اُس وقت کے نائب صدر ہند جناب حامد انصاری کے ہاتھوں انھیں تفویض کیا گیا اور یقیناً ایک مثالی معلم کا کردار انھوں نے آج تک نبھایا۔

ہم سب کے لئے سکھ دکھ میں وہ ہمیشہ چٹان کی طرح کھڑے رہتے ہیں اور شانِ خاندان ہیں، خاندان کے کچھ سنجیدہ لوگ انھیں 'زندہ طلسمات' کہتے ہیں۔ ۲۰۱۶ء میں اردو سائنس کانگریس علی گڑھ میں شرکت کر کے ہم واپس ہو رہے تھے، ٹرین کا سفر تھا، ناصر صاحب ساتھ تھے، سردی کا موسم تھا۔ مجھے سردی کی وجہ سے بے چینی محسوس ہو رہی تھی۔ رات تین بجے ناصر صاحب بیدار ہوئے، مجھ سے پوچھا آپا جان آپ کو سردی لگ رہی ہے کیا؟ میں نے کہا تھوڑی بے چینی ہے۔ فوراً اپنا بلینکیٹ مجھے اُڑھا دیا اور خود بیٹھ گئے۔ میں بار بار اصرار کرتی رہی، میرے پاس ایک بلینکیٹ ہے مجھے دوسرا مت دو، تمھیں سردی لگے گی، مگر وہ نہیں مانے۔ اسی طرح صبح ہو گئی۔

آج بھی عید کے موقع پر سب کو اُن سے ملنے کا انتظار رہتا ہے۔ عیدی کے لفافے نام بہ نام چھوٹے سے لے کر بڑے کو بہت سلیقہ مندی اور خوش دلی سے دیتے ہیں اور اس میں اتنا amount ہوتا ہے کہ ناصر صاحب کا لفافہ ایک طرف اور باقی سب کی عیدی ایک طرف۔ بچے تو خوشی سے پھولے نہیں سماتے اور عید کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔

خیر! اب تو ہم بیٹی، داماد، بہو والے اور نواسے نواسی، پوتا، پوتی والے ہو گئے ہیں مگر اُن کی عیدی کا لفافہ برابر ہر ایک کو ملتا ہے۔ جس طرح اُن کا دل کشادہ ہے اللہ تعالیٰ نے اُن کی جیب بھی کشادہ رکھی ہے۔ اللہ پاک اس میں مزید برکت عطا فرمائے اور دین و دنیا کی دولت اور علم سے انھیں مالا مال فرمائے۔ (آمین)

ایسی کئی مثالیں ہیں جن کا احاطہ یہاں ممکن نہیں۔ اس عمر میں بھی خبرگیری کے لئے وقتاً فوقتاً گھر جب بھی آتے ہیں برابر جھک کر سلام کر کے دعائیں لیتے ہیں اور آتے وقت کچھ نہ کچھ تحفہ ضرور ساتھ لاتے ہیں۔ آتے ہی پوچھتے ہیں آپا جان آپ کیسی ہیں؟ یہ وضعداری اور تہذیب اُن کی فطرت کا قاصہ ہے۔ یہ محبت خلوص اور ایسی وابستگی بہت کم بھائیوں میں پائی جاتی ہے۔ ہم دونوں بہنیں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتی ہیں کہ اللہ پاک نے ہمیں ناصر جیسے بھائی سے نوازا۔

وہ عمر میں مجھ سے بہت چھوٹے ہیں، مگر میرے لئے وہ بہت بڑے ہیں۔ چند سال قبل آنٹی (خالہ صاحبہ مرحومہ) کے ساتھ حج پر گئے تھے۔ وہاں آنٹی کی طبیعت حج کے دوران منیٰ میں ناساز ہو گئی۔ اُس وقت ناصر صاحب نے وہاں آنٹی کی خدمت کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ انھوں نے اس کا ذکر بھی نہیں کیا لیکن جو لوگ ساتھ تھے وہ اُن کی خدمات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکے۔ ایسے کاموں کے لئے اللہ پاک انھیں ہی چن لیتا ہے جو اُس کے پسندیدہ بندے ہوتے ہیں۔

اُن کے دوست ہر عمر اور ہر طبقہ کے ہیں۔ چھوٹے بچے اُن سے بہت جلد گھل مل جاتے ہیں۔ ہم عمر تو خیر بے تکلف ہو بھی جاتے ہیں لیکن خاص بات یہ ہے کہ والد صاحب کے دوستوں سے بھی اُن کو گہرا لگاؤ ہے، وہ انھیں بھرپور عزت اور مرتبہ دیتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ طلب کرنے پر مشورہ بھی دیتے ہیں اور حکم ملنے پر تعمیل بھی کرتے ہیں۔ وقت نکال کر ان سے ملتے ہیں، ان کی باتیں توجہ سے سنتے ہیں، انھیں اپنے پن کا احساس دلاتے ہیں۔ اسی لئے تمام بزرگوں کی دعائیں اُن کے ساتھ ہیں۔

الحمدللہ پچاس کتابوں کے مصنف، کئی ممالک کے تعلیمی اسفار، بے شمار سمیناروں میں شرکت، قومی اعزاز یافتہ معلم، اردو کا سچا عاشق، برمحل اشعار کا استعمال، بہترین نقیب درس تدریس کے ساتھ ساتھ زائد از نصابی سرگرمیوں میں مہارت کی آمیزش کا نام ڈاکٹر رفیع الدین ناصر ہے۔

اُن کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں نہیں بلکہ ہزاروں میں ہے۔ جن میں ٹیچر، پروفیسر، ڈاکٹر، وکیل، آرکیٹکٹ، شاعر، ادیب اور سیاسی لیڈر بھی شامل ہیں۔

اپنی جہاد زندگانی کا آغاز کرنے والے اس مجاہد نے ذاتی محنت لگن اور دلچسپی کے باعث بہت کم عمر میں وہ مرتبہ اور مقام حاصل کر لیا جو اکثر لوگوں کو تمام عمر حاصل نہیں ہو پاتا۔ مایوسی و ناامیدی، بے اعتقادی و بزدلی جہالت لت اور بداخلاقی، بے دینی اور بے عملی کے طوفان میں کھڑی ہوئی نئی نسل کی جو انھوں نے تربیت کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔

ایک کامیاب پروفیسر کہنہ مشق و شگفتہ ذہن سائنسداں کی حیثیت سے ناصر صاحب جانے جاتے ہیں۔ اساتذہ کی تربیت کا معاملہ ہو یا طلبہ کے داخلوں کا مسئلہ، شعر و ادب کی محفل ہو یا اسٹوڈنٹس کی اسکالرشپ اور فیس کا معاملہ، ناصر صاحب اپنی اعزازی اور مخلصانہ خدمات ایسے انداز میں پیش کرتے ہیں جیسے یہ ان کے فرائض منصبی ہوں۔ آپ میں خدمت کا حوصلہ بھی ہے اور نام و نمود سے دور رہنے کا جذبہ بھی۔ سخت سے سخت دشوار حالات میں بھی خوشی خوشی کام کرتے رہنا گویا آپ کی فطرت میں شامل ہے:

کہاں تعریف کرتے ہیں کبھی گل اپنی خوشبو کی
ہنر خود بولتا ہے باہنر خاموش رہتے ہیں

غرض آپ کی محنت، لگن، کوشش، ایمانداری، زبان و بیان پر قدرت اور سائنس سے دلچسپی چند ایسی خوبیاں ہیں جن سے کوئی بھی صاحب نظر صرف نظر نہیں کر سکتا۔

ماضی کے جھروکوں سے کھٹی میٹھی باتیں یادیں تازہ ہو رہی ہیں لیکن مضمون طویل ہوتا جا رہا ہے اس لئے ان کا ذکر مشکل ہے۔

آخر میں اللہ پاک سے دعا کرتی ہوں کہ انھیں صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ قوم اور ملت کے لئے اُن کی خدمات کو قبول کرے، صحت کے ساتھ عمر دراز کرے۔ (آمین) ناصر صاحب کی خدمات کا صلہ دینا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ ان کی بے لوث خدمات کا صلہ تو ان شاء اللہ یوم آخرت میں آپ کو حاصل ہو ہی جائے گا کیونکہ خالق کائنات ہی بہتر اجر دینے والے ہیں۔ یہاں چند الفاظ لکھ کر میں نے محض اپنے جذبات کے اطمینان کی ناکام سی کوشش کی ہے۔

والدہ مرحومہ کہتی تھیں وظیفۂ حسن خدمت پر علیحدہ ہونا خود بہت بڑا اعزاز ہے جو آج ناصر صاحب کو حاصل ہو گیا ہے۔ ۳۷/سالہ درس و تدریس کی خدمات یہاں ختم نہیں ہوں گی بلکہ یہ سلسلہ انشاء اللہ چلتا رہے گا اور مجھے قوی امید ہے کہ اپنے مزاج کے مطابق وہ صحتمند مصروفیت ضرور منتخب کریں گے۔ ☆☆☆

لالو یادو نے بہار کو جرائم کی آماجگاہ بنادیا تھا: شاہ

لکھی سرائے:(یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق قومی صدر امیت شاہ نے کہا کہ جس بہار کو راشٹریہ جنتا دل (آرجے ڈی) کے رہنما لالو پرساد یادو نے جرائم کی آماجگاہ بنا دیا تھا، اسے وزیراعظم نریندر مودی اور وزیراعلیٰ نتیش کمار جنگل راج سے باہر نکال کر ترقی کی علامت بنا رہے ہیں۔ مسٹر شاہ نے لکھی سرائے میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سال 2005 سے پہلے پورا بہار جنگل راج کی گرفت میں تھا۔ تب اغوا ہوتے تھے اور خون بہایا جاتا تھا۔ تمام صنعتیں، کاروبار اور تجارت بند ہو گئے تھے، صرف ایک ہی دھندا چل رہا تھا اغوا اور تاوان کا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے عوام نے نتیش کمار کے ہاتھ میں بہار کی حکومت سونپی۔ مسٹر نتیش کمار نے جنگل راج کا خاتمہ کر دیا اور بہار میں نئی ترقی کا آغاز کیا۔ لالو یادو نے بہار کو جرائم کی آماجگاہ بنایا تھا، وزیراعظم نریندر مودی اور وزیراعلیٰ نتیش کمار اسے جنگل راج سے نکال کر ترقی کی مثال بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب ترقی یافتہ بہار بنانے کا انتخاب ہے۔

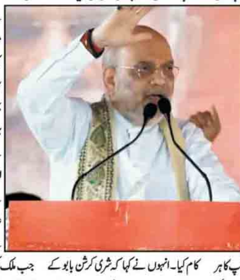

مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں ملک نکسل ازم سے پاک ہو رہا ہے، دہشت گردی سے پاک ہو چکا ہے اور بدعنوانی سے بھی پاک ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ نومبر کو ووٹنگ ہے، آپ سب کو کنول اور تیر کے نشان پر بٹن دبانا ہے لیکن ایسا سوچ کر بٹن مت دبائیں کہ آپ کے ووٹ سے کوئی ایم ایل اے یا وزیر بنے گا، بلکہ یہ سوچ کر ووٹ دیجئے کہ آپ کا ہر ایک ووٹ نتیش اور مودی کی قیادت میں بہار کو ترقی دینے کے لیے ہے۔ آپ کا ہر ایک ووٹ جنگل راج کو روکنے کے لیے ہے۔

مسٹر شاہ نے بہار کے پہلے وزیراعلیٰ شری کرشن بابو کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کرشن بابو نے چودہ سال تک بہار کی ترقی کی بنیاد رکھنے کا کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ شری کرشن بابو کے دور میں ہی بہار بھارت کے اہم صوبوں میں سے ایک بنا، جسے بعد میں لالو۔رابڑی نے جنگل راج سے برباد کر دیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ لکھی سرائے کا سیندور محض سیندور نہیں ہے، یہ ہماری ماؤں اور بہنوں کی شرافت و خوش بختی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے پہلگام میں مارے گئے مسافروں کا بدلہ لینے کے لیے آپریشن چلایا۔ اس کو 'آپریشن سیندور' کا نام دے کر ہماری ماؤں بہنوں کا احترام پوری دنیا میں بڑھانے کا کام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لکھی سرائے کا سیندور اور گلال پورے صوبے میں مشہور ہے، اور اس انتخاب میں بھی یہ اپنی علامتی اہمیت کی وجہ سے زیر بحث ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جب ملک کی سلامتی کا معاملہ آیا، تو لالو اور سونیا گاندھی نے اپنے ووٹ بینک کے لیے دہشت گردی پر نرم موقف اختیار کیا تھا۔

مسٹر شاہ نے الزام لگایا کہ کانگریس کے دور حکومت میں روزانہ پاکستانی دہشت گرد ملک میں خون خرابہ کرتے تھے، ہماری زمین کو لہولہان کر کے چلے جاتے تھے، اور حکومت خاموش رہتی تھی۔ لیکن 2014 میں جب ملک نے نریندر مودی جی کو وزیراعظم بنایا، اس کے بعد تصویر بدل گئی۔ اب ہر دہشت گردانہ حملے کا جواب قوت کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ آپریشن سیندور کر کے پاکستان کے گھر میں گھس کر دہشت گردوں کا صفایا کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے مسٹر مودی کی توہین کے لیے بعض الفاظ استعمال کیے۔ مگر مسٹر مودی کی توہین کر کے انہوں نے چھٹھی میّہ کی بھی توہین کی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر راہل چھٹھی میّہ کی اہمیت اور عقیدت کو نہیں سمجھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ چھٹھی میّہ کی توہین کا بدلہ ضرور لیں گے۔ جب 14 نومبر کو بکسے کھلیں گے، تو مہاگٹھ بندھن کا صفایا ہو جائے گا۔

جھارکھنڈ میں طوفان مونتھا کے پیشِ نظر یلو الرٹ جاری

رانچی:(یواین آئی) جھارکھنڈ میں طوفان مونتھا کا اثر تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ دارالحکومت رانچی سمیت ریاست کے مختلف اضلاع میں گزشتہ دو دنوں سے وقفے وقفے سے بارش ہو رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے یکم نومبر تک بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کی پیش گوئی کی ہے۔ حفاظتی اقدام کے طور پر محکمہ نے ریاست کے کئی حصوں کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پلاموں، گڑھوا، چترا، لاتیہار، رانچی، بوکارو، گملا، ہزاری باغ، کھونٹی، رام گڑھ، لوہردگا، کوڈرما اور دھنباد اضلاع میں کہیں کہیں شدید بارش کی توقع ہے۔ ان علاقوں میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ محکمہ نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بلا ضرورت گھروں سے نہ نکلیں اور بجلی کے کھمبوں اور درختوں کے نیچے پناہ لینے سے گریز کریں۔ دریں اثنا، 31 اکتوبر کو دیوگھر، ڈمکا، گرڈیہ، گوڈا، جامتاڑہ، پاکوڑ، اور صاحب گنج اضلاع میں شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس دوران کئی مقامات پر گرج چمک اور تیز ہوائیں چلنے کی بھی توقع ہے۔ یکم نومبر کو، دن کے وقت جزوی طور پر آسمان ابر آلود رہے گا۔ صبح کے وقت دھند پڑنے کی توقع ہے۔ ریاست کے مشرقی حصوں میں ہلکی بارش کا امکان ہے، جبکہ دیگر علاقے خشک رہیں گے۔ 2 نومبر کو ہلکی دھند کے بعد، آسمان زیادہ تر صاف رہے گا، اور ریاست کے بیشتر حصوں میں موسم خشک رہنے کی توقع ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ریکارڈ کی گئی۔ سب سے زیادہ 48.0 ملی میٹر بارش دیا کیلا، کھونٹی ضلع میں ریکارڈ کی گئی۔ دریں اثنا، دیوگھر میں ریاست کا سب سے زیادہ درجہ حرارت 33.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، اور لاتیہار میں سب سے کم درجہ حرارت 19.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگلے چند دنوں تک جھارکھنڈ میں طوفان مونتھا کے اثرات برقرار رہ سکتے ہیں۔ اس لیے کسانوں اور عام لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور محکمہ موسمیات کی تازہ ترین خبروں پر نظر رکھیں۔

امبالہ: ٹانگری ندی میں نوجوان کی لاش برآمد، آس پاس پڑی تھی دوائیاں، شناخت نہیں ہوسکی۔

عوام کو قانون سازی کے عمل کو جاننے کا حق ہے: کرن رجیجو

نئی دہلی:(یواین آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے جمعرات کے روز کہا کہ پارلیمانی جمہوریت میں عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیوں میں قوانین کیسے بنتے ہیں اور ان کی کارروائی کیسے چلتی ہے، اور اس کوشش میں قومی ای-ودھان ایپلیکیشن (این ای وی اے) اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ مسٹر کرن رجیجو نے یہاں این ای وی اے پر تیسری قومی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کی 28 قانون ساز اسمبلیوں اور قانون ساز کونسلوں نے این ای وی اے کے ذریعے اپنی کارروائیوں کو ڈیجیٹلائز کرنے کیلئے پارلیمانی امور کی وزارت کیساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں۔ پارلیمانی امور کی وزارت اس کام کے لیے نوڈل ایجنسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار قانون ساز اسمبلی اپنی پوری کارروائی کو ڈیجیٹائز کرنے والی پہلی ریاست بن گئی، اور دہلی اسمبلی نے یہ کام سب سے تیز رفتاری سے پورا کیا ہے، اسے ریکارڈ 90 دنوں میں مکمل کیا گیا ہے۔ بہار قانون ساز

اسمبلی کی پوری کارروائی اب این ای وی اے کے ذریعے براہ راست نشر کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی کارروائی کے ڈیجیٹل ہونے سے نئے ارکان پارلیمنٹ کو ایوان کا طریقہ کار سمجھنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ایوانوں کی کارروائی کے بارے میں مکمل معلومات اب لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور موبائل فون پر دستیاب ہیں اور وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اس کے کام کاج سے واقف ہو جاتے ہیں۔ اس سے پہلے، نئے اراکین پارلیمنٹ کو اسے سمجھنے میں کافی وقت لگتا تھا۔ پارلیمانی امور کے وزیر نے کہا کہ این ای وی اے کی کامیابی ڈیجیٹل انڈیا کی تعمیر کے خواب کی تکمیل کا مثبت اور واضح اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے اور ایم پی کے علاوہ سینئر افسران بھی قوانین اور پالیسیاں بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ عوام کو بھی اس بارے میں آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک 28 قانون ساز اسمبلیاں اور قانون ساز کونسل این ای وی اے میں شامل ہو چکی ہیں اور وہ امید کرتے ہیں کہ اگلی کانفرنس تک ملک کی تمام قانون ساز اسمبلیاں اور قانون ساز کونسل این ای وی اے کے ذریعے اپنے کام کاج کو ڈیجیٹل کر لیں گی۔

حکومت نے تجارت میں شفافیت لانے کیلئے لیگل میٹرولوجی رولز میں ترمیم کی

نئی دہلی:(یواین آئی) صارفین کے امور کے محکمے، صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت نے لیگل میٹرولوجی (گورنمنٹ اپروود ٹیسٹ سینٹر) رولز، 2013 میں اہم ترامیم کو نوٹیفائی کیا ہے۔ یہ ترامیم وزن اور پیمائش کے لیے ہندوستان کے تصدیق کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے، تجارت میں شفافیت، درستگی اور انصاف پسندی کو یقینی بنانے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہیں۔ نظر ثانی شدہ قواعد کا مقصد صارفین کے تحفظ کو مضبوط کرنا، کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینا اور ہندوستان کے تصدیق کے نظام کو بین الاقوامی سطح کے بہترین طریقوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ ترمیم شدہ ضابطے وزن اور پیمائش کے آلات کے 18 زمروں کا احاطہ کرنے کے لیے حکومت کے منظور شدہ ٹیسٹ مراکز (جی اے ٹی سی) کے دائرہ کار کو نمایاں طور پر وسیع کرتے ہیں، جن میں پانی کے میٹر، توانائی کے میٹر، گیس کے میٹر، نمی کے میٹر، فلومیٹر، اسفیگمومانومیٹر اور غیر خودکار وزن کے آلات شامل ہیں۔ یہ ضابطے جی اے ٹی سی کو اضلاع کے اندر اور ریاست بھر میں آلات کی تصدیق کرنے اور نئے داخل کردہ پانچویں شیڈول کے ذریعے تصدیق کی فیس کو ہم آہنگ کرنے کی اجازت دینے کے دائرہ اختیار کے بارے میں بھی وضاحت متعارف کراتے ہیں۔ قواعد جی اے ٹی سی کی پہچان کے عمل کو ہموار کرتے ہیں جس کے لیے درخواستیں جوائنٹ سکریٹری، محکمہ صارفین امور کو مقررہ فارمیٹ میں جمع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ فیس جمع کرانے کے لیے ڈیجیٹل ادائیگی کے اختیارات کے ساتھ معائنہ، عملے کی قابلیت اور تکنیکی ضروریات کے لیے واضح معیار بھی فراہم کرتے ہیں۔ یہ صاف و شفاف اور منظم نقطۂ نظر تعمیل کے بوجھ کو کم کرے گا، تیزی سے خدمات کی فراہمی کو فروغ دے گا اور صنعت کے شراکت داروں کے درمیان زیادہ اعتماد کو فروغ دے گا۔

وزارت خزانہ کا نرملا سیتارمن کے فرضی ویڈیو پر انتباہ

نئی دہلی:(یواین آئی) وزارت خزانہ نے سوشل میڈیا پر مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی ایک فرضی ویڈیو کے بارے میں وارننگ جاری کی ہے، اس ویڈیو میں وزیر خزانہ کو ایک اعلیٰ منافع والی سرکاری اسکیم میں سرمایہ کاری کی تشہیر کرتے دکھایا گیا ہے۔ ویڈیو میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ 21,000 روپے کی سرمایہ کاری سے ماہانہ 15 لاکھ روپے تک کما سکتے ہیں۔ پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کی 'فیکٹ چیک' ٹیم نے بتایا کہ یہ ویڈیو ڈیجیٹل طور پر ایڈیٹ کی گئی اور فرضی ہے۔ ٹیم نے کہا کہ ''وزیر خزانہ یا ہندوستانی حکومت نے ایسی کوئی اسکیم شروع نہیں کی ہے اور نہ ہی کسی ایسی اسکیم کی حمایت کی ہے۔'' ٹیم نے کسی بھی ایسی اسکیم یا دعوے کے بارے میں محتاط رہنے کی ہدایت دی، اس کے ساتھ یہ بھی وارننگ دی گئی ہے کہ ''کسی بھی قسم کی معلومات شیئر کرنے سے پہلے صرف سرکاری ذرائع سے ہی معلومات کی تصدیق کریں''۔ یہ پہلی بار نہیں ہے جب اعلیٰ منافع کا وعدہ کرنے والی فرضی سرمایہ کاری اسکیم سامنے آئی ہے، حکومت نے شہریوں کو بار بار ہدایت دی ہے کہ وہ کسی بھی اسکیم میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے احتیاط برتیں اور سرکاری ذرائع سے تصدیق کریں۔

اس سال امریکہ سے 2790 اور برطانیہ سے 100 ہندوستانی ملک بدر کیے گئے: وزارت خارجہ

نئی دہلی:(یواین آئی) امریکہ سے اس سال اب تک 2790 اور برطانیہ سے 100 ہندوستانی شہریوں کو ملک بدر کیا جا چکا ہے۔ یہ ہندوستانی شہری ان ممالک میں غیر قانونی طور پر رہ رہے تھے۔ جمعرات کو یہاں ہفتہ وار بریفنگ میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ امریکہ سے 2790 اور برطانیہ سے 100 ہندوستانی شہریوں کو ملک بدر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس سال جنوری سے اب تک 2790 سے زیادہ ہندوستانی شہری ایسے ہیں جو معیار پر پورا نہیں اترے تھے۔ وہ وہاں غیر قانونی طور پر وہاں رہ رہے تھے اور ہم نے ان کی شناخت اور قومیت کی تصدیق کی اور وہ واپس لوٹ آئے۔ یہ کل تک کی صورتحال ہے۔ برطانیہ کی جانب سے اب تک تقریباً 100 ہندوستانی شہریوں کو ان کی قومیت کی تصدیق کے بعد ڈی پورٹ کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ اس سال کے آغاز سے ہی امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم شہریوں کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے۔ اس کارروائی کے تحت ہندوستانی شہریوں کو وقفے وقفے سے ملک بدر کیا جا رہا ہے۔ برطانیہ میں بھی امیگریشن مخالف مظاہرے بڑے پیمانے پر ہو رہے ہیں۔

الیکشن کمیشن نے نیشنل ووٹر ہیلپ لائن کا آغاز کیا

کولکاتہ:(یواین آئی) الیکشن کمیشن نے انتخابات سے متعلق سوالات اور شکایات کو حل کرنے کے لیے نیشنل ووٹر ہیلپ لائن شروع کی ہے۔ کمیشن نے تمام ریاستوں اور اضلاع کے لیے بھی ہیلپ لائن شروع کی ہے۔ نیشنل ہیلپ لائن پر لوگ صبح 8 بجے سے شام 8 بجے تک ٹول فری نمبر 1800-11-1950 کے ذریعے الیکشن سے متعلق سوالات پوچھ سکتے ہیں یا شکایات درج کر سکتے ہیں۔ قومی رابطہ مرکز (این سی سی) تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے مرکزی ہیلپ لائن کے مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ کمیشن کے مطابق تربیت یافتہ اہلکار شہریوں اور دیگر متعلقہ فریقوں کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ الیکشن کمیشن نے ہر ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقہ کو اپنا ریاستی رابطہ مرکز (ایس سی سی) قائم کرنے اور ہر ضلع کو ایک ضلعی رابطہ مرکز (ڈی سی سی) قائم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ مراکز سال بھر تمام کام کے دنوں میں دفتری اوقات میں کام کریں گے اور ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے کی علاقائی زبانوں میں مدد فراہم کریں گے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ تمام شکایات اور سوالات نیشنل گریونس سروس پورٹل (این جی ایس پی 2.0) کے ذریعے رجسٹرڈ اور ٹریک کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں، الیکشن کمیشن نے "بک اے کال ود بی ایل او" فیچر شروع کیا ہے۔ ای سی آئی نیٹ پلیٹ فارم پر دستیاب اس سہولت کے ذریعے شہری اپنے متعلقہ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں۔ شہری مخصوص ووٹر ہیلپ لائن نمبر- 1950 کا استعمال کر کے تجاویز، شکایات درج کرا سکتے ہیں یا بی ایل او سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے تمام چیف الیکٹورل آفیسر، ڈسٹرکٹ الیکٹورل آفیسر اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کو ہدایت دی ہے کہ وہ باقاعدگی سے پیش رفت کی نگرانی کریں اور 48 گھنٹوں کے اندر لوگوں کی درخواستوں کا فوری ازالہ یقینی بنائیں۔

ہماچل: سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت، دو زخمی

شملہ:(یواین آئی) ہماچل پردیش میں ضلع چمبہ کے چوراہ علاقے میں بدھ کی شام پیش آنے والے بھیانک سڑک حادثے میں تین نوجوانوں کی موت ہو گئی اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے، جہاں ان کی گاڑی بے قابو ہو کر 200 میٹر گہری کھائی میں گر گئی تھی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت راجندر کمار (ڈرائیور)، پمی کمار اور سچن کے طور پر ہوئی ہے۔ دو زخمیوں امر سنگھ اور دھرم سنگھ کو تیسا سول اسپتال میں ابتدائی طبی امداد دی گئی اور بعد میں چمبہ میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔ حادثہ دیوی کوٹھی-ٹیپا روڈ پر شام 6 بجے پیش آیا۔ متاثرین شادی کی تقریب سے واپس آ رہے تھے، راستے میں ان کی گاڑی (HP 44-4925) بے قابو ہو کر گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولس اور مقامی لوگوں نے ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ تیسا اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پولس نے مقدمہ درج کر کے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔

منڈلا: بکریا تھانہ حلقے کے موضع منگل گنج میں مقامی شہریوں اور اسکولی بچوں نے روڈ سیکورٹی کے مطالبے پر نیشنل ہائیوے 30 کو جام کر کے مظاہرہ کیا۔

نقلی بیج اور جراثیم کش ادویات کے خلاف سخت قانون جلد: شیوراج

نئی دہلی:(یواین آئی) حکومت کسانوں کو اعلیٰ معیار کے بیج کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے جلد ہی سیڈ ایکٹ متعارف کرائے گی نیز حکومت نقلی بیج اور جراثیم کش ادویات کے خلاف سخت کارروائی کر کے کسانوں کے تحفظ کے لیے سخت قانون بنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار زراعت، کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج یہاں "قومی ایف پی کنکلیو 2025" سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کسانوں، ایف پی او کے اراکین اور حصہ لینے والے اداروں کی کاوشوں کی ستائش کی اور ان سے زور دے کر کہا کہ وہ کسانوں کو پیداکاروں سے صنعتکاروں اور تاجروں میں تبدیل کریں تاکہ پورا فائدہ براہ راست ان تک پہنچ سکے۔ جناب چوہان نے کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے تئیں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے پختہ عزم کے لیے کسانوں کی جانب سے اُن کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر زور

دیا کہ زراعت ذریعۂ معاش اور قومی غذائی تحفظ دونوں کے لیے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، "ہماری توجہ کسانوں کے فائدے کے لیے مربوط کھیتی پر مرکوز ہے۔ صرف اناج پر انحصار کرنا کافی نہیں ہوگا؛ کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے متعلقہ سرگرمیوں کو فروغ دینا چاہیے۔" مسٹر چوہان نے قیمت کے تفاوت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو اکثر ان کی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں ملتی، جبکہ صارفین زیادہ قیمت ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس فرق کو کم کیا جانا چاہیے۔ کسانوں سے ویلیو ایڈیشن کی طرف بڑھنے کی اپیل کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا، ''کسانوں کو صرف پیداکنندہ ہی نہیں رہنا چاہیے بلکہ زراعت کے ذریعے صنعتکار بننا چاہیے۔ پروسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔" مسٹر چوہان نے ایف پی اوز سے زور دے کر کہا کہ وہ چھوٹے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے سنجیدگی سے کام کریں اور وزارت کے ساتھ عملی تجاویز شیئر کریں، اور اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔

جموں وکشمیر اسمبلی میں ہنگامہ آرائی

بی جے پی کے تین اراکین کو باہر نکالا گیا

سری نگر:(یواین آئی) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں جمعرات کو ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی جب بی جے پی کے قانون سازوں نے وقفہ سوالات میں خلل ڈالا جس کے بعد بی جے پی کے تین اراکین کو اسمبلی سے باہر نکال دیا گیا۔ وقفہ سوالات کے دوران، بی جے پی کے قانون سازوں نے حالیہ سیلاب پر بحث کا مطالبہ کیا، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ انہوں نے اس مسئلہ پر ایک نئی تحریک التواء پیش کی ہے۔ تاہم اسپیکر نے فیصلہ دیا کہ ایک بار مسترد ہونے کے بعد اسی معاملے پر تحریک التوا نہیں لائی جا سکتی ہے۔

لیڈر آف اپوزیشن سنیل شرما نے حکومت پر سیلاب کی صورتحال پر بحث سے بچنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی حالت زار پر بحث کی اجازت دینے کے لیے وقفہ سوالات

کو معطل کیا جائے۔ لیڈر آف اپوزیشن نے سڑکوں اور عمارتوں کے محکمے میں بدعنوانی کا الزام لگایا جس کے نتیجے میں ایوان میں دونوں طرف سے نعرہ بازی ہوئی۔ اسپیکر کی جانب سے بار بار اپنی نشستوں پر واپس آنے کی ہدایت کے باوجود احتجاج کرنے والے بی جے پی اراکین اسمبلی نے اپنا مظاہرہ جاری رکھا اور اس دوران بی جے پی کے تین اراکین ویل میں گھس آئے جن کو بعد میں اسمبلی سے باہر نکالا گیا۔

ایس سی و پسماندہ طبقات کے روزگار کیلئے مفاہمت نامہ پر دستخط

نئی دہلی:(یواین آئی) حکومتِ ہند سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمے (ڈی او ایس جے ای) نے پرسل کیلی انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ ایک مفاہمتی عرضداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے۔ یہ کمپنی ہندستان کی معروف ہیومن ریسورس اور اسٹافنگ سلیوشنز فراہم کرنے والی کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ اس معاہدے کا مقصد درج فہرست ذاتوں اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے روزگار کے مواقع میں اضافہ کرنا ہے۔ اس اصلاحاتی اقدام کے تحت، سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کا محکمہ (ڈی او ایس جے ای) پیشہ ورانہ ایچ آر کنسلٹنٹس کے ساتھ شراکت داری کر رہا ہے تاکہ ایس سی اور بی سی امیدواروں کو مختلف شعبوں میں ملازمت کے مناسب مواقع سے منسلک کیا جا سکے۔ تصدیق شدہ امیدواروں کا ڈیٹا ایچ آر پارٹنر کے ساتھ تقرریوں کی سہولت کے لیے شیئر کیا جائے گا، جبکہ مستفدین کو مفت مشاورت، دوبارہ شروع کرنے، انٹرویو کی تیاری اور تقرری میں مدد ملے گی۔ یہ اشتراک باقاعدہ نگرانی کے ذریعے ڈیٹا کی سختی سے رازداری، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بناتا ہے۔ اس سے امیدواروں کو بہتر ملازمت کے ذریعے، حکومت کو فلاحی کاموں کو حقیقی ملازمتوں میں تبدیل کر کے اور نجی شعبے کو ایک تصدیق شدہ، متنوع ٹیلنٹ پول تک رسائی فراہم کر کے فائدہ ملے گا جس سے شمولیاتی بھرتی اور سی ایس آر کے اہداف کی تکمیل میں مدد ملتی ہے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمہ کے سکریٹری نے کہا، "یہ شراکت داری سماجی انصاف کو اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔ پسماندہ طبقات کے تصدیق شدہ امیدواروں کو ہنرمند ایچ آر شراکت داروں کے ساتھ جوڑ کر، ہم ایک شفاف اور شمولیاتی روزگار کا ایکو نظام تشکیل دے رہے ہیں جو ہر فرد کے لیے نئے مواقع فراہم کرتا ہے۔" سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمہ اور پرسل کیلی انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے درمیان اشتراک، شمولیاتی روزگار اور سماجی مساوات کو آگے بڑھانے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ فلاح و بہبود اور افرادی قوت کے درمیان فرق کو ختم کر کے، یہ اقدام حکومت کی اس بات کو یقینی بنانے کے عزم کو تقویت دیتا ہے کہ تفویض اختیارات حقیقی ذریعۂ معاش، وقار اور سب کے لیے خود انحصاری میں بدل جائے۔

مظفر پور: دگھرا نہر کے پاس سڑک حادثے میں چھٹھ پوجا کا پرساد لے کر لوٹ رہے دو نوجوانوں کی موت۔

اقوام متحدہ کی قابض اسرائیل کے غزہ پر وحشیانہ حملوں کی مذمت، شہریوں کے تحفظ اور جنگ بندی کا مطالبہ

غزہ: اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ کی شہری آبادی پر کی جانے والی تباہ کن بمباری کی شدید مذمت کی ہے جس کے نتیجے میں درجنوں فلسطینی شہید ہوئے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ یہ بات ان کے ترجمان اسٹیفان دوجارک نے ایک پریس بیان میں بتائی۔ دوجارک نے کہا کہ گوتیرس شہریوں کو نشانہ بنانے والی تمام کارروائیوں اور ایسے اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہیں جو جنگ بندی کے معاہدے کو کمزور کرتے ہیں۔ انہوں نے مکمل طور پر سکیورٹی ماحول کو بحال کرنے، تحمل اختیار کرنے اور بین الاقوامی انسانی قانون کے احترام پر زور دیا۔ قبل ازیں وزارتِ صحت غزہ نے اعلان کیا کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے مختلف ہسپتالوں میں 104 شہداء کی لاشیں لائی گئیں جن میں 46 بچے اور 20 خواتین شامل ہیں، جب کہ 253 زخمیوں کو طبی امداد دی گئی جن میں 78 بچے اور 84 خواتین شامل تھیں۔ یہ تمام افراد قابض اسرائیل کی تازہ درندگی کے نتیجے میں شہید یا زخمی ہوئے۔ وزارتِ صحت نے بتایا کہ کئی شہداء اور زخمی تا حال ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑے ہیں، کیونکہ مسلسل بمباری اور طبی ساز و سامان کی شدید قلت کے باعث ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں ان تک نہیں پہنچ پا رہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 11 اکتوبر سے جاری فائر بندی کے معاہدے کے باوجود قابض اسرائیل کی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں اب تک 211 فلسطینی شہید اور 597 زخمی ہو چکے ہیں، جب کہ 482 لاشیں ملبے میں سے نکالی جا چکی ہیں۔ قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ پر 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اس جارحیت نے اب تک 68 ہزار 643 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے جب کہ 1 لاکھ 70 ہزار 655 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ قابض اسرائیل کو امریکہ اور یورپی طاقتوں کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس جارحیت کو کھلی نسل کشی قرار دیا ہے جس میں قتل عام، قحط، تباہی، جبری نقل مکانی اور اجتماعی گرفتاریاں شامل ہیں۔ یہ سب کچھ بین الاقوامی مطالبات اور عالمی عدالتِ انصاف کے فیصلوں کی کھلی خلاف ورزی کے ساتھ جاری ہے۔ اب تک کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ پر اس وحشیانہ جنگ نے 2 لاکھ 39 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو یا تو شہید یا زخمی کیا ہے، 11 ہزار سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں جب کہ لاکھوں بے گھر فلسطینی ناقابلِ برداشت انسانی بحران سے دوچار ہیں۔ غزہ کی بنیادی ڈھانچہ، رہائشی عمارتیں اور عوامی سہولتیں بڑے پیمانے پر مٹی کا ڈھیر بن چکی ہیں، اور علاقے کے وسیع حصے عملاً زمین سے مٹا دیے گئے ہیں۔

امریکہ نے چابہار بندرگاہ پروجیکٹ پر پابندیوں میں 6 ماہ کی دی چھوٹ

وزارت خارجہ نے کیا مطلع

نئی دہلی: (ایجنسی) امریکہ نے ہندوستان کو بڑی راحت دیتے ہوئے ایران میں ہندوستانی تعاون سے تیار چابہار پروجیکٹ پر پابندیوں میں 6 ماہ کی چھوٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ جانکاری آج دہلی میں ہندوستانی وزارت خارجہ کے ذریعہ ایک پریس کانفرنس میں دی گئی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اس پریس کانفرنس میں کئی امور پر اہم جانکاریاں دیں۔ انھوں نے بتایا کہ امریکہ نے چابہار بندرگاہ پروجیکٹ پر پابندیوں سے ہندوستان کو 6 مہینے کی چھوٹ دے دی ہے۔ اسی کے ساتھ انھوں نے پاکستان اور افغانستان میں جاری کشیدگی پر بھی اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ چابہار پروجیکٹ سے متعلق پابندیوں میں 6 ماہ کی چھوٹ کے بعد امریکہ اور ہندوستان کے درمیان کشیدگی کم ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ روس سے خام تیل خریدنے کے سبب ہندوستان اور امریکہ کے رشتوں میں کشیدگی بڑھ گئی تھی۔

شملہ مسجد کیس: پانچوں منزلوں کو کیا جائیگا بلڈوز

وقف بورڈ اور مسجد کمیٹی کی اپیل خارج، شملہ ایم سی کورٹ کا فیصلہ برقرار

شملہ: (ایجنسی) ملک بھر میں زیر بحث سنجولی مسجد کیس میں ضلعی عدالت نے اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت نے وقف بورڈ اور مسجد کمیٹی کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے شملہ کے ایم سی کمشنر کورٹ کے مسجد کو منہدم کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ وقف بورڈ نے شملہ ایم سی کورٹ کے مسجد کو منہدم کرنے کے فیصلے کو ڈسٹرکٹ کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔

قابل ذکر ہے کہ شملہ ایم سی کمشنر کورٹ نے سنجولی مسجد کو مکمل طور پر غیر قانونی قرار دیتے ہوئے انہدام کا حکم جاری کیا تھا۔

مقامی باشندوں کی نمائندگی کرنے والے وکیل جگت پال ٹھاکر نے ضلعی عدالت کے فیصلے کے بارے میں کہا، "وقف بورڈ اور مسجد کمیٹی نے

ایم سی کمشنر شملہ کے 3 مئی 2025 کے حکم کے خلاف ضلعی عدالت میں دو اپیلیں دائر کیں۔ دونوں اپیلیں ریکارڈ وقت کے اندر خارج کر دی گئی ہیں۔ MC کمشنر کے 3 مئی کے فیصلے کا مطلب ہے کہ 2025 کے ڈھانچہ میں تنازعہ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ "سنجولی کو گراؤنڈ فلور سے لے کر اوپر کی منزل تک گرایا جائے گا، یہ اس متنازعہ ڈھانچہ کے حوالے سے چوتھا فیصلہ ہے۔

درخواست گزار کے وکیل جگت پال ٹھاکر نے کہا، "اس کیس میں پہلا فیصلہ 5 اکتوبر 2024 کو آیا تھا، جس میں دوسری، تیسری اور چوتھی منزل کو گرانے کا حکم دیا گیا تھا۔ انہوں نے 5 اکتوبر 2024 کے فیصلے کو ضلعی عدالت میں چیلنج کیا جسے ایک ماہ کے اندر برقرار رکھا گیا۔ اس معاملے میں تیسرا فیصلہ 3 مئی 2025 کو ایم سی کمشنر کی عدالت سے آیا، اس فیصلے نے پوری سنجولی مسجد کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ اس فیصلے کے خلاف دائر اپیل کو آج (جمعرات 30 اکتوبر) کو ضلعی عدالت نے خارج کر دیا۔ یہ چاروں فیصلے عوام کے حق میں ہیں۔ اب شملہ میونسپل کارپوریشن کو بلا تاخیر اس پورے متنازعہ ڈھانچے کو منہدم کر دینا چاہیے۔ کیونکہ، وقف بورڈ اور مسجد کمیٹی کی نیت میں کچھ گڑبڑ ہے۔

بہار چناؤ: وزیراعظم مودی کا اپوزیشن پر سخت حملہ

آر جے ڈی اور کانگریس کی پہچان 'کٹّہ، ظلم و بربریت، کڑواہٹ بدانتظامی اور کرپشن' جیسی چیزوں سے کی

مظفرپور: (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو بہار کے مظفرپور میں ایک بڑی انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس پر زبردست سیاسی حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان دونوں جماعتوں کی پہچان پانچ الفاظ میں سمائی ہوئی ہے "کٹّہ (ہتھیار)، ظلم و بربریت، کڑواہٹ، بدانتظامی اور کرپشن"۔ مودی نے کہا کہ "بہار کا وقار بڑھانا، یہاں کی میٹھی بولی کو دنیا تک پہنچانا، ریاست کی ثقافت اور شناخت کو عالمی سطح پر مقام دلانا اور بہار کی ترقی کو رفتار دینا این ڈی اے اور بی جے پی کی سب سے بڑی ترجیح ہے"۔ انہوں نے کہا کہ جب بھارت خوشحال تھا تب بہار اس کا مرکز تھا۔ "اب ترقی یافتہ بھارت بنانے کے لیے بہار کا ترقی یافتہ ہونا اتنا ہی ضروری ہے"۔ اپوزیشن پر براہِ راست حملہ کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ "راجد اور کانگریس نے برسوں تک بہار پر حکومت کی، مگر ریاست کو صرف مایوسی، بدعنوانی اور لاقانونیت دی۔ میں ان کے دورِ حکومت کو پانچ الفاظ میں بیان کر سکتا ہوں کٹّہ، ظلم، کڑواہٹ، بدانتظامی اور کرپشن۔ یہی ان کا جنگل راج ہے، یہی ان کی پہچان ہے"۔

انہوں نے کہا کہ "جہاں کٹّہ اور ظلم کا راج ہو، وہاں قانون دم توڑ دیتا ہے۔ جہاں کڑواہٹ پھیلانے والی سیاست ہو، وہاں سماج میں بھائی چارہ باقی نہیں رہتا۔ جہاں بدانتظامی ہو، وہاں ترقی کا نام و نشان نہیں ہوتا اور جہاں کرپشن ہو، وہاں سماجی انصاف کبھی ممکن نہیں ہوتا۔ وہاں صرف کچھ خاندان خوشحال ہوتے ہیں، عوام نہیں"۔ مودی نے مزید کہا کہ ایسے لوگ بہار کا بھلا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے راجد اور کانگریس پر چھٹھ مہاپرو کی توہین کا بھی الزام لگایا۔ ان کے مطابق کہ "یہ وہی لوگ ہیں جو چھٹھی میا کی پوجا کرنے والی خواتین کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جو مائیں گنگا جی میں کھڑے ہو کر سورج دیوکو ارگھ دیتے ہوئے دن بھر کا ورت رکھتی ہیں، ان کے عقیدے کو یہ ڈرامہ کہتے ہیں"۔ وزیراعظم نے سوال کیا کہ "کیا بہار کی مائیں اور بہنیں چھٹھی میا کے اس توہین کو برداشت کریں گی؟" انہوں نے کہا کہ بہار کی عوام اپنے ایمان اور تہذیب کے اس توہین کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔ مودی نے اپنی تقریر کا اختتام کرتے ہوئے کہا کہ "بہار خودداری اور شجاعت کی زمین ہے، جو اپنے تہذیبی وقار کے ساتھ کسی کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کرے گی"۔

بہاریوں نے دبئی کی تعمیر کی مگر بہار میں جاب نہیں: راہل

راہل گاندھی کا نالندہ جلسہ سے این ڈی اے حکومت پر حملہ، کہا- 'نتیش کا ریموٹ مودی کے پاس'

نالندہ: (ایجنسی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے جمعرات کو مسلسل دوسرے دن بہار میں انتخابی جلسوں سے خطاب کیا۔ نالندہ کے بہار شریف میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور این ڈی اے حکومت پر زبردست حملہ بولا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ریموٹ کنٹرول وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں میں ہے اور آج کی بہار حکومت دراصل دہلی اور ناگپور سے چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ دنیا کے سب سے زیادہ محنتی لوگ ہیں، جو ملک کے ہر حصے میں اپنی محنت سے ترقی کی بنیاد ڈال رہے ہیں۔

راہل نے مزید کہا ایک شہر جیسے دبئی کو بہار کے لوگوں کی محنت نے بنایا۔ جب تم اتنی محنت کر رہے ہو، تو روزگار کیوں نہیں مل رہا؟ وہ کیا وجہ ہے کہ بہار کے نوجوان دوسرے ریاستوں میں مزدوری کر رہے ہیں، مگر بہار میں کام کیوں نہیں مل رہا؟

راہل نے سوال اٹھایا، "دبئی، بنگلورو اور ممبئی جیسے شہروں میں انفراسٹرکچر بہار کے مزدوروں کے خون اور پسینے سے کھڑا ہوا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ یہی محنت بہار کو کیوں نہیں بدل پاتی؟ آخر بہار میں کیا کمی رہ گئی ہے؟" راہل گاندھی نے ریاست میں بار بار ہونے والے پیپر لیک کو لے کر این ڈی اے حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، "یہاں کے نوجوان خواب دیکھتے ہیں، دن رات محنت کرتے ہیں لیکن امتحان سے پہلے ہی سوالیہ پرچے لیک ہو جاتے ہیں۔ کچھ خاص لوگوں کے ہاتھوں میں امتحان سے پہلے پیپر پہنچ جاتا ہے، اور عام طلبہ کی محنت برباد ہو جاتی ہے۔"

انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ترقی کے دعوؤں کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے کہا کہ بہار میں تعلیم اور صحت کا نظام ابتر ہے۔ راہل کے مطابق، "دہلی کے ایمس میں بہار کے مریضوں کی طویل قطاریں لگی رہتی ہیں۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر کوئی بہار کے اسپتال میں علاج کروانے جائے تو وہ واپس نہیں آتا۔ یہ بہار کا اصل چہرہ ہے، جسے حکومت چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔"

راہل گاندھی نے وزیراعظم مودی پر بھی طنز کیا اور کہا کہ دہلی میں جمنا ندی کا پانی آلودہ اور بدبودار ہے لیکن وزیراعظم کے لیے خصوصی تالاب میں صاف پانی بھرا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک میں دو ہندوستان بن رہے ہیں، ایک امیروں کے لیے اور دوسرا عام لوگوں کے لیے۔ دریں اثنا، راہل گاندھی نے ایک اہم گارنٹی کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، "جس دن مہاگٹھ بندھن کی حکومت بہار میں بنے گی، اسی دن نالندہ میں دنیا کی سب سے بڑی یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔ نالندہ ہمیشہ سے علم و دانش کا مرکز رہا ہے اور ہم اسے دوبارہ عالمی تعلیمی اور روزگار کا مرکز بنائیں گے۔" راہل گاندھی کی اس تقریر کو سامعین نے زوردار تالیاں بجا کر سراہا اور نالندہ کی سرزمین ایک بار پھر سیاسی گہما گہمی کا مرکز بن گئی۔

لفظی جنگ کے درمیان امریکی صدر ٹرمپ اور چینی صدر نے ملائے ہاتھ

دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان جاری تجارتی کشیدگی میں کمی کے حوالے سے امید کا اظہار

سیئول، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ نے جمعرات کو جنوبی کوریا کے ایک ایئربیس پر ملاقات کی، جس میں دونوں رہنماؤں نے دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں کے درمیان جاری تجارتی کشیدگی میں کمی لانے کے حوالے سے امید ظاہر کی۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا کے ساحلی شہر بوسان میں ہونے والی یہ ملاقات، جو 2019 کے بعد ان کی پہلی دو بدو ملاقات تھی، ٹرمپ کے دورہ ایشیا کا آخری مرحلہ تھی، اس دورے میں ٹرمپ نے جنوبی کوریا، جاپان اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے ساتھ تجارتی پیش رفت کے معاہدوں کو بھی نمایاں کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے مصافحہ کرتے ہوئے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری ملاقات بہت کامیاب رہے گی، البتہ وہ ایک سخت مذاکرات کار ہیں۔ دوسری جانب شی جن پنگ نے ٹرمپ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا کہ دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان کبھی کبھار اختلافات ہونا معمول کی بات ہے۔ صدر شی جن پنگ نے بتایا کہ چند دن قبل دونوں ممالک کے مذاکرات کار ایک دوسرے کے بنیادی خدشات کو حل کرنے کے لیے بنیادی اتفاق رائے تک پہنچے ہیں، انہوں نے کہا کہ میں صدر ٹرمپ کے ساتھ مل کر چین-امریکہ تعلقات کی مضبوط بنیاد رکھنے کے لیے کام جاری رکھنے کو تیار ہوں۔ چینی صدر شی جن پنگ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد کہا ہے کہ چین اور امریکہ کو بدلہ لینے کے خطرناک چکر میں نہیں پڑنا چاہیے بلکہ تعاون اور استحکام کے راستے پر آگے بڑھنا چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بوسان میں ہونے والی ملاقات کے بعد چینی صدر نے کہا کہ چین کی معیشت سمندر کی طرح وسیع اور مضبوط ہے، جو ہر طرح کے چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

'ایس آئی آر سے پہلے یوپی میں ذات اور مذہب کی بنیاد پر مقرر کیے گئے افسران'، سماجوادی پارٹی کا سنگین الزام

لکھنؤ: (ایجنسی) اترپردیش سمیت 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ووٹر لسٹوں کے خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے اعلان سے عین قبل اتر پردیش میں ریاستی حکومت کی جانب سے اعلیٰ افسران کے بڑے پیمانے پر کیے گئے تبادلوں پر تنازع شروع ہو گیا ہے۔ سماج وادی پارٹی نے ایس آئی آر کو لے کر ریاستی حکومت پر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ پارٹی نے ایس آئی آر شروع ہونے سے پہلے اتر پردیش میں مذہب اور ذات کی بنیاد پر تعینات افسران کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایس پی کے ریاستی صدر شیام لال پال نے اس سلسلے میں چیف الیکٹورل آفیسر کو میمورنڈم دے کر ایس آئی آر کے عمل میں شفافیت اور غیر جانبداری یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ سماجوادی پارٹی نے کہا کہ ریاست کے 403 اسمبلی حلقوں میں ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر افسران کو تعینات کیا گیا ہے، جس سے بی جے پی کے ارادوں کا پتہ چلتا ہے۔ اتنا ہی نہیں سماج وادی پارٹی نے الزام لگایا کہ ریاست میں ایس آئی آر کرانے کے لئے مقرر کیے گئے بی ایل او، ای آر او اور اے ڈی ایم (انتخابات) کو ذات اور مذہب کی بنیاد پر بی جے پی حکومت کی ذہنیت کے مطابق تعینات کیا گیا ہے۔

ایس پی نے کہا کہ 403 اسمبلی حلقوں کے 1,62,486 پولنگ اسٹیشنوں پر 15.44 کروڑ ووٹروں کے لیے ایس آئی آر کا عمل شروع کرنے سے پہلے بی ایل او، اے ڈی ایم اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز کی تقرری بغیر کسی مذہب یا امتیاز کے کی جانی چاہیے۔ ایسا کرنے سے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی معتبریت پر کوئی سوالیہ نشان نہیں لگے گا۔ سماجوادی پارٹی کے ریاستی صدر شیام لال پال نے دعویٰ کیا کہ ان تقرریوں میں واضح طور پر امتیازی رویہ اختیار کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں یہ بھی الزام لگایا گیا کہ ضمنی انتخابات کے دوران کانپور کے سیسامؤ اور امبیڈکر نگر کے کٹھہری اسمبلی حلقہ میں ذات اور مذہب کی بنیاد پر بی ایل او کو تبدیل کیا گیا اور شکایت کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ سماج وادی پارٹی نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا اس معاملے میں خاموش تماشائی بنا رہا۔

انتخابی رنجش میں خونی ہولی!

'جن سوراج' کے لیڈر کو گولی مار کر کار سے کچلا

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی انتخابات کی سرگرمیوں کے دوران موکاما کی سیاسی زمین خون سے سرخ ہو گئی ہے۔ جن سوراج کے حامی دُلار چند یادو کو نامعلوم بدماشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اتنا ہی نہیں، ان کی لاش کو گاڑی سے کچلنے کی خبر نے پوری ریاست میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ یہ واقعہ ووٹنگ سے عین قبل پرشانت کشور (پی کے) اور ان کی پارٹی کے لیے سب سے بڑا صدمہ بن کر آیا ہے۔ مجموعی طور پر موکاما کی یہ ہاٹ سیٹ اب انتخابی رنجش کے سبب خونی سیاست میں تبدیل ہو چکی ہے۔ بہار کے موکاما اسمبلی حلقے میں جمعرات کی شام گھوسوری تھانہ علاقے کے بساون چک گاؤں کے نزدیک جن سوراج پارٹی کے اہم لیڈر دُلار چند یادو پر موٹر سائیکل سوار نامعلوم حملہ آوروں نے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔

دہلی دنگا 'حکومت کی تبدیلی' کی سازش: سپریم کورٹ میں پولیس کا دعویٰ

دہلی پولیس کا عدالت میں حلف نامہ داخل، عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ اور دیگر ملزمین کی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا گیا

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی پولیس نے سپریم کورٹ میں حلف نامہ جمع کراتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ 2020 کا دہلی دنگا ایک "حکومت کی تبدیلی" کی سازش تھی۔ پولیس نے عمر خالد، شرجیل امام، میران حیدر، گلفشاں فاطمہ اور دہلی دنگے کے دیگر ملزمان کی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے۔ دہلی پولیس کے مطابق اس سازش کے تحت پورے ملک میں تشدد پھیلانے کی کوشش کی گئی، جس میں اتر پردیش، آسام، مغربی بنگال، کیرالہ اور کرناٹک جیسی ریاستیں بھی شامل تھیں۔ پولیس نے کہا کہ عمر خالد اور شرجیل امام اس کے سازشی تھے، جنہوں نے لوگوں کو بھڑکانے کا کام کیا۔ فروری 2020 میں شہریت ترمیمی قانون (CAA) کے خلاف دہلی میں احتجاج کے دوران تشدد پھوٹ پڑا، جس میں 53 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ دہلی پولیس کی طرف سے سولیسیٹر جنرل تشار مہتا، وکیل راجت نائر اور دھروپ پانڈے پیش ہوئے۔ حلف نامے میں کہا گیا کہ 2020 کے دنگے کی منصوبہ بندی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورے کے دوران کی گئی تاکہ بین الاقوامی میڈیا کی توجہ حاصل کی جا سکے، ملک کی ساکھ خراب ہو اور دنیا کو دکھایا جا سکے کہ CAA کے ذریعے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں تمام ملزمان پر غیر قانونی سرگرمیوں کے تدارک کے قانون (UAPA) کے تحت الزامات ہیں۔ پولیس نے کہا کہ فروری 2020 میں دہلی میں تشدد اچانک نہیں پھوٹا بلکہ بھارت کے اندرونی ہم آہنگی اور بین الاقوامی وقار کو غیر مستحکم کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق یہ احتجاج CAA کے خلاف نہیں بلکہ ہتھیاروں کے ذریعے بھارت کی سالمیت اور خودمختاری پر حملے کی سازش تھا۔ انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق، دہلی پولیس نے حلف نامے میں کہا کہ تحقیق کاروں کو عینی شاہدین کے بیانات، دستاویزات اور تکنیکی شواہد ملے ہیں، جو ظاہر کرتے ہیں کہ یہ منصوبہ بندی شدہ سازش تھی، جس کی ٹائمنگ پہلے سے طے تھی۔ پولیس نے کہا کہ حملے کو جان بوجھ کر ٹرمپ کے بھارت دورے کے دوران منصوبہ بنایا گیا تاکہ CAA بین الاقوامی سطح پر موضوع بحث بنے اور بھارت کی ساکھ متاثر ہو۔ دہلی پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ عمر خالد، شرجیل امام، میران حیدر اور گلفشاں فاطمہ جان بوجھ کر سماعت ٹال رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان بار بار جھوٹی درخواستیں دائر کر رہے ہیں تاکہ کیس کی سماعت ملتوی ہو اور یہ عدالتی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کے مترادف ہے۔ سپریم کورٹ اب 31 اکتوبر کو پولیس کے اس حلف نامے پر سماعت کرے گی۔

مودی حکومت کے سبب زراعت حکومتوں کے ایجنڈے میں آئی: یوگی

کسانوں کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، گنے کی سہارا قیمت میں اضافہ پر اظہار تشکر

لکھنؤ: (وارتا) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ 2014 میں مودی حکومت بننے کے بعد پہلی بار کھیتی باڑی اور کسانوں کا مفاد حکومتوں کے ایجنڈے میں آیا ہے۔ پیرائی سیشن 2025-26 کے لیے گنے کی قیمت میں اضافہ کے فیصلے سے پرجوش گنا کسانوں نے وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ پر یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر یوگی نے کہا کہ جس مٹی میں فصل پیدا ہوتی ہے، اس کی صحت کی دیکھ بھال کسی کو نہیں تھی لیکن وزیراعظم نریندر مودی نے سوائل ہیلتھ کارڈ کا نظام شروع کیا۔ پی ایم کسان سمان ندھی نے روزمرہ کے کاموں کے لیے کسانوں کو ساہوکاروں کے جال سے آزادی دلائی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 2017 میں حکومت بننے کے پہلے دن ہی ہم نے 86 لاکھ کسانوں کے قرض معافی کا وعدہ پورا کیا۔ گزشتہ ساڑھے 8 برسوں میں 23 لاکھ ہیکٹر اضافی زمین کو سیراب کیا گیا ہے۔ پہلے محنت کسان کی، فصل کسان کی، لیکن منافع بیچولیوں کو ملتا تھا۔ ہم نے اس نظام کو بدلا اور آج جس کا کھیت ہے، اسی سے خرید کرتے ہوئے پیسہ سیدھا اس کے بینک اکاؤنٹ میں جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انّ داتا کسانوں کی توہین کر کے کوئی بھی ملک یا ریاست کبھی ترقی نہیں کرسکتا۔ چودھری چرن سنگھ کہتے تھے کہ ملک کی خوشحالی کا راستہ کسانوں کے کھیت سے ہو کر جاتا ہے، لیکن سابقہ حکومتوں نے کسانوں کو نظرانداز کیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ اتر پردیش بیمارو ریاست بن گیا۔ ریاست کو بیمارو بنانے کے پیچھے اقتدار میں بیٹھے لوگوں کی بیمار ذہنیت تھی۔ انہیں صرف اپنے خاندان کی فکر تھی۔ پہلے کی حکومتوں میں چینی ملیں بند ہو رہی تھیں، بک رہی تھیں۔ ہم نے اسے روکا۔ آج 8 سال بعد 4 نئی چینی ملیں قائم ہوئیں، 6 بند ملیں دوبارہ شروع ہوئیں اور 42 ملوں میں پیداواری صلاحیت میں توسیع ہوئی۔ 8 نئی بڑی ملوں کے برابر پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا اور 2 ملوں میں سی بی جی پلانٹ لگائے گئے۔ 122 چینی ملیں چل رہی ہیں اور ان میں سے 105-106 ایسی ہیں، جو ایک ہفتے میں گنا خریداری کی ادائیگی کر رہی ہیں۔ یہی نہیں، اب تو ہم شوگر کمپلیکس بنانے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گنا کے شعبے میں نئی سرمایہ کاری آ رہی ہے۔ گنا اب موسمی نہیں رہا، یہ سال بھر کا پروگرام ہے۔ کہیں سی بی جی، کہیں ڈسٹلری، کہیں کوجن پلانٹ سب کچھ آگے بڑھ رہا ہے۔ احترام حکومت کا نہیں، انّ داتا کسان کا ہونا چاہیے، جنہوں نے یوپی کو چینی، گنا اور ایتھنال کی پیداوار میں ملک میں نمبر ایک بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2007 سے 2017 تک صرف 1,47,346 کروڑ روپے کی گنے کی قیمت کی ادائیگی ہو سکی تھی۔ 2017 سے اب تک ساڑھے 8 برسوں میں 2,90,225 کروڑ روپے کی ریکارڈ گنے کی قیمت کی ادائیگی کی گئی۔ پچھلی حکومتوں کے 10 سالوں کے مقابلے میں ہماری حکومت میں 1,42,879 کروڑ روپے زیادہ ادا کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈھائی کروڑ لوگ گنا کے شعبے سے جڑے ہوئے ہیں۔ حکومت سب کا خیال رکھے گی۔ انّ داتا کسان تعاون کریں، حکومت سبھی سہولیات فراہم کرے گی۔

عرفان سولنکی کی اعظم خاں سے ملاقات

دونوں نے اپنے درد کا کیا اظہار، کہا کہ ظلم اور تذلیل کا سلسلہ جاری

رامپور: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی سکریٹری اور سابق وزیر اعظم خان اور سابق ایس پی ایم ایل اے عرفان سولنکی، جو حال ہی میں جیل سے رہا ہوئے تھے، بدھ کو رامپور میں ملاقات کی۔ انہوں نے اعظم خان کی رام پور رہائش گاہ پر ملاقات کے دوران کئی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ایس پی کے دونوں لیڈر ضمانت پر باہر ہیں۔ ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے اعظم خان نے کہا، ان (عرفان سولنکی) کو بہت زیادہ ظلم، ناانصافی اور ذلت کا سامنا کرنا پڑا، ایسا نہیں ہے کہ یہ سب ختم ہو گیا، یہ اب بھی جاری ہے، ہمیں بری نہیں کیا گیا ہے۔ اعظم خان نے کہا کہ باہر لوٹے ہوئے لوگوں سے مل کر ان کے دل کو سکون ملتا ہے۔ اس دوران عرفان سولنکی نے کہا کہ اعظم خان ان کے لیے والد کی طرح ہیں اور پارٹی کے سینئر رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ اعظم خان نے کہا کہ جہاں یہ ملاقات سیاسی ہے وہیں ان کا دیرینہ ذاتی تعلق بھی ہے۔ اعظم خان نے کہا کہ ڈی ایم ایک کثیر المنزلہ عمارت الاٹ کرتا ہے۔ اس عمارت کو بنانے میں تقریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ لگا۔ یہ زمین حکومت کی تھی، اور حکومت نے اس پر قبضہ کر لیا۔ عمارت بنی، پھر الاٹ ہوئی، اور لوگوں نے قبضہ کر لیا۔ تقریباً تین سال کے بعد ایک رپورٹ لکھی گئی جس میں کہا گیا تھا کہ 6 نومبر 2016 کو مکان مسمار کر کے مرغیاں، بکریاں اور پازیب چوری کر لی گئیں۔ کیا یہ ممکن ہے؟ اس کیس میں ملزم کو 21 سال قید اور 36 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ اعظم خان نے کہا کہ عرفان سولنکی کی کہانی بھی ہماری جیسی ہے۔

بنارس میں جسم فروشی کے ریکیٹ کا پردہ فاش، چار خواتین گرفتار

بنارس: (یو این آئی) اتر پردیش میں بنارس کے چھاؤنی علاقے میں پولس نے بدھ کے روز ایک ہوٹل پر چھاپہ مار کر جسم فروشی کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا۔ جائے وقوعہ سے چار خواتین کو حراست میں لے لیا گیا اور ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ڈپٹی پولس کمشنر ورونا جون نے بتایا کہ ہوٹل میں کچھ عرصے سے غیر اخلاقی سرگرمیوں کی اطلاعات موصول ہوئی تھیں۔ پولس نے او یو ہوٹل پر چھاپہ مارا جہاں چار مشتبہ خواتین پائی گئیں۔ پوچھ گچھ کے دوران انہوں نے جسم فروشی کا اعتراف کیا۔ کمروں سے اشتعال انگیز مواد بھی برآمد ہوا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دو غیر ملکی خواتین کو بھی ہوٹل سے نکلتے دکھایا گیا ہے۔

52 لاکھ طلبہ یوپی بورڈ امتحانات میں شریک ہوں گے

پریاگ راج: (یو این آئی) اتر پردیش بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (یوپی بورڈ) کے 2026 میں ہونے والے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں 52 لاکھ سے زیادہ طلبہ و طالبات شرکت کریں گے۔ یہ تعداد 2025 کے بورڈ امتحانات میں شامل ہونے والے طلبہ کی تعداد سے تقریباً دو لاکھ کم ہے۔ بورڈ کے سکریٹری بھگوتی سنگھ نے جمعرات کے روز بتایا کہ 10ویں جماعت کے بورڈ امتحانات کے لیے 2,750,945 امیدوار رجسٹرڈ ہیں جن میں 1,438,682 لڑکے اور 1,312,263 لڑکیاں شامل ہیں۔ اسی طرح 2,479,352 طلبہ و طالبات 12ویں جماعت کے امتحانات میں شرکت کریں گے جن میں 1,303,012 لڑکے اور 1,176,340 لڑکیاں شامل ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ کل 5,230,297 طلبہ و طالبات نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ اس سال، 4,946,134 طلبہ نے کلاس 9 اور 11 کے لیے رجسٹریشن کرایا ہے۔ اس وقت کلاس 10 اور 12 کی درخواستوں میں غلطیوں کو درست کرنے کا کام جاری ہے۔ بورڈ نے اسکولوں کو 31 اکتوبر تک درخواستوں میں تصحیح کرنے اور 5 نومبر تک درستگی مکمل کرنے کا وقت دیا ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال امیدواروں کی کل تعداد میں 206,877 کی کمی درج ہوئی ہے۔ بھگوتی سنگھ نے کہا کہ امیدواروں کی تعداد کم ہونے سے امتحانی مراکز کی تعداد میں بھی کمی آئے گی۔ اوسطاً، ایک مرکز میں 500 سے 1000 طلبہ کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ 2025 کے بورڈ امتحان کے لیے 8,140 مراکز قائم کیے گئے تھے، جبکہ 2024 میں یہ تعداد 8,265 تھی۔ اس سال طلبہ کی تعداد میں کمی کے باعث مراکز کی تعداد میں تقریباً 200 کی کمی ہو سکتی ہے۔

نتیش کمار 'انتخابی دولہا' ہیں، وہ وزیراعلیٰ نہیں بنیں گے

اکھلیش یادو نے بہار انتخابات کے حوالے سے کیا بڑا دعویٰ

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو نے بہار اسمبلی انتخابات کے حوالے سے بڑا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست تبدیلی کا مطالبہ کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے بعد نتیش کمار کو دوبارہ وزیر اعلیٰ نہیں بنایا جائے گا۔ غازی پور میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا، نتیش کمار یقیناً بی جے پی کے 'دولہا' ہیں، لیکن وہ صرف 'انتخابی دولہا' ہیں۔" انہوں نے مہاراشٹرا اور مدھیہ پردیش کی مثالیں دیں، جہاں کوئی اور وزیر اعلیٰ بنا۔ ایس پی سربراہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انڈیا اتحاد نتیش کمار کو وزیر اعظم (پی ایم) بنا رہا تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بہار میں نتیش کمار صرف انتخابی چہرہ ہیں، اور تیجسوی یادو وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ اس تبصرہ سے بہار میں اپوزیشن جماعتوں کے مسلسل دعووں کو تقویت ملتی ہے کہ این ڈی اے جیت کے بعد نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ کا عہدہ نہیں دے گی۔ دوسری طرف، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہ بہار میں وزیر اعظم یا وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے کوئی آسامیاں نہیں ہیں، اکھلیش یادو نے کہا، عوام خالی جگہ پیدا کرتے ہیں۔" ایس پی سربراہ نے مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ امریکہ وقتاً فوقتاً ہندوستان کو آئینہ دکھا رہا ہے اور چین کے ساتھ سمجھوتہ کر رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت یہ بتانے کو تیار نہیں ہے کہ چین نے ہندوستان سے کتنی زمین چھین لی ہے۔ انہوں نے امریکی صدر کی جانب سے وزیر اعظم کو "قاتل" کہنے کا بھی ذکر کیا۔ 12 ریاستوں میں کرائے جانے والے اسپیشل انٹینسیو ریویو (SIR) کے بارے میں انہوں نے کہا کہ انہوں نے اس کے خلاف جدوجہد کی ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر غیر جانبدارانہ کارروائی نہ کرنے اور امتیازی سلوک کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ بی جے پی کے ارکان اس میں بھی گھوٹالہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہمارے مطالبات پر جلد سے جلد حکم نامہ جاری کریں

سابق ممبران اسمبلی و کونسل ویلفیئر سوسائٹی کی وزیر اعلیٰ سے درخواست

لکھنؤ: سابق ایم ایل سی اور جنرل سکریٹری، سابق ایم ایل اے اور سابق قانون ساز کونسل ممبر ویلفیئر سوسائٹی سراج مہدی کی رہائش گاہ پر سابق ممبران کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ 14 ستمبر 2025 کو ویلفیئر سوسائٹی نے وزیر اعلیٰ سے انتہائی خوشگوار ماحول میں ملاقات کی۔ ڈیمانڈ لیٹر ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے حوالے کیا گیا۔ ہر نکتے پر بحث کی گئی۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ نے کچھ نکات پر اتفاق کیا اور کچھ پر غور کرنے اور وزیر خزانہ اور پارلیمانی امور سریش کھنہ سے ملاقات کرنے کو کہا۔ سابق ممبران کے وفد نے وزیر خزانہ سے ملاقات کی اور ڈیمانڈ لیٹر ان کے حوالے کیا۔ میٹنگ میں مقررین نے کہا کہ 2 ماہ گزرنے کے باوجود جن نکات پر اتفاق رائے ہوا ان پر وزیر اعلیٰ آفس سے کوئی حکم نامہ جاری نہیں ہوا۔ جن نکات پر اتفاق رائے ہوا ان کی تفصیل ہم درج ذیل دے رہے ہیں۔ میٹنگ میں سابق ایم ایل اے عبدالمنان، ڈاکٹر سدھارتھ شنکر، بیتا گوتم، رادھا کرشنا شرما، داؤد احمد، ہریندر اگروال، معید احمد، شمشیر بہادر سنگھ، چندر پرکاش مشرا ٹمیاری، ہرگووند سنگھ، اسرام علی سمیت کئی سابق ایم ایل ایز موجود تھے۔ نومبر کے آخری ہفتے میں ویلفیئر سوسائٹی لکھنؤ میں ریاست بھر کے سابق ایم ایل ایز کی کانفرنس منعقد کرنے پر غور کر رہی ہے۔ تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

میٹنگ میں موجودہ ایم ایل اے کی طرز پر سابق ایم ایل اے سیل بنانے، سابق ایم ایل اے اور سابق قانون ساز کونسل ممبران کے لیے آپ کا تعاون میں نے مفت حفاظتی انتظامات، آپ نے سابق ایم ایل ایز اور سابق لیجسلیٹیو کونسل ممبران کے لیے گیسٹ ہاؤسز مختص کرنے، سابق ایم ایل ایز اور قانون ساز کونسل کے اراکین کی ویلفیئر سوسائٹی کے لیے کمروں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں مالیات اور پارلیمانی امور کے وزیر عزت مآب سریش کھنہ سے ملنا چاہیے۔ موجودہ ایم ایل ایز کے ساتھ ساتھ آپ سابق ایم ایل اے سے بھی مہینے میں ایک بار ملیں گے۔ پر رضامندی ہوئی تھی اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ ہمارے مطالبات پر جلد از جلد احکامات جاری کریں۔

سمندری طوفان مونتھا کی وجہ سے موسم نے لیا یوٹرن

رک رک کر ہو رہی بارش اور تیز ہوا چلنے سے درجہ حرارت میں کمی

لکھنؤ: (پی این ایس) طوفان مونتھا کی وجہ سے راجدھانی لکھنؤ سمیت ریاست کے زیادہ تر اضلاع میں جمعرات کی صبح سے رک رک کر بارش ہو رہی ہے۔ تیز ہواؤں کی وجہ سے درجہ حرارت میں بھی کمی آئی ہے جس سے موسم مکمل طور پر بدل گیا ہے۔ درجہ حرارت میں کمی سے فضا میں سردی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تاہم رک رک کر ہونے والی بارش نے کسانوں میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ بارہ بنکی، گونڈا، امبیڈکر نگر اور بہرائچ میں کسان پریشان دکھائی دیے۔ کہتے ہیں دھان کی فصل کھیتوں میں پڑی ہے۔ مسلسل بارش سے فصلوں کے گلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اس سے پہلے، پیر اور منگل کو بادلوں اور بوندا باندی نے لکھنؤ اور آس پاس کے اضلاع میں موسم کو نمایاں طور پر تبدیل کر دیا تھا۔ بدھ کو بادل چھٹ گئے اور سورج چمکا۔ اس کی وجہ سے دن کے وقت کے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں پانچ ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوا، جو کہ 25.4 سے بڑھ کر 30.4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ تاہم رات کے وقت کے کم از کم درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی جو 20 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کی گئی۔ بدھ کو بارش کی عدم موجودگی نے لوگوں کے لیے کام کا ایک آرام دہ ماحول فراہم کیا۔ بارہ بنکی ضلع کے سیرولی گوسپور علاقے میں کل دیر رات سے بوندا باندی کے بعد جمعرات کی صبح موسلا دھار بارش ہوئی۔ اس نے کسانوں کو پریشان کر دیا۔ بہت سے کسانوں کا کاٹا ہوا دھان ان کے کھیتوں میں پڑا ہے۔ کسانوں کو قدرت کی طرف سے تباہ کن دھچکے کا سامنا ہے۔ رام سیوک، لاوکش، گھنشیام، پون، سنیل اور پنکج سمیت دیگر نے غیر موسمی بارش کی وجہ سے کافی نقصان کی اطلاع دی۔ اس وقت زیادہ تر کسانوں کے اپنے کھیتوں میں دھان کے کھیت ہیں۔ اگر بارشیں نہ رکیں تو دھان کی کھڑی فصل گر جائے گی۔ کسانوں کا کہنا تھا کہ وہ اکتوبر کے آخری ہفتے تک صاف موسم کی امید رکھتے تھے، جس سے وہ دھان کی کٹائی اور تھریشنگ کر سکتے تھے۔ تاہم، اچانک ہونے والی بارش نے ان کے کھیتوں میں پانی بھر دیا ہے، اور بہت سے معاملات میں، فصل گر گئی ہے۔ اس سے اناج کے سڑنے اور انکرن کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ کسان اب آسمان کی طرف دیکھ کر بارش کے رکنے کی دعا کر رہے ہیں۔ گونڈہ ضلع کے پرسا پور، جھانجھری، کھرگوپور، وزیر گنج اور ایتیا تھوک علاقوں کے کسانوں نے بتایا کہ فصل کی کٹائی ہوئی دھان کے بنڈل بارش کی وجہ سے کھیتوں میں بھیگ گئے ہیں۔ انہیں خشک ہونے کا موقع نہیں ملا، جس سے اناج کے معیار پر اثر پڑنے کا امکان ہے۔ امبیڈکر نگر ضلع میں بدھ کی رات سے ہونے والی بارش نے موسم کو بالکل بدل کر رکھ دیا ہے۔

سب انسپکٹر رشوت لیتے ہوئے گرفتار

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ میں انسداد بدعنوانی ٹیم نے ایک پولیس سب انسپکٹر (ایس آئی) کو 2 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ہے۔ انسپکٹر نے یہ رشوت ایک کوچنگ انسٹی ٹیوٹ آپریٹر سے گینگ ریپ کیس سے اپنا نام ہٹانے کے عوض مانگی تھی۔ یہ کارروائی بدھ کی رات 8 بجے کے قریب مہانگر تھانہ علاقے میں پیپرمل کالونی پولیس چوکی پر کی گئی۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے مالک پراتیک گپتا نے الزام لگایا تھا کہ پوسٹ پر تعینات انسپکٹر دھننجے سنگھ گینگ ریپ کیس سے ان کا نام ہٹانے کے بدلے رشوت مانگ رہے تھے۔ گپتا کی شکایت کی بنیاد پر، انسداد بدعنوانی ٹیم نے، 18 رکنی ٹیم کے ساتھ، ایک جال کا منصوبہ بنایا۔ جیسے ہی پراتیک رشوت کی رقم (2 لاکھ روپے نقد) کے ساتھ پوسٹ پر پہنچا اور اسے انسپکٹر کے حوالے کیا، ٹیم نے اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ اینٹی کرپشن ٹیم نے رشوت لیتے ہوئے پکڑے گئے انسپکٹر دھننجے سنگھ کو تھانے سے باہر گھسیٹ لیا اور پوچھ گچھ کے لیے علی گنج تھانے لے گئی۔ پرتیک گپتا نے بتایا کہ ایک لڑکی جو اس کے لیے کام کرتی تھی، چار ماہ قبل اپنی نوکری چھوڑ کر چلی گئی تھی اور اس کے بعد اس نے مہانگر پولس اسٹیشن میں اجتماعی عصمت دری کا مقدمہ درج کرایا تھا۔

بہرائچ کشتی حادثہ میں ایک شخص ہلاک

13 کی حالت نازک، 14 لاپتہ افراد کی تلاش جاری

بہرائچ: (پی این ایس) اتر پردیش کے بہرائچ میں کوڑیالہ دریائے میں ایک کشتی الٹنے سے بڑا حادثہ پیش آیا۔ تقریباً 28 افراد گہرے پانی میں ڈوب گئے۔ ان میں سے تیرہ کو بچالیا گیا۔ کل رات دیر گئے ایک معمر خاتون کی لاش بھی برآمد کی گئی۔ کشتی پر سوار دیگر لوگوں کی تلاش جاری ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف اور ضلع انتظامیہ کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ چکی ہیں۔ غوطہ خوروں کی مدد سے دریا میں غرقاب لوگوں کی تلاش جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اس واقعہ کا نوٹس لیا ہے۔ یہ واقعہ بجولی علاقے کے کتارنیا گھاٹ رینج میں بھرتھا پور گاؤں کے قریب پیش آیا۔ بھرتھا پور گاؤں کوڑیالہ ندی کے اس پار واقع ہے۔ یہاں کے رہائشی لکھیم پور کھیری ضلع کے کھیرتیا گاؤں سمیت دیگر گاؤں میں جانے کے لیے زیادہ تر کشتی میں سفر کرتے ہیں۔ بدھ کی شام چھ بجے کئی لوگ ایک کشتی میں بھرتا پر واپس آ رہے تھے۔ دریائے کوڑیالہ کے بیچوں بیچ کشتی الٹ گئی جس سے متعدد افراد ڈوب گئے۔ ان میں سے تیرہ افراد کو اب تک بچا لیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق دریا کا بہاؤ تیز تھا جس کے باعث کشتی توازن بگڑ گیا اور وہ پانی میں الٹ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کے ساتھ گاؤں والوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اس واقعہ کا نوٹس لیا ہے۔ انہوں نے پولیس، ضلع انتظامیہ، ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیموں کو جائے وقوعہ پر پہنچنے اور فوری بچاؤ کام شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ٹیمیں دریا میں ڈوبنے والوں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن کر رہی ہیں۔ رات کے وقت کچھ مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ گاؤں والے بھی اس حادثے پر غمزدہ ہیں۔ رات دیر گئے ندی سے رامدی (60) خاتون کی لاش برآمد ہوئی۔

بریلی میں بلڈوزر کارروائی جاری رکھنے کا اعلان

بریلی: (پی این ایس) ضلع کے کینٹ تھانہ علاقے میں بدھ کو ایک بڑی کارروائی کی گئی۔ کینٹ بورڈ نے مبینہ طور پر غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بلڈوزر چلا دیا۔ علاقے میں تقریباً 50 مقامات کی نشاندہی غیر قانونی طور پر تجاوزات کے طور پر کی گئی۔ کارروائی کے دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی۔ کارروائی سے تجاوزات کرنے والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کینٹ بورڈ کے جے ای منوج یادو نے بتایا کہ کینٹ کے علاقے میں کینٹ بورڈ کی زمین ہے اور مکینوں نے زمین پر تجاوزات کرتے ہوئے اس کے سامنے مکانات بنائے ہیں۔ جے ای نے کہا کہ نوٹس کے بعد ایک یاد دہانی بھیجا گیا تھا، لیکن غیر قانونی تعمیرات کو نہیں ہٹایا گیا۔ کارروائی کے بعد از خود تجاوزات ہٹائی گئی: بدھ کو کنٹونمنٹ بورڈ کی ٹیم پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ تجاوزات ہٹانے پہنچی تو بلڈوزر دیکھ کر مکینوں نے خود ہی تجاوزات ہٹانا شروع کر دی۔ کارروائی کے دوران پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر موجود تھی۔ بدھ کو بریلی کے کینٹ تھانہ علاقے میں مداری کی پلیا کے قریب کنٹونمنٹ بورڈ کی زمین پر تجاوزات کو تجاوزات سے آزاد کرایا گیا۔ جائے وقوعہ پر پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار موجود تھے۔ جے ای منوج یادو نے بتایا کہ کنٹونمنٹ بورڈ نے اس علاقے میں 50 مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں غیر قانونی تجاوزات قائم کی گئی ہیں۔ ان کو ایک مہم کے ذریعے صاف کیا جائے گا اور یہ مہم جاری رہے گی۔

ایس پی ممبر اسمبلی اقرا حسن کا اعلان

بابا سمنداس مندر کو ایم پی فنڈ سے 10 لاکھ روپے کریں گی عطیہ

شاملی: (پی این ایس) کیرانہ سے سماج وادی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ اقرا حسن نے ضلع کے جھنجھنا تھانہ علاقے کے قصبہ ان میں منعقدہ گیان بھکشو مہاراج کی 173ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کی اور اس موقع پر اہم اعلان کیا۔ ایم پی نے بابا سمنداس مندر کی تعمیر کے لیے اپنے ایم پی فنڈ سے 10 لاکھ روپے کے عطیہ کا اعلان کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اقرا حسن نے بی جے پی حکومت پر عوامی فلاح کے کاموں میں ذات پات کے امتیاز کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا، موجودہ حکومت عوامی بہبود کے کاموں میں رکاوٹیں کھڑی کرتی ہے اور ذات پات کے مساوات میں الجھی رہتی ہے۔ اس سے معاشرے کے پسماندہ طبقات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔" رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ مندر کی تعمیر مذہبی ہم آہنگی اور سماجی اتحاد کی علامت ہے اور اس طرح کی کوششوں سے معاشرے میں باہمی بھائی چارے اور امن کا پیغام جاتا ہے۔ ان کے اعلان کا وہاں موجود عقیدت مندوں اور مقامی لوگوں کی گرجدار تالیوں کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ جس میں عقیدت مندوں، مذہبی رہنماؤں اور عوامی نمائندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کا اختتام بھجن کیرتن اور پرساد کی تقسیم کے ساتھ ہوا۔ تقریب کو پرامن طریقے سے انجام دینے کے لیے انتظامیہ نے سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے تھے۔ رکن پارلیمنٹ اقرا حسن کے اس اقدام کو خطے میں مذہبی سیاحت اور کمیونٹی اتحاد کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

بریلی ہنگامہ: ندیم و ببلو خان کی گرفتاری پر روک

بریلی: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے بریلی 'آئی لو محمد' احتجاج کیس میں دو مسلمانوں ندیم خان اور ببلو خان کو چارج شیٹ داخل ہونے تک ان کی گرفتاری پر روک لگا کر بڑی راحت دی ہے۔ جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس رام منوہر نارائن مشرا پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ہدایت دی کہ تحقیقات مکمل ہونے تک دونوں افراد کو گرفتار نہ کیا جائے۔ دونوں بھائیوں کو 26 ستمبر کو ہونے والے احتجاج کے سلسلے میں بارہ دری پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر میں نامزد کیا گیا تھا۔ بریلی میں احتجاج 'آئی لو محمد' کے پوسٹروں کے خلاف پولیس کی کارروائیوں کے سلسلے کے بعد تشدد پھوٹ پڑا تھا، 'آئی لو محمد' کے بینرز پر کانپور، میں شروع ہونے والی پولیس کی کارروائی ملک گیر کریک ڈاؤن میں پھیل گئی۔ ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) کی ایک حالیہ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ 7 اکتوبر تک ہندوستان بھر میں کل 4,505 مسلمانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے اور بریلی میں 265 مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ میں مسلم اسکالر مولانا توقیر رضا خان کی قیادت میں آئی لو محمد کے مظاہرے کے بعد بریلی میں پولیس کی غیر متناسب کارروائی اور مسلمانوں کو انتظامی طور پر نشانہ بنانے کا الزام لگایا گیا ہے۔

بچوں کو یرغمال بنانے کا ڈرامہ ختم، مجرم ہلاک

ممبئی پولیس کی فوری کارروائی سے تمام بچوں کی زندگیاں محفوظ، ساکی ناکہ اور پوئی پولیس کے آپریشن میں مجرم ڈھیر، مزید تحقیقات جاری

ممبئی: ممبئی پولیس نے جمعرات کو مضافات کے پوائی مرول علاقے میں ایک اسٹوڈیو کے اندر یرغمال بنائے گئے تقریباً 20 بچوں کو کامیابی سے بازیاب کرالیا۔ تمام بچوں کو محفوظ طور پر ان کے والدین کے حوالے کر دیا گیا جبکہ ملزم روہت آریہ کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ جمعرات کو آرا اے اسٹوڈیوز میں اس وقت ہنگامہ آرائی اور خوف وہراس کی فضا قائم ہوگئی جب اطلاع ملی کہ پہلی منزل پر ایکٹنگ کلاس میں شریک 18 سے 20 بچوں کو نامعلوم شخص نے ان کی مرضی کے خلاف قید کر رکھا ہے۔ اطلاع ملتے ہی والدین گھبراہٹ کے عالم میں اسٹوڈیو کے باہر جمع ہونے لگے جبکہ کھڑکیوں پر بچوں کے پریشان چہرے دکھائی دے رہی تھی، جو مسلسل مدد کی اپیل کر رہے تھے۔ دن دہاڑے پیش آنے والے اس واقعے نے علاقے میں انتشار پیدا کر دیا۔ پولیس فوراً حرکت میں آئی اور موقع پر پہنچ کر پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ اطراف کے علاقوں کو ہائی الرٹ پر ڈال دیا گیا۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) ستیہ نارائن چودھری نے بتایا کہ تمام بچے بحفاظت نکال لیے گئے ہیں اور انہیں والدین کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

اطلاع کے مطابق اب بھی جائے وقوعہ پر پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے۔ بچوں کو بچانے کے لیے خصوصی آپریشن چلایا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ تمام بچوں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق جمعرات کو پوائی کے را اسٹوڈیو میں آڈیشن جاری تھے۔ 100 سے زائد بچوں کو آڈیشن کے لیے بلایا گیا تھا۔ لیکن اس دوران اسٹوڈیو میں 18 سے 20 بچوں کو یرغمال بنالیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جائے وقوعہ سے ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس شخص کا نام روہت آریہ ہے۔ ان کا ایک ویڈیو منظر عام پر آیا ہے۔ ویڈیو میں وہ یہ کہتے ہوئے نظر آرہے ہیں کہ میں خودکشی نہیں کرنا چاہتا، میں دہشت گرد نہیں ہوں، میرے کچھ مطالبات ہیں۔ میں نے اس کے لیے بچوں کو یرغمال بنایا ہے۔ میں اکیلا نہیں ہوں، میرے ساتھ اور بھی لوگ ہیں۔ ویڈیو میں وہ یہ کہتے ہوئے نظر آرہے ہیں کہ اگر کوئی مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو میں پوری عمارت کو آگ بھی لگا سکتا ہوں۔ پولیس کے مطابق ایک انسپکٹر اسٹوڈیو میں داخل ہوا اور روہت آریہ کے قبضے سے ایک ایئر گن اور کچھ کیمیکل برآمد کیا۔ اس سے یرغمالی کی صورتحال ختم ہوگئی۔

رپورٹس کے مطابق را اسٹوڈیو میں کئی دنوں سے بچوں کے آڈیشن جاری تھے۔ اس دوران جمعرات کو روہت آریہ نامی شخص نے بچوں کو یرغمال بنالیا۔ بچوں کی عمریں 15 سال کے لگ بھگ بتائی جاتی ہیں۔ اسٹوڈیو کے باہر جمع ہونے والے بچوں کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ انہیں صبح 10 بجے کے بعد سے یرغمال بنایا گیا تھا، پولیس فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

جوائنٹ کمشنر آف پولیس (ایل اینڈ او) ستیہ نارائن چودھری نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اغوا کا رقم سے متعلق کا معاملہ تھا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ دوپہر ایک بج کر 45 منٹ کے قریب پیش آیا۔ اسٹوڈیو سے ہنگامی کال موصول ہونے کے بعد پوئی اور ساکی ناکہ پولیس اسٹیشنوں کی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں اور خصوصی آپریشن چلا کر ملزم کو حراست میں لیا۔

پولیس کے مطابق یرغمال بنائے گئے بچوں کی عمریں 13 سے 15 سال کے درمیان تھیں۔ وہ مہاراشٹر کے مختلف حصوں سے ایک اشتہار کی شوٹنگ کے لیے آڈیشن کے لیے آئے تھے۔ عہدیداروں نے ملزم کو ذہنی طور پر غیر مستحکم قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے فوری طور پر صورتحال کو سنبھالنے کے لیے تیزی سے کام کیا۔ پولیس نے تصدیق کی کہ تمام بچوں کو بحفاظت نکال کر ان کے والدین کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

’ایس ٹی‘ کے 7 ملازمین ڈیوٹی کے دوران نشے میں پائے جانے پر معطل

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ٹی سی) نے 28 اکتوبر کو ریاست بھر میں اچانک معائنہ کے دوران ڈیوٹی پر نشے میں پائے جانے کے بعد ڈرائیور سمیت سات ملازمین کو معطل کر دیا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ اور ایم ایس آر ٹی سی کے چیئرمین پرتاپ سرنائک نے ڈیوٹی سے پہلے ملازمین کی شراب پینے کی متعدد شکایات موصول ہونے کے بعد اس جانچ مہم کا حکم دیا۔ ان کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، کارپوریشن کے سیکورٹی اور ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ نے ریاست کے تمام ڈویژنوں میں غیر اعلانیہ چیکنگ کی۔ مزید برآں، احتیاطی اقدام کے طور پر ایم ایس آر ٹی سی نے یہ بھی اعلان کیا کہ تمام نئی خریدی گئی بسوں میں ڈرائیور کی سیٹ کے قریب بریتھ الائزر لگائے جائیں گے۔ یہ آلات گاڑی چلانے سے پہلے ڈرائیور کی شراب نوشی کا خود بخود پتہ لگائیں گے، مسافروں کی حفاظت اور جوابدہی کو یقینی بنائیں گے۔ ایم ایس آر ٹی سی کے ایک اہلکار نے کہا کہ اس بڑے پیمانے پر مہم نے پورے کارپوریشن میں جھٹکا دیا۔ 28 اکتوبر کو کل 1701 ملازمین کی جانچ کی گئی، جن میں 719 ڈرائیور، 524 کنڈکٹر، اور 458 مکینیکل ورکر شامل ہیں۔ اس مہم نے کارپوریشن کی مسافروں کی حفاظت کے لیے پختہ عزم کا اظہار کیا۔ ایم ایس آر ٹی سی کے مطابق جن 1701 ملازمین کی جانچ کی گئی ان میں سے سات نشے میں پائے گئے۔ ان میں دھولے ڈویژن سے ایک مکینک، ایک کلینر اور ڈرائیور، ناسک ڈویژن کا ایک ملازم، پربھنی اور بھنڈارا ڈویژن سے ایک ایک مکینیکل ورکر، اور ناندیڑ ڈویژن سے ایک کنڈکٹر شامل تھے۔

خاتون ڈاکٹر کی خودکشی معاملے میں فڑنویس معافی مانگیں

کانگریس نے ریاستی حکومت پر ملزمین کو بچانے کا الزام عائد کیا، خاتون ڈاکٹر ایماندار تھیں اور سیاسی دباؤ اور نظام کی ناکامی کے باوجود آخری لمحے تک لڑتی رہیں: ورشا گائکواڑ

ممبئی: کانگریس نے مہاراشٹر میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کے معاملے میں ریاستی حکومت پر ملزمین کو بچانے کا الزام عائد کیا ہے، اور خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس بغیر تحقیقات کے ملزمین کو کلین چٹ دے رہے ہیں، اس کے لیے انہیں معافی مانگنی چاہیے۔ ممبئی کانگریس صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائکواڑ اور مہاراشٹر کانگریس کے سینئر ترجمان اتل لوڈھے پاٹل نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ خودکشی کرنے والی خاتون ڈاکٹر ایماندار تھیں اور سیاسی دباؤ اور نظام کی ناکامی کے باوجود آخری لمحے تک لڑتی رہیں۔

انہوں نے کہا کہ خاتون ڈاکٹر پر شوگر مل کے مزدوروں کے فرضی فٹنس سرٹیفکیٹ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ بنانے کے لیے سیاسی دباؤ ڈالا جا رہا تھا اور وہ زوردار مخالفت کرتی رہیں۔ انہیں دھمکایا گیا، لیکن وہ نہ مانی اور آخرکار پریشان ہو کر ہار مان لی، آخرکار 22 اکتوبر کو ایک باصلاحیت اور ایماندار خاتون ڈاکٹر نے خودکشی کرلی۔ انہوں نے کہا کہ خاتون ڈاکٹر کو بلیک میل کیا جا رہا تھا، اس سے تنگ آ کر انہوں نے اپنے سینئر افسران اور پولیس سے بھی شکایت کی، لیکن پولیس نے سیاسی دباؤ کے سبب اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی، خاتون ڈاکٹر خودکشی کی داستان لکھنا چاہتی تھیں، لیکن آخری لمحے میں ان سے کاغذ چھین لیا گیا، تو انہوں نے سوسائیڈ نوٹ اپنے ہاتھ پر لکھا اور مہاراشٹر نے اپنی اس باصلاحیت اور ایماندار بیٹی کو کھو دیا۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس معاملے میں ریاستی حکومت ملزمین کا دفاع کر رہی ہے، ان کا کہنا تھا کہ جب خاتون ڈاکٹر کے سوسائیڈ نوٹ میں ملزمین کے نام لکھے ہوئے ہیں تو انہیں فوری گرفتار ہونا چاہیے تھا، لیکن حیرت انگیز بات یہ ہے کہ خود وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس متاثرہ خاندان کو مالی امداد دینے کے بجائے بغیر تحقیقات کے ملزمین کو 'کلین چٹ' دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر فڑنویس کو اس کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مہاراشٹر میں خواتین کے خلاف جرائم اور ظلم عروج پر ہے، جب بھی کسی نے سچ کی لڑائی لڑی تو نظام نے اسے ناکام کیا، خاتون ڈاکٹر کے ساتھ بھی یہی ہوا، جو ثابت کرتا ہے کہ مہاراشٹر میں قانونی نظم ونسق ختم ہو چکا ہے۔ وہاں محافظ ہی درندے بن گئے ہیں، اس معاملے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مہاراشٹر کے حالات بہت خراب ہیں۔

شارٹ سرکٹ کے سبب لگی آگ، جھلسنے سے مکان مالک کی موت

تھانے: تھانے میں ایک مکان میں پنکھے سے شارٹ سرکٹ کے بعد لگی آگ میں مکان مالک زخمی ہوگیا جن کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ تھانے محکمہ ڈیزاسٹر سے ملی جانکاری کے مطابق گزشتہ کل رات پونے دس بجے کے قریب پر تھمیش اپارٹمنٹ (گراؤنڈ پلس 4) شانتی نگر، واگلے اسٹیٹ، تھانے کی چوتھی منزل پر کمرہ نمبر 42 میں آگ لگ گئی، اطلاع ملتے ہی ایم ایس وی کے ملازمین اور فائر بریگیڈ کے اہلکاران فائر وہیکل اور ایک ریسکیو گاڑی کے ساتھ ساتھ، ایک پرائیویٹ ایمبولینس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ اس واقعہ میں سچن نکم (45) جھلس گئے اور انہیں علاج کے لیے کلوا کے چھترپتی شیواجی مہاراج اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں دوران علاج انکی موت ہوگئی۔ جائے وقوعہ پر آگ لگنے سے گھر میں موجود بجلی کی وائرنگ، چھت کے پنکھے، گدے وغیرہ سب خاکستر ہوگیا، فائر بریگیڈ کے عملے نے تقریباً 10 بجے جائے وقوعہ پر لگی آگ پر مکمل طور پر قابو پالیا۔

ٹرمپ کے نام کا فرضی آدھار کارڈ، روہت پوار کیخلاف مقدمہ

ممبئی: ممبئی پولیس نے مہاراشٹر این سی پی (ایس پی) کے ایم ایل اے روہت پوار کے لیے مبینہ طور پر جعلی آدھار کارڈ بنانے کے الزام میں نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ پوار پر ٹرمپ کے نام پر فرضی آدھار کارڈ بنانے اور جعلی ووٹروں کو رجسٹر کرنے کے لیے استعمال کرنے کا الزام ہے۔ پوار نے ایف آئی آر کو 'مضحکہ خیز' قرار دیا اور کہا کہ وہ محض آدھار کارڈ کے نظام میں 'خامیوں' کو اجاگر کر رہے ہیں۔ اس نے اصرار کیا کہ وہ کسی دھوکہ دہی کی سرگرمی میں ملوث نہیں ہے۔ پونے میں جمعرات کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے روہت پوار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو انہیں طلب کرنا چاہیے تھا، تفصیلات طلب کرنی چاہیے تھیں اور معاملے کی تحقیقات کا حکم دینا چاہیے تھا۔ لیکن 15 دن ضائع کرنے کے بعد انہوں نے صرف ایک بیکار ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ عیاں رہے کہ پوار نے 16 اکتوبر کو ایک پریس کانفرنس میں دکھایا کہ کس طرح ایک ویب سائٹ پر جعلی آدھار کارڈ بنائے جا رہے ہیں اور جعلی ووٹروں کو رجسٹر کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کے سوشل میڈیا سیل کے شریک کنوینر دھننجے واگسکر نے اس ویڈیو کو دیکھا اور اس کے خلاف شکایت درج کرائی۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے واگسکر نے ویب سائٹ کے مالک، صارف اور دیگر نامعلوم افراد کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی۔ ایف آئی آر کے مطابق شکایت کنندہ نے دعویٰ کیا کہ رہنما نے ایک دھوکہ دہی کا ارتکاب کیا ہے جس سے ”ہندوستان میں ایک خودمختار ادارے“ کی سماجی سلامتی کو خطرہ ہے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ فرضی ویب سائٹ کے ذریعہ فرضی آدھار کارڈ بنا کر سماج میں دو گروہوں کے درمیان غلط فہمی اور دشمنی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر سائبر پولیس نے منگل کو دو نامعلوم افراد کے خلاف تعزیرات ہند کی جعلسازی، شناخت کی چوری، غلط معلومات پھیلانے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ 16 اکتوبر کو، روہت پوار نے الزام لگایا کہ گزشتہ سال کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی کے ناموافق نتائج کے بعد، جعلی ووٹر رجسٹریشن، حقیقی ووٹروں کو ہٹانے اور ووٹروں کے دوہرے رجسٹریشن جیسی بے ضابطگیاں سامنے آئی تھیں۔ این سی پی (ایس پی) لیڈر نے کہا کہ 2019 اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے درمیان 3.2 ملین نئے ووٹروں کو شامل کیا گیا، جو کہ سالانہ 6.5 ملین ووٹروں یا ماہانہ 54000 ووٹروں کو شامل کرنے کے برابر ہے۔ تاہم 2024 کے لوک سبھا انتخابات اور مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے درمیان صرف چھ مہینوں میں 4.8 ملین ووٹروں کو شامل کیا گیا۔

جہیز کے مطالبے سے پریشان 21 سالہ خاتون کی خودکشی

جسمانی وذہنی تکلیف سے تنگ آکر موت کو گلے لگالیا، معاملہ درج، شوہر، ساس اور سسر گرفتار، دیگر ملزمین فرار

انوار الحق خان

نوی ممبئی: نئی ممبئی کے تلوجہ میں جہیز کے لیے ہراسانی کا ایک اور افسوسناک معاملہ پیش آیا ہے، اطلاع کے مطابق 21 سالہ خاتون جسمانی وذہنی تکلیف سے تنگ آکر خودکشی کرلی، اس معاملے میں کیس درج کرلیا گیا ہے۔

ذرائع کے مطابق 21 سالہ ویشالی ونائک پوار جو کہ تلوجہ کے نوادے علاقہ کی رہنے والی ہے، نے 28 اکتوبر کو اپنے سسرال والوں کے جسمانی اور ذہنی تشدد سے تنگ آکر پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ اطلاعات کے مطابق ویشالی کی شادی 10 مئی 2023 کو امیش پوار سے ہوئی تھی۔ شادی کے وقت ویشالی کے گھر والوں نے ان کے سسرال والوں کے مطالبے کے مطابق ڈھائی لاکھ روپے اور سونے کے زیورات دیے تھے۔ اس کے باوجود اس کے شوہر اور سسرال والے اس پر دباؤ ڈال رہے تھے کہ وہ ایک کار خریدنے کے لیے اپنے والدین کے گھر سے ایک لاکھ روپے اضافی لے آئے۔

پولس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس کا شوہر امیش پوار، اس کی ساس، ارونا پوار، اس کا سسر، رمیش پوار، اس کی بھابھی، سونو اور نیہا راٹھوڑ اور میہنا کرشنا راٹھوڑ ویشالی کو مسلسل ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کر رہے تھے۔ اس ہراسانی سے مایوس ہو کر ویشالی نے اپنی جان لے لی۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تلوجہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے پنویل سب ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔ ویشالی کے والد ونائک راٹھوڑ کی شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے شوہر، ساس، سسر، بہو اور مہون کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 304 (B)، 306، 498 (A) اور جہیز امتناع ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ فی الحال تلوجا پولیس نے شوہر امیش پوار، ساس ارونا پوار اور سسر رمیش پوار کو گرفتار کرلیا ہے، جبکہ باقی ملزمین کی تلاش کر رہی ہے۔

ممبئی کے نالاسوپارہ میں کنٹینر پل سے گرا

خاتون جاں بحق، چار شدید زخمی، دو گاڑیاں تباہ

پالگھر: نالاسوپارہ ایسٹ میں بدھ کی دیر رات ایک افسوسناک حادثے میں ایک کنٹینر ٹرک ممبئی-احمد آباد ہائی وے پر واقع پل سے نیچے جا گرا، جس کے نتیجے میں ایک خاتون موقع پر ہی ہلاک اور چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ ٹرک کا ٹائر اچانک پھٹنے کے باعث پیش آیا، جس سے ڈرائیور گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا اور کنٹینر پل کی ریلنگ توڑتا ہوا نیچے کھڑی دو کاروں پر آ گرا۔

شدید ٹکر سے دونوں گاڑیاں بری طرح متاثر ہوئیں جبکہ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ واقعہ بدھ کی دیر رات پیش آیا اور جائے حادثہ پر ہنگامی کارروائیوں کے باعث ہائی وے پر طویل ٹریفک جام لگ گیا۔ ٹریفک پولیس اور مقامی حکام نے موقع پر پہنچ کر راستہ صاف کرنے اور ہجوم کو کنٹرول کرنے کی کوششیں کیں۔

رہائشیوں اور ٹریفک تنظیموں نے پل کی کمزور ریلنگ اور سڑک تعمیراتی کاموں کے بعد فلائی اوورز پر حفاظتی دیواروں کی بلندی کم ہو جانے پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان کے مطابق، کنکریٹنگ کے باعث سڑک کی اونچائی بڑھنے کے بعد حفاظتی رکاوٹیں ناکافی ہو چکی ہیں، جس کے سبب ایسے حادثات کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔

حادثے نے پلوں اور شاہراہوں پر حفاظتی انتظامات کے حوالے سے ایک بار پھر سوالات اٹھا دیے ہیں جبکہ مقامی شہریوں نے فوری سڑک سیفٹی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

پرائیویٹ کوچنگ سینٹروں کے خلاف بی ایم سی سرگرم

ممبئی: ریاستی قانون ساز کونسل کے چیئرمین پروفیسر رام شندے نے برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کو ہدایت دی کہ شہر میں چلنے والی نجی کوچنگ کلاسز کا تفصیلی معائنہ کرنے کے لیے متعلقہ افسران کی ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی اپنی جامع رپورٹ پندرہ دن کے اندر پیش کرے۔

ودھان بھون میں ہونے والی اس میٹنگ کا اہتمام ریاستی مقننہ کے مانسون اجلاس کے دوران پروفیسر شندے کی جانب سے جاری کی گئی ہدایات کی روشنی میں کیا گیا۔ یہ مسئلہ کونسل کے رکن راجیش راٹھوڑ نے اٹھایا تھا، جنہوں نے زور دیا تھا کہ انجینئرنگ اور میڈیکل جیسے پیشہ ورانہ کورسز کے خواہشمند طلبہ کو راغب کرنے کے لیے نجی کوچنگ کلاسز دھوکہ دہی سے کام لیتی ہیں اور ان سے بھاری فیسیں وصول کی جاتی ہیں۔

میٹنگ میں اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے، ایم ایل سی راجیش راٹھوڑ، اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری رنجیت سنگھ دیول اور بی ایم سی کے افسران شریک تھے۔ اجلاس میں یہ بات سامنے آئی کہ ممبئی میں بڑی تعداد میں کوچنگ سینٹرز کام کر رہے ہیں، جہاں فائر سیفٹی کے آلات، پارکنگ سہولیات اور بنیادی سہولیات کی جانچ نہایت ضروری ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ متعدد کوچنگ مراکز رہائشی عمارات میں بغیر ضروری اجازت کے چل رہے ہیں۔ چیئرمین رام شندے نے حکم دیا کہ متعلقہ محکمہ طلبہ سے وصول کی جانے والی فیس کے نظام کی بھی باریک بینی سے چھان بین کرے۔ اسکولی وزیر بھوسے نے میٹنگ میں بتایا کہ ریاست میں پرائیویٹ کوچنگ کلاسز کے حوالے سے ایک مسودہ قانون کی تیاری جاری ہے۔ چیئرمین نے تجویز پیش کی کہ مجوزہ قانون سے متعلق عوامی تجاویز واعتراضات طلب کیے جائیں اور اس بل کو سرمائی اجلاس میں ایوان کے سامنے پیش کیا جائے۔

جعلی شناختی کارڈ کے ذریعہ بی اے آر سی میں داخل ہونیکی کوشش

پولیس کی کارروائی میں دو بھائی گرفتار، جھارکھنڈ سے سائبر کیفے چلانے والا شخص بھی پولیس کی گرفت میں

ممبئی: ممبئی پولیس کی سی آئی یونے بی اے آر سی کا جعلی شناختی کارڈ بنانے اور خود کو سائنسدان ظاہر کر کے جاسوسی کے الزام میں اختر حسینی (59) اور اس کے چھوٹے بھائی عادل حسینی (51) کو گرفتار کیا ہے، ان پر الزام ہے کہ وہ بی اے آر سی (بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر) میں داخل ہونے کی سازش کر رہے تھے۔

اس مقصد کے لیے دونوں بھائیوں نے بی اے آر سی کے سائنسدان ظاہر کرتے ہوئے تین جعلی شناختی کارڈ بنائے تھے۔ عادل کو دہلی کے اسپیشل سیل نے گرفتار کیا تھا اور پولیس ریمانڈ میں اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے، جب کہ اختر ممبئی پولیس کی حراست میں ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران حسینی برادران نے انکشاف کیا کہ وہ بی اے آر سی کے ایک ملازم سے رابطہ کر رہے تھے۔ وہ سائنس داں ظاہر کرتے ہوئے بی اے آر سی کے لوگو اور دیگر سرکاری دستاویزات کی جعلی کاپیاں بنا کر مرکز میں داخلہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس سے پہلے کہ وہ اپنے مذموم مقاصد حاصل کر پاتے انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

اس معاملے میں سی بی آئی نے جھارکھنڈ سے منیر کو بھی گرفتار کیا ہے، جو وہاں ایک سائبر کیفے چلاتا تھا اور مبینہ طور پر حسینی برادران کی طرف سے پاکستان کی خفیہ ایجنسی، آئی ایس آئی کو بھیجے گئے خفیہ دستاویزات کو منتقل کرتا تھا۔ تفتیش کے دوران، عادل حسینی نے ایک روسی سائنسدان سے جوہری سے متعلق ڈیزائن حاصل کرنے اور انہیں ایران کی جوہری توانائی کی تنظیم (اے ای او آئی) کے ایجنٹ کو فروخت کرنے کا اعتراف کیا۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ حسینی برادران جوہری جاسوسی کا نیٹ ورک چلا رہے تھے، جس کے ایران اور روس کے جوہری انفراسٹرکچر سے روابط ہو سکتے ہیں، کیونکہ یہ گینگ آئی ایس آئی کے ہینڈلرز سے رابطے میں ہے۔ ایجنسیوں نے اختر کے ورسووا کے گھر سے 17 حساس نقشے برآمد کیے، اور تحقیقات جاری ہیں۔

آن لائن میٹنگ میں دوستی، گھر بلا کر خاتون ساتھی کی آبروریزی

ملزم منیجر کی بیوی پر ویڈیو بنا کر بلیک میل کرنے اور لاکھوں روپے وصول کرنے کا الزام، پولیس تحقیق میں مصروف

ممبئی: ملک کی مالیاتی راجدھانی ممبئی میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ انشورنس کمپنی میں کام کرنے والے منیجر نے خاتون ساتھی کو بے ہوش کر کے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ منیجر کی بیوی نے اس سارے واقعے کی فلم بندی کی۔ واقعہ یہیں ختم نہیں ہوا۔ جوڑے نے خاتون ساتھی کو بلیک میل کیا اور اس سے لاکھوں روپے بٹورے۔ انکشاف کے بعد پولیس حرکت میں آئی۔ یہ واقعہ ممبئی کے پوش علاقوں میں سے ایک پنویل میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق منیجر نے ساتھی سے آن لائن میٹنگ کے دوران ملاقات کی تھی۔ بعد میں جب خاتون ساتھی ممبئی واپس آئی تو منیجر نے اسے گھر پر بلالیا۔

پولیس کے مطابق پنویل میں کارپوریٹ سیکٹر میں کام کرنے والے سینئر منیجر نے خاتون ساتھی کو گھر پر بلا کر اس کی عصمت دری کی۔ ملزم کی شناخت پردیپ نام دیو نرلے کے طور پر کی گئی ہے جو اندھیری میں ایک انشورنس کمپنی میں برانچ منیجر ہے۔ اس کی بیوی رینو کا نرلے اور بھائی پروین نرلے اس معاملے میں شریک ملزم ہیں اور فی الحال مفرور ہیں۔ پولیس ان کی تلاش کر رہی ہے۔ نرلے نے ایک آن لائن میٹنگ کے دوران کمپنی کی ناگپور برانچ میں کام کرنے والی ایک خاتون ساتھی سے ملاقات کی۔ کام سے متعلق یہ شناسائی بعد میں ذاتی تعلقات میں بدل گئی۔

27 مارچ کو ملزم منیجر نے خاتون کو، جو کام کے لیے ممبئی آئی تھی، کو اپنے پنویل گھر میں مدعو کیا۔ مہمان نوازی کے بہانے اس نے متاثرہ کے کھانے میں نشہ آور چیز ملادی۔ اس کے بعد اسے بے ہوش کرنے کے بعد اس کی عصمت دری کی۔ اس سے بھی زیادہ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ ملزم کی بیوی نے اس کا ویڈیو بنالیا۔ پولیس ان دونوں کی تلاش کر رہی ہے۔ خاتون ساتھی کی شکایت پر پولیس نے سنگین دفعات کے تحت مقدمہ بھی درج کرلیا ہے۔

خلافت ہاؤس کی دوبارہ ترقی کے لیے ’فنڈ ریزنگ‘ پروگرام

ممبئی: ہمیں یہ بتاتے ہوئے فخر ہے کہ ’خلافت ہاؤس‘ تاریخی مقام بائیکلہ میں واقع ہے، ہندوستان کی تحریک آزادی کا ایک خاموش گواہ ہے اور پچھلے 36 سالوں سے مستقبل کے ماہرین تعلیم کی تیاری کے عظیم مشن کے لیے مستقل طور پر مصروف عمل ہے۔ یہاں کے بہت سے سابق طلباء اب ممبئی اور بیرون ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہیں، جو عمدگی کی میراث کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس ادارے کا وژن بہترین اور بااختیار بنانے کے لیے تعلیم ہے، اور یہ ادارہ چیلنجوں اور تبدیلیوں سے قطع نظر پوری لگن سے معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے۔ معاشرے کی بدلتی ہوئی مانگ اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ادارے کی دوبارہ ترقی کی جا رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے یکم نومبر 2025 کو فنڈ ریزنگ پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ مذکورہ پروگرام کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

تقریب: صوفی نائٹ ود سلمان علی (لائیو ان کنسرٹ)

تاریخ: یکم نومبر 2025

مقام: سری شنموکھانند آڈیٹوریم، سائن، ممبئی۔

آل انڈیا خلافت کالج میں ٹکٹ رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

براہ کرم رابطہ کریں: ڈاکٹر نسرین شیخ (9773840972) اور شہزاد سر (9324513889)

عوام سے درخواست کی جاتی ہے وہ اس اقدام کی حمایت کریں اور آنے والی نسلوں کی تعلیم اور زندگیوں میں بڑا فرق پیدا کریں بلکہ سماجی ذمہ داری کے حوالے سے اس ادارے کے عزم کی بھی عکاسی کریں۔ آپ کی خواہش کے مطابق ایک فراخدلی شراکت قابل تعریف ہوگی۔

50 لاکھ کی ٹھگی: سائبر فراڈ گینگ کے دو ارکان گرفتار

بینک ملازم جوڑے کو 72 گھنٹے تک ڈیجیٹل طور پر گرفتار کر کے دھوکہ دینے کا الزام

ممبئی: نارتھ ڈویژن سائبر پولس نے سائبر فراڈ گینگ کے دو ارکان کو گرفتار کیا ہے جنہوں نے این آئی اے افسر ظاہر کرتے ہوئے ایک ریٹائرڈ بینک ملازم جوڑے کو منی لانڈرنگ کیس میں پھنسانے کی دھمکی دی تھی اور انہیں ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا تھا، ان سے 50 لاکھ روپے سے زیادہ کا دھوکہ کیا تھا۔ سائبر پولیس کے مطابق 9 اکتوبر کو ایک ریٹائرڈ بینک ملازم نے شکایت کی کہ 11 سے 24 ستمبر کے درمیان کسی نامعلوم شخص نے واٹس ایپ اور ویڈیو کالز کے ذریعے ان سے رابطہ کیا تھا۔

اس شخص نے ایک سینئر پولیس افسر کے طور پر دعویٰ کیا کہ وہ اور اس کی بیوی منی لانڈرنگ کیس میں ملوث ہیں۔ اس کے بعد اس نے دستاویزات بھیجیں جن میں سرکاری مہریں اور دستخط تھے، بشمول ایک ایف آئی آر کی کاپی بھی بھیجی۔ اس سے بینک ملازم خوفزدہ ہوگیا۔ اس کے بعد اسے ایک فرضی این آئی اے افسر کا شناختی کارڈ بھیجا گیا، جس میں اسے گرفتار کرنے کی دھمکی دی گئی اور اسے مسلسل تین دن تک مبینہ ویڈیو نگرانی (ڈیجیٹل گرفتاری) کے تحت رکھا گیا۔

این آئی اے کے مبینہ افسر نے بینکنگ معلومات اور دیگر خفیہ بینک اکاؤنٹ کی معلومات حاصل کرنے کی آڑ میں بینک اکاؤنٹ کی خفیہ معلومات حاصل کیں۔ اس کے بعد انہیں کیس سے ہٹانے اور جیل سے بچانے کے بہانے، ملزم نے متاثرہ کو 50 لاکھ 50 ہزار 900 روپے مختلف بینک کھاتوں میں منتقل کرنے کے لئے مجبور کیا۔ بعد میں جب متاثرہ کو معلوم ہوا کہ ڈیجیٹل گرفتاری ایک سائبر فراڈ ہے، تو اس نے پولیس سے رجوع کیا۔

ڈی سی پی پرشوتم کرادنے نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران نارتھ ممبئی سائبر پولس کو گینگ کے دو سرگرم ارکان کے بارے میں معلوم ہوا، جنہیں تکنیکی مدد سے گرفتار کیا گیا۔ یہ ملزمین روی امبھور (35) اور وشوپال جادھو (37) ہیں۔ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

سرکاری اسپتالوں میں شرح اموات کو کم کرنے کے لیے فوری اقدامات کریں: وزیر طبی تعلیم حسن مشرف

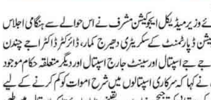

ممبئی: طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف نے ہدایت دی ہے کہ ریاست کے سرکاری اسپتالوں میں اموات کی شرح کو کم کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ سینٹ جارج اسپتال میں شرح اموات میں اضافے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے وزیر میڈیکل ایجوکیشن مشرف نے اس حوالے سے ہنگامی اجلاس منعقد کیا۔ اس موقع پر میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری دھیرج کمار، ڈائرکٹر ڈاکٹر اجے چندن والے، ڈین اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جے جے اسپتال اور سینٹ جارج اسپتال اور دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔ طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں میں شرح اموات کو کم کرنے کے لیے ضروری افرادی قوت، فنڈز اور آلات کی دستیابی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے تاکہ اسپتال میں طبی خدمات میں فوری بہتری لائی جاسکے۔ انہوں نے انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں بیڈز کی تعداد بڑھانے، افرادی قوت، ادویات اور جدید آلات کی فراہمی اور طویل المدتی بہتری کا منصوبہ تیار کرنے کی بھی ہدایت کی۔ مشرف نے کہا کہ یہ واضح کیا گیا ہے کہ آئی سی یو میں اموات کی شرح نسبتاً زیادہ ہے یہاں تک کہ بہت سے مریضوں کو پرائیویٹ اسپتالوں سے سرکاری اسپتالوں میں آخری مراحل میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ 2022 اور 2025 کے درمیان اموات کی مجموعی شرح میں مسلسل کمی ہو رہی ہے۔ 2022 میں 2040 مریض کامیاب علاج کے بعد گھر واپس آئے اور 2025 میں 7407 مریض گھر واپس آئے۔

ٹانگوں سے معذور حنین مجوح کی بپتا

اسرائیلی میزائل نے چار بچیوں کو اچھال کر دور ایک مکان کی چھت پر پھینک دیا

غزہ: غزہ کے وسط میں قائم النصیرات کیمپ کی 34 سالہ حنین المجوح اس وقت ایک ویل چیئر پر بیٹھی ہے۔ اس کی نظریں اس کی بائیں ٹانگ پر جمی ہیں جواب موجود نہیں۔ مگر یہ بتر (کٹاؤ) اس کے وجود کا سب سے بڑا زخم نہیں، اس کی روح اس وقت چور چور ہوگئی جب اس نے ایک ہی لمحے میں اپنی چار بیٹیوں کو ایک صہیونی میزائل حملے میں کھودیا، وہ حملہ جس نے اس کے گھر اور زندگی دونوں کو اجاڑ دیا۔ حنین اس ہولناک رات کی تفصیل بتاتے ہوئے تھر تھرا جاتی ہے۔ مدھم اور ٹوٹتی ہوئی آواز میں کہتی ہے، "گذشتہ برس دس جولائی کی رات، ٹھیک ایک بجے، میں اپنے شوہر اور چاروں بیٹیوں کے ساتھ سو رہی تھی جب ایک میزائل سیدھا ہمارے گھر پر آن گرا"۔

کچھ لمحوں کے لیے وہ خاموش ہو جاتی ہے، پھر دھیرے سے بولتی ہے "ہمیں ملبے کے نیچے سے نکالا گیا، میں بری طرح زخمی تھی، جسم کے کئی حصے جھلس گئے تھے، شوہر بھی زخمی تھا۔ مگر میری بیٹیاں۔ انہیں بعد میں ہمارے گھر سے دور ایک ہمسائے کی چھت پر پایا گیا، دھماکے نے انہیں ہوا میں اچھال کر وہاں پھینک دیا تھا"۔

حنین کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں۔ وہ یاد کرتی ہے "جب مجھے ملبے سے نکالا گیا تو فوراً بے ہوش ہوگئی۔ جب ہوش آیا تو خود کو مشینوں سے جڑا ہوا پایا، جسم پر سفید پٹیاں، لوہے کی سلاخیں، اور ہر طرف ہسپتال کی بو۔ میں بار بار بیٹیوں کے بارے میں پوچھتی مگر ہر بار دوبارہ بے ہوش ہو جاتی"۔

النصیرات میں العودہ ہسپتال زخمیوں اور شہداء سے بھرا ہوا تھا، وہاں جگہ نہ ملنے پر اسے امریکی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ حنین کے جسم میں جگہ جگہ چھرے پیوست ہیں، دائیں گھٹنے کا جوڑ چکنا چور ہے، بایاں ٹخنا بری طرح تباہ، بائیں ہاتھ میں فریکچر، چہرے اور ہاتھوں پر زخم، جبڑے اور دانت ٹوٹے ہوئے ہیں۔

"ابتدا میں ڈاکٹروں نے دونوں ٹانگیں کاٹنے کا فیصلہ کیا کیونکہ زخموں میں شدید جلن اور انفیکشن پھیل چکا تھا۔" وہ بتاتی ہے کہ بعد میں معلوم ہوا کہ میرا پیٹ بھی زخمی ہے، اندرونی خون بہہ رہا ہے، جسم میں خون کی مقدار صرف چار رہ گئی تھی، بخار تیز اور آکسیجن کی شدید کمی تھی۔ اسی حالت میں چالیس دن آئی سی یو میں رہی اور آخر کار میری بائیں ٹانگ کاٹ دی گئی"۔

وہ گہرا سانس لیتی ہے۔ "سب سے طاقتور درد کش دوائیں بھی بے اثر ہوگئیں۔ اصل درد تو وہ تھا جب میری بیٹیوں کی لاشوں کو میں دیکھ بھی نہ سکی۔ میری روح میری ٹانگ سے پہلے کٹ چکی تھی"۔

چالیس دن بعد حنین کو انتہائی نگہداشت سے عام وارڈ میں منتقل کیا گیا۔ چھ ماہ وہ ہسپتال میں زیر علاج رہی، متعدد آپریشن کروائے، مگر اب بھی جسم اور دل دونوں پر زخم تازہ ہیں۔

"میں چھ مہینے تک مسلسل لیٹی رہی، میری کمر پر دردناک زخم بن گئے"۔ وہ بتاتی ہے "اب میرا سب سے بڑا خواب ہے کہ مجھے بیرونِ ملک علاج کی اجازت مل جائے۔ میں جسمانی اور نفسیاتی دونوں تکلیفوں میں جیتی ہوں۔ میری روح اور میرا جسم دونوں ٹوٹ چکے ہیں، مگر امید ابھی باقی ہے۔ میں زندہ ہوں کیونکہ میں جینا چاہتی ہوں۔" حنین المجوح غزہ کے لاکھوں مظلوموں کی کہانی ہے۔ ایک ماں جو اپنی بیٹیوں کو قابض اسرائیل کی درندگی میں کھو بیٹھی، مگر پھر بھی زندگی سے جڑے رہنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔

رام اللہ میں انسانی حقوق کے وکیل مہند کراجہ کو سیاسی قیدیوں کے دفاع پر گرفتار کرلیا گیا

رام اللہ: رام اللہ میں فلسطینی اتھارٹی کے ماتحت پراسیکیوشن دفتر نے انسانی حقوق کے معروف وکیل اور تنظیم (وکلاء برائے انصاف) کے سربراہ مہند کراجہ کو گرفتار کرلیا۔ انہیں مبینہ طور پر فیس بک پر دو ایسی پوسٹس شائع کرنے کے الزام میں 48 گھنٹوں کے لیے حراست میں رکھا گیا ہے جن سے وہ مکمل طور پر لاتعلقی کا اعلان کر چکے ہیں۔

تنظیم کے ہی ایک رکن وکیل ظافر صعایدہ کے مطابق بدھ کے روز کراجہ کو رام اللہ میں پراسیکیوشن کے سامنے پیش کیا گیا جہاں تفتیش کے فوراً بعد انہوں نے احتجاجاً بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ بعد ازاں انہیں البالوع محلے میں پولیس کے حراستی مرکز منتقل کر دیا گیا۔

مہند کراجہ پر دو الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ پہلا الزام "نسلی تعصب ابھارنے" کا ہے جسے سنہ 1960ء کے اردنی فوجداری قانون کی دفعات کے تحت شامل کیا گیا، جبکہ دوسرا الزام "خوف و ہراس پھیلانے کے مقصد سے غلط معلومات پھیلانے" کا ہے، جو سنہ 1996ء کے وائرلیس وائرڈ کمیونی کیشن قانون اور سنہ 2018ء کے سائبر کرائم قانون کے تحت درج کیا گیا ہے۔

یہ گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب چندروز قبل ہی انہیں

اریحا میں سکیورٹی فورسز نے اُس وقت روک لیا تھا جب وہ اردن سے مغربی کنارے واپس لوٹ رہے تھے۔

بدھ کے روز مہند کراجہ کو رام اللہ میں دوبارہ پراسیکیوشن کے سامنے پیش کیا گیا، جہاں ان سے ان دونوں مبینہ پوسٹس کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی جو ان کے ذاتی اکاؤنٹ اور "محامون من أجل العدال ※" کے صفحے سے منسوب کی گئی تھیں۔ وکیل ظافر صعایدہ کے مطابق، پراسیکیوشن نے کوئی فنی یا تکنیکی ثبوت پیش نہیں کیا بلکہ صرف سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے چند اسکرین شاٹس دکھائے گئے جن کی صداقت مشکوک ہے۔ تحقیقات کے دوران مہند کراجہ نے واضح طور پر کہا کہ یہ پوسٹس مکمل طور پر جعلی ہیں۔ ان کے مؤقف کی تائید آزاد میڈیا مانیٹرنگ اداروں "تیقن"، "کاشف" اور "تحقق" نے بھی کی جنہوں نے تصدیق کی کہ متعلقہ پوسٹس ڈیجیٹل جعلسازی کے ذریعے تیار کی گئی ہیں۔

مبینہ پوسٹس میں یہ تاثر دیا گیا تھا کہ کراجہ اور ان کی تنظیم نے غزہ میں جنگ بندی کے بعد ہونے والی بعض فیلڈ سزائے موت کی کارروائیوں کی حمایت کی تھی۔ تاہم تنظیم نے اس کی سختی سے تردید کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ انسانی حقوق کی وکالت کرنے والا ادارہ ہے اور کسی بھی تشدد یا غیر قانونی عمل کی حمایت نہیں کرتا۔ جعلی پوسٹ میں کراجہ کے نام سے یہ جملہ منسوب کیا گیا تھا کہ "ہم غزہ کی سکیورٹی فورسز سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فیلڈ سزائے موت کے مناظر کی ویڈیو بنانے سے روکیں تاکہ یہ کلپس بین الاقوامی سطح پر ان کے خلاف استعمال نہ ہوں۔" جبکہ تنظیم "وکلاء برائے انصاف" سے منسوب دوسری جعلی پوسٹ میں کہا گیا تھا کہ "غزہ میں سزائے موت کا مقصد قتل نہیں بلکہ لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف جرائم سے روکنا تھا، لہٰذا تنظیم اس معاملے پر ابھی مشاورت میں ہے"۔ انسانی حقوق کے حلقوں نے مہند کراجہ کی گرفتاری کو مغربی کنارے میں آزادیٔ اظہار رائے پر سنگین حملہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کے زیر اثر عدالتی ادارے قابض اسرائیل کی پالیسیوں کی نقل کرتے ہوئے ان کارکنوں کو نشانہ بنا رہے ہیں جو سیاسی قیدیوں اور شہری آزادیوں کا دفاع کرتے ہیں۔

استنبول مذاکرات ناکام: آصف نے افغان طالبان کو 'مکمل تباہی' کی دھمکی دی

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے افغان طالبان کو سخت انتباہ جاری

کرتے ہوئے انہیں "مکمل تباہی" کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان انہیں "تورا بورا غاروں میں واپس بھاگنے ※ پر مجبور کرے گا۔" بدھ کو ایکس پر شائع ہونے والے ایک سخت الفاظ والے بیان میں، مسٹر آصف نے کہا کہ اسلام آباد کو "طالبان حکومت کو مکمل طور پر ختم کرنے" کے لیے اپنی فوجی طاقت کا ایک حصہ بھی استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ انہوں نے طالبان حکومت پر اقتدار پر اپنی گرفت برقرار رکھنے اور "جنگی معیشت" کو برقرار رکھنے کے لئے پہلے سے ہی جنگ زدہ اپنے ملک کو ایک اور جنگ میں گھسیٹنے کا الزام عائد کیا۔ مسٹر آصف کا یہ تبصرہ ترکی کے شہر استنبول میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان قطر اور ترکی کی ثالثی میں جنگ بندی مذاکرات کے اختتام کے درمیان آیا ہے جو نمایاں طور پر ناکام رہے۔

غزہ میں صحت کا نظام تباہی کے دہانے پر، 350 مریض علاج سے محروم، 90 فیصد طبی ضروریات ناپید

غزہ: الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر محمد ابوسلمیہ نے انکشاف کیا ہے کہ جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اب تک غزہ کے تباہ حال صحت کے شعبے کو صرف دس فیصد بنیادی طبی سامان فراہم کیا جا سکا ہے۔ دوسری جانب انروا کے اسکول ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ وہ وسطی اور جنوبی غزہ میں بچوں کے لیے جامع طبی معائنہ کی مہم چلا رہی ہے۔

ڈاکٹر ابوسلمیہ نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے دواؤں اور طبی امداد کی بندش کے نتیجے میں روزانہ کئی مریض موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ طبی سپلائی کی شدید قلت کے باعث غزہ میں وبائی امراض اور مہلک وائرسز پھیلنے کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ غزہ میں تقریباً ساڑھے تین لاکھ مریض ایسے ہیں جنہیں دائمی بیماریوں کے علاج کے لیے مسلسل دواؤں کی ضرورت ہے۔ ان میں بڑی تعداد دل، شوگر، گردوں، دمہ اور کینسر کے مریضوں کی ہے۔ ابو سلمیہ کے مطابق غزہ میں جنگ کے دوران پیدا ہونے والے ملبے اور آلودگی کے باعث دمے کے مریضوں کی تعداد خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ ڈاکٹر ابوسلمیہ نے مزید بتایا کہ بائیس ہزار مریض ایسے ہیں جنہیں علاج کے لیے بیرون ملک جانا ضروری ہے۔ ان میں اٹھارہ ہزار مریض اپنی تمام تیاری مکمل کر چکے ہیں لیکن قابض اسرائیل کے مسلسل محاصرے اور سرحدی گذرگاہوں کی بندش کے باعث ان کے علاج کے سفر میں رکاوٹ ڈالی جارہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیل کے محاصرے اور گزرگاہوں کی بندش کی وجہ سے ایک ہزار سے زائد مریض جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ ابوسلمیہ نے خبردار کیا کہ اگر موجودہ صورت حال برقرار رہی تو غزہ میں صحت کا

پورا نظام مکمل طور پر مفلوج ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ الشفاء میڈیکل کمپلیکس صحت کے نظام کو دوبارہ فعال بنانے اور مریضوں کی فوری ضروریات پوری کرنے کے لیے ایک ہنگامی منصوبہ تیار کر رہا ہے تاکہ اس تباہ کن صورتحال کو کسی حد تک سنبھالا جاسکے۔

دوسری جانب انروا کے اسکول ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ وہ وسطی اور جنوبی غزہ کے سکولوں میں بچوں کے لیے جامع طبی معائنے کی خدمات فراہم کر رہا ہے تاکہ طلبہ کی صحت اور تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان خدمات میں حفاظتی ٹیکے لگانا، نظر اور گفتار کے معائنے، بیماریوں کی ابتدائی تشخیص اور ضروری علاج شامل ہیں۔

انروا نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مقررہ وقت پر طبی معائنے کے لیے ضرور لائیں تاکہ ان کی صحت کا بروقت جائزہ لیا جا سکے اور وہ ضروری ویکسین حاصل کر سکیں۔ ادارے کے مطابق یہ مہم نہ صرف بیماریوں کی روک تھام بلکہ بچوں کی تعلیمی صلاحیت میں بہتری کے لیے بھی معاون ثابت ہوگی۔ انروا نے مختلف علاقوں کے لیے معائنہ کے شیڈول کا اعلان بھی کیا ہے۔ وسطی علاقے میں النصیرات کلینک میں پہلی جماعت کے بچوں (سنہ 2017ء تا 2019ء پیدائش) کے لیے مکمل معائنہ کیا جائے گا جس میں حفاظتی ٹیکے، نظر اور گفتار کے ٹیسٹ، اور دائمی بیماریوں کی جانچ شامل ہوگی۔

اسی طرح نویں جماعت کے بچوں (سنہ 2009ء تا 2011ء پیدائش) کو لازمی ٹیکے فراہم کیے جائیں گے۔ دیر البلح کے علاقے میں بھی اسی نوعیت کی خدمات فراہم کی جائیں گی، جبکہ جنوبی علاقے خانیونس میں المواصی کلینک پیر اور جمعرات کی صبح 8 بجے سے دوپہر 12 بجے تک یہ سہولت فراہم کرے گا۔ غزہ شہر کے لیے انروا نے اعلان کیا ہے کہ مہم کا شیڈول اور مقام جلد طے کر کے عوام کو آگاہ کیا جائے گا۔

یہ تمام اقدامات اس وقت کیے جا رہے ہیں جب قابض اسرائیل کے محاصرے نے غزہ کے صحت کے شعبے کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے۔ ہسپتالوں میں دوائیں ختم ہو چکی ہیں، آپریشن بند ہیں، اور مریض زندگی اور موت کے درمیان جھول رہے ہیں۔

خاکستر لاشوں میں اپنے لختِ جگر تلاش کرتی بے آسرا ماؤں کا کرب بے حس دنیا کے لیے لمحہ فکریہ!

غزہ: روح کو چیر دینے والا منظر اس سے زیادہ دردناک کوئی نہیں کہ ایک ماں جلے ہوئے جسموں کے ڈھیر میں اپنے بیٹے کے چہرے کی جھلک تلاش کر رہی ہو۔ غزہ میں یہ منظر نسل کشی سے بچ جانے والوں کے لیے سب سے اذیت ناک حقیقت بن چکا ہے۔ ہر ماں اور ہر زندہ بچ جانے والا اپنے لخت جگر کی تلاش میں ان لاشوں کے درمیان پھر رہا ہے جنہیں قابض اسرائیل نے انتہائی سفاکی اور سادیت کے ساتھ مسخ کیا، یا وہ ملبے کے ڈھیر کے نیچے دبے ہیں جو پورے غزہ میں پھیلا ہوا ہے۔

غزہ کے ہر کوچے، ہر گلی، ہر ویرانے میں اب المیہ صرف ایک عدد یا خبر نہیں رہا، بلکہ ایک صبر آزما جستجو بن چکا ہے۔ کسی نشانی کی، کسی نام کی، کسی ایسے وداع کی جو ادھورا رہ گیا۔

گذشتہ کئی ہفتوں سے ہزاروں فلسطینی خاندانوں کے دلوں پر لگا زخم دوبارہ ہرا ہو گیا ہے۔ قابض اسرائیل نے جنگ بندی اور اسیران و شہداء کے جسدوں کے تبادلے کے معاہدے کے تحت کچھ لاشیں واپس کی ہیں، جبکہ شہری دفاع کی ٹیمیں مسلسل تلاش میں مصروف ہیں، لیکن اکثر لاشوں کے چہرے پہچان سے باہر ہیں، کیونکہ قابض دشمن نے ان کی تمام پہچان جلا ڈالی۔ صرف راکھ باقی رہ گئی ہے جو اس وسیع نسل کشی کی گواہی دے رہی ہے۔

مائیں تصویروں کے سامنے بیٹھی ہیں، جلے ہوئے چہروں میں اپنے بیٹوں کی جھلک ڈھونڈ رہی ہیں۔ کچھ مائیں اپنے بچوں کو جسم پر موجود کسی نشانی سے پہچان لیتی ہیں جو ان کے بچپن کی یاد دلاتی ہے اور ان کے دلوں میں آگ لگا دیتی ہے۔ بعض ایک ادھ جلی چادر یا کپڑے کے ٹکڑے سے اپنے بیٹے کو پہچان لیتی ہیں۔ یہ لمحہ صرف غم کا نہیں بلکہ انسانی وجود کے انہدام کا ہے جب انسان سے یہ حق بھی چھین لیا جائے کہ اسے اپنی پہچان کے ساتھ دفن کیا جا سکے، قابض اسرائیل کی درندگی کے باعث۔

یہ مناظر قابض کی تاریخ میں کوئی نیا واقعہ نہیں بلکہ اس کے وجود کی اصل تصویر ہیں۔ غزہ میں پچھلے دو برسوں سے یہی ہو رہا ہے۔ ایک ایسی جنگ جو فلسطینی انسان کو صرف جسمانی طور پر نہیں بلکہ یادداشت، شناخت اور معنی کے اعتبار سے بھی مٹانے کی کوشش ہے۔

قابض اسرائیل صرف زندوں کو قتل نہیں کرتا، وہ زندہ بچ جانے والوں کے دلوں میں امید کا خون کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ جنگ صرف بمباری کے ساتھ ختم نہیں ہوتی بلکہ تب ختم ہوتی ہے جب مائیں رونا چھوڑ دیں، جب آخری چراغ بجھ جائے جس کی روشنی میں وہ اپنے پیاروں کو تلاش کرتی ہیں۔ چندروز قبل ایک دوست نے بتایا کہ ان کی بہن اپنے لاپتہ بیٹے کی تلاش میں العودہ ہسپتال میں جلی ہوئی لاشوں کے درمیان پھر رہی تھی۔ یہ منظر کسی دل کو توڑ دینے کے لیے کافی تھا۔

غزہ میں ہر شخص دوسرے کے دکھ کو محسوس کرتا ہے۔ ایک غزہ دوسرے غزہ کو کہانی سناتا ہے۔ یہاں سب کا درد ایک ہے کہ اب ہم موت سے نہیں ڈرتے ہیں اس زندگی سے ڈرتے ہیں جو دوسری پیاری کی خبر لاتی ہے۔ قابض اسرائیل کی یہ درندگی کسی روایتی فوجی فتح کے لیے نہیں بلکہ فلسطینیوں کی انسانیت کو توڑنے کے لیے ہے۔ وہ جان بوجھ کر لاشیں مسخ حالت میں واپس کرتا ہے تاکہ ہمیں اذیت دے۔ یہ سوچے سمجھے انداز میں کی جانے والی سفاکیت اور درندگی ہے جس کا مقصد غم کو دائمی عذاب میں بدل دینا ہے۔

لیکن یہ صہیونی ریاست نہیں جانتی کہ درد خواہ کتنا ہی گہرا کیوں نہ ہو، وہ یادوں کی چنگاری کو بجھا نہیں سکتا۔ ہر لاپتہ فرد ایک گواہی بن جاتا ہے، ہر ادھورا وداع انصاف کے وعدے میں ڈھل جاتا ہے۔

درحقیقت یہ نسل کشی کوئی حادثہ نہیں بلکہ ایک صدی پر محیط نوآبادیاتی منصوبے کی تسلسل ہے۔ جب یہ جھوٹ بولا گیا کہ "بے آب و گیاہ زمین ایک قوم کے لیے"، تب ہی سے صہیونی منصوبہ فلسطینی کو مٹانے، اس کے نام، تاریخ اور یادداشت کو ختم کرنے کی کوشش ہے۔

آج یہی منصوبہ غزہ میں اپنی بھیانک ترین شکل میں ظاہر ہو رہا ہے۔ یہاں حملہ کسی فرد پر نہیں بلکہ پورے خاندانی وجود پر ہے۔ ماں، باپ، بچے، گھر، تصویر، حتیٰ کہ قبر تک محفوظ نہیں۔

یہ جنگ صرف مزاحمت کے خلاف نہیں بلکہ فلسطینی وجود کے تسلسل کے خلاف ہے، ہر اس بچے کے خلاف جو زندگی کی امید لگا رہا ہے، اس ماں کے خلاف جو اپنے ہاتھوں سے کڑھائی دار لباس بناتی ہے تاکہ بتا سکے کہ یہ زمین اپنی شناخت رکھتی ہے۔

مگر اس سب کے باوجود فلسطینی عوام ملبے میں دفن ہونے کے بعد بھی زندگی سے وابستہ ہیں۔ ماؤں کی آنکھوں میں آنسوؤں کے باوجود عزم کی چمک باقی ہے، بچوں کی زبان پر ایک نیا خواب ہے۔ ہم زندہ رہیں گے تاکہ بھول نہ جائیں بلکہ اس راہ کو جاری رکھیں جس سے ہماری تاریخ زندہ رہتی ہے۔

ہر گمنام لاش ایک جرم کی گواہی ہے، ہر لاپتہ فرد انسانیت کے خاموش ضمیر پر سوال ہے۔ مگر تاریخ بھولتی نہیں، یادداشت مرتی نہیں۔ جنہوں نے شہداء کے چہروں کو جلایا، ایک دن وہ جان لیں گے کہ جو کبھی نہیں جلتا وہ سچ ہے۔ قابض اسرائیل نے زمین چرا لی، زندگی چھین لی، ورثہ لوٹ لیا، مگر وہ عزم اور ارادے کو چرا نہیں سکا۔ غزہ میں ملبے کے نیچے بھی زندگی جنم لیتی ہے، دھوئیں کی مہک میں عہد جنم لیتا ہے کہ ہم زندہ رہیں گے، لکھیں گے اور اپنے شہداء کے ناموں کو ہمیشہ زندہ رکھیں گے تاکہ یہ محض اعداد نہیں بلکہ زندگی کے استعارے رہیں۔

قابض اسرائیل نے مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینیوں کی نقل و حرکت مفلوج کردی

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی فوج نے جمعرات کی صبح مقبوضہ بیت المقدس شہر اور اس کے مرکزی داخلی راستوں پر مکمل ناکہ بندی عائد کردی ہے۔ یہ اقدام ان استعماری گروہوں کی اشتعال انگیز ریلی کے بہانے کیا گیا ہے جنہوں نے آج یہودی آبادکاروں کی ایک بڑی مارچ کا اعلان کر رکھا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل کی

فورسز نے شہر میں داخل ہونے والے تمام راستے بند کر دیے ہیں اور جگہ جگہ فوجی چوکیوں اور رکاوٹوں کی تنصیب کر دی ہے جس کے نتیجے میں فلسطینی شہریوں کی نقل و حرکت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ہزاروں فلسطینی اپنے کام کی جگہوں اور مقدس مقامات، خصوصاً مسجد اقصیٰ تک پہنچنے سے روک دیے گئے ہیں۔ یہ ظالمانہ کارروائیاں اس وقت شروع ہوئیں جب صہیونی آبادکار گروہوں نے اعلان کیا کہ وہ آج القدس میں ایک "ملین مارچ" کریں گے۔ یہ مظاہرہ اس قانون کے خلاف ہے جو مذہبی یہودیوں کی قابض اسرائیلی فوج میں جبری بھرتی سے متعلق ہے۔ القدس شہر میں صبح سویرے ہی غیر معمولی سکیورٹی الرٹ جاری کر دیا گیا، پرانی بستی اور مسجد اقصیٰ کے گرد قابض فوج کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ فلسطینیوں میں خدشہ ہے کہ آبادکار اس مارچ کے دوران ان پر حملے کریں گے اور ان کے گھروں اور دکانوں کو نشانہ بنائیں گے۔ یہ تمام اقدامات قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام کو اجتماعی سزا دینے، ان کے مذہبی حقوق سلب کرنے اور قدس کو گریٹر اسرائیل کے منصوبے کے تحت مکمل طور پر یہودیانے کی ایک اور کوشش ہیں۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی تازہ جارحیت، خانیونس اور غزہ شہر میں گھر تباہ، درجنوں فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے آج جمعرات کی صبح جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے مشرقی علاقوں پر خوفناک فضائی بمباری کی، جب کہ غزہ شہر میں فلسطینی گھروں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں بھی کی گئیں۔ یہ حملے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزی کا تسلسل ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیلی طیاروں نے خانیونس کے مشرقی حصے پر متعدد فضائی حملے کیے جن سے پورا علاقہ دھماکوں سے گونج اٹھا۔ دس سے زائد زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں جنہوں نے رات کی خاموشی کو لرزا دیا۔ قابض فوج نے خانیونس کے جنوبی علاقوں معن، الشیخ ناصر اور جور ※ اللوت میں بھی مشین گنوں سے اندھا دھند فائرنگ کی، جس سے عام شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اسی دوران آج صبح مشرقی غزہ

میں زوردار دھماکے سنے گئے جو قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے گھروں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کے نتیجے میں ہوئے۔ اس سے قبل منگل اور بدھ کی درمیانی شب قابض اسرائیلی فوج نے پورے غزہ کی پٹی میں وحشیانہ بمباری کی جس میں درجنوں فلسطینی شہری شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ یہ حملے بھی جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی تھے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق گذشتہ رات سے اب تک غزہ کے مختلف ہسپتالوں میں 110 فلسطینی شہید اور 253 زخمی ہسپتالوں میں لائے گئے۔ شہداء میں 46 بچے اور 20 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمیوں میں 78 بچے اور متعدد خواتین شامل ہیں۔ وزارت صحت نے مزید بتایا کہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اب تک قابض اسرائیل کی مسلسل جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی مجموعی تعداد 217 تک پہنچ گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 597 ہو چکی ہے۔ ملبے تلے سے نکالے گئے شہداء کی مجموعی تعداد 482 بتائی گئی ہے۔ یہ تازہ حملے واضح کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل نام نہاد جنگ بندی کو ایک دھوکہ بنائے ہوئے ہے، اور اپنی درندگی کے ذریعے فلسطینی عوام کو اجتماعی سزا دے کر ان کی مزاحمتی قوت توڑنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔

قابض صہیونی آبادکاروں کی دہشت گردی جاری، رام اللہ میں دو گاڑیاں نذرِ آتش، زمینوں پر قبضہ

رام اللہ: قابض اسرائیل کے مسلح آبادکاروں نے جمعرات کے روز وسطی مغربی کنارے کے علاقے رام اللہ میں دو فلسطینی گاڑیوں کو آگ لگا دی، جبکہ وادی اردن کے شمالی حصے میں مزید فلسطینی اراضی کو باڑ لگا کر ہتھیانے کی کارروائیاں جاری رکھیں۔ انسانی حقوق کی تنظیم البیدر نے ایک بیان میں بتایا کہ قابض صہیونی آبادکاروں کے گروہوں

نے رام اللہ کے مشرقی گاؤں برقا میں دو فلسطینی گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ تنظیم نے واضح کیا کہ یہ حملہ فلسطینیوں کی املاک کے خلاف آبادکاروں کی بڑھتی ہوئی اشتعال انگیزی کی ایک اور کڑی ہے، جو نہ صرف ان کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہی ہے بلکہ ان کے تحفظ اور استحکام کے لیے بھی خطرہ بن چکی ہے۔ گذشتہ روز بدھ کو بھی قابض اسرائیل کے آبادکاروں نے رام اللہ کے شمالی قصبے عطارہ اور الخلیل کے شمال مغرب میں صوریف پر دھاوا بول کر فلسطینی گاڑیاں جلائیں اور گھروں کی دیواروں پر نسل پرستانہ اور اشتعال انگیز نعرے تحریر کر کے فرار ہو گئے۔ ادھر وادی اردن کے علاقے الفارسہ میں قابض صہیونی آبادکاروں نے آج جمعرات کے روز مزید فلسطینی زمینوں کو باڑ لگا کر قبضے میں لینے کا سلسلہ جاری رکھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض آبادکار وادی اردن کے علاقے میں مسلسل فلسطینی اراضی کو گھیر کر اس پر قبضہ جما رہے ہیں۔ چند روز قبل انہوں نے اسی علاقے میں تقریباً پانچ سو دونم زمین پر باڑ لگائی تھی اور اس کے ساتھ ساتھ ام الجمال کے قریب بارہ سو دونم اراضی پر بھی قبضے کی کوشش کی، تاہم فلسطینی حکام کی مداخلت سے وہ منصوبہ ناکام بنا دیا گیا۔ فلسطینی دیوار و بستیاں مزاحمت کمیٹی کے اعداد و شمار کے مطابق آٹھ اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک قابض آبادکار مغربی کنارے میں سات ہزار ایک سو چون نواحی حملے فلسطینی شہریوں اور ان کی املاک پر کر چکے ہیں۔ ان حملوں کے نتیجے میں تینتیس فلسطینی شہید ہوئے، تینتیس بدو آبادیوں کو جبراً بے دخل کیا گیا اور ایک سو چودہ نئی غیر قانونی صہیونی چوکیوں کا قیام عمل میں لایا گیا۔ ان مسلسل حملوں نے مغربی کنارے کو خون آلود کر دیا ہے۔

گذشتہ دو برسوں کے دوران قابض اسرائیل اور اس کے مسلح آبادکاروں کے ہاتھوں ایک ہزار باسٹھ فلسطینی شہید اور دس ہزار کے قریب زخمی ہوئے، جبکہ بیس ہزار سے زائد فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا جن میں سولہ سو معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ یہ سب واقعات اس امر کا ثبوت ہیں کہ قابض اسرائیل مغربی کنارے میں منظم نسل کشی، زمینوں پر قبضے اور فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کی پالیسی پر گامزن ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپ بار برمنگھم بی - 42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپنے والے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا۔ اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔